Printer, Publisher & Editor-in-Chief:- Nazir Ahmad Shah
The Daily "shahanshah" Srinagar, Kashmir

روزنامہ شہنشاہ سرینگر کشمیر

www.dailyshahanshah.net

DOCTORS AVAILABLE AT
CLASSIC HOSPITAL
HYDERPORA, SRINAGAR
1. Prof. Dr. A.R Badoo (Tuesday Morning and Saturday Morning)
2. Prof. Dr. G.R Mir (Saturday Morning)
3. Dr. Imtiyaz Hussain Dar (Tuesday Evening 4:00 PM)
Contact: 9906531185

ٹرمپ مستحکم اور متحدہ شام کی حمایت کے لیے پر عزم ہیں: وائٹ ہاؤس
P 3

آرسنل انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر برقرار
P 8

ESSCO
PAPER MART
Paper & Paper Products
Khan Complex, Gow Kadal, Srinagar
Authorised Distributors of
KUANTUM PAPERS LTD
Wholesale Dealers of Wedding Card & Stationary Items
Contact
Ph: 0194-2458594, 9469374166, 7006927044

جلد نمبر: 35 | شمارہ نمبر 273 | 10 دسمبر 2025 بدھوار | بمطابق 19 جمادی الثانی 1447 | dailyshahanshah@gmail.com | Wednesday 10 December 2025 | قیمت 2روپے | صفحات:8

کٹھوعہ اور سانبہ اضلاع میں حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کیلئے 449 نئے مکانات کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا

جموں وکشمیر کے لوگوں کی فلاح وبہبود اولین ترجیحات

متاثرہ خاندانوں کیلئے نئے گھروں کی تعمیر کا منصوبہ لوگوں کے ساتھ ہماری وابستگی اور جموں وکشمیر کی جامع ترقی کو ظاہر کرتی ہے/لیفٹیننٹ گورنر

جموں9دسمبر/انفو

لفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کٹھوعہ اور سانبہ کا دورہ کیا اور حالیہ قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کیلئے 449 نئے گھروں کی تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا۔ کٹھوعہ میں مکمل طور پر تباہ ہونے والے 344 مکانات کی تعمیر 34 کروڑ روپے کی لاگت سے کی جائے گی۔ سانبہ میں حالیہ طغیانیوں کے دوران متاثر ہونے والے 105 مکانات کو 10.50 کروڑ روپے کی لاگت سے دوبارہ تعمیر کیا جائے گا۔ ان تین بیڈروم والے مکانات کی تعمیر کا خرچ ایک این جی او 'ہائی رینج رورل ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ایچ آر ڈی ایس انڈیا)' برداشت کرے گی، جو گھر کے مالکان کیلئے جدید سہولیات کو یقینی بنائے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے ایچ آر ڈی ایس انڈیا کو اس عظیم الشان کاوش اور جموں وکشمیر یوٹی انتظامیہ کے ساتھ متاثرہ خاندانوں کیلئے باعزت اور محفوظ رہائش کو یقینی بنانے میں تعاون پر سراہا۔ انہوں نے کہا 'اتحاد ہی طاقت/12

امیت شاہ کا کانگریس پر شروع سے ہی وندے ماترم کی مخالفت کرنے کا الزام

خوشامد کی پالیسی کے تحت گیت کو دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا ہوتا تو ملک کی تقسیم بھی نہ ہوتی

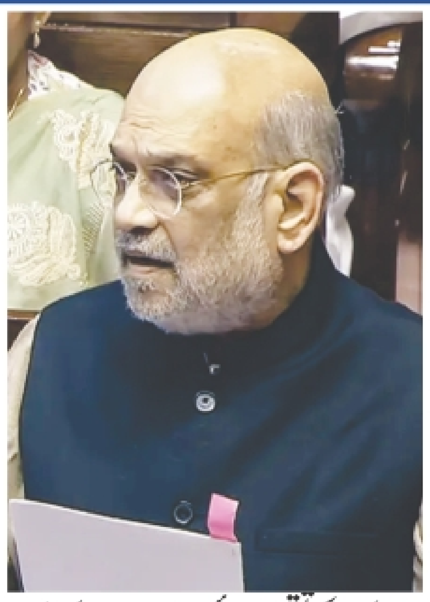

نئی دہلی، 9دسمبر (یو این آئی)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو پارلیمنٹ میں کہا کہ کانگریس نے خوشامد کی پالیسی کے تحت وندے ماترم کو دو حصوں میں تقسیم نہیں کیا ہوتا تو ملک کی تقسیم بھی نہ ہوتی۔ انہوں نے راجیہ سبھا میں قومی گیت وندے ماترم کے 150 سال پورے ہونے کے موقع پر خصوصی بحث کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس پر شروع سے ہی وندے ماترم کی مخالفت کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ جب وندے ماترم کے 50 سال پورے ہوئے تو اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، وہیں سے خوشامد کی سیاست شروع ہوئی اور اسی نتیجے میں ملک کی تقسیم ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ میرا اور کئی لوگوں کا خیال ہے کہ اگر خوشامد کی سیاست نہ ہوتی تو ملک کی تقسیم نہ ہوتی۔ کانگریس اور اس کی اعلیٰ قیادت پر وندے ماترم کی مخالفت کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کے دورِ حکومت میں پارلیمنٹ میں وندے ماترم گایا جانا بند کر دیا گیا تھا، جبکہ دستور ساز اسمبلی نے اسے قومی گیت کا درجہ دیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب وندے ماترم کے 100 سال پورے ہوئے تو ملک میں ایمرجنسی نافذ تھی۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ کل بھی جب لوک سبھا میں 150 سال کے موقع پر بحث ہوئی تو کانگریس کی ایک خاتون رکن نے کہا- ابھی وندے ماترم پر بات کرنے کا وقت نہیں ہے۔ اس پر کانگریس کے کچھ ارکان نے اعتراض کیا اور پوری بات بتانے کا مطالبہ کیا/1

سانبہ اور نگروٹہ میں بی ایس ایف اور سی آر پی ایف جوان ازجان

سرینگر،09دسمبر(یو پی آئی)

جموں وکشمیر میں پیر کی شام اور منگل کی رات دو افسوسناک واقعات پیش آئے جن میں بارڈر سیکورٹی فورس کے ایک اہلکار اور سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے ایک کانسٹیبل کی موت واقع ہوگئی۔ دونوں واقعات نے سیکورٹی اداروں میں افسردگی کی لہر دوڑا دی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بی ایس ایف کانسٹیبل سکھدیپ سنگھ کی لاش پیر کی شام ریہیان گاوں، ضلع سامبا کے ایک نہر میں مشکوک حالت میں پائی گئی۔ مقامی لوگوں/11

IGP کشمیر کا شوپیان میں جرائم اور سکیورٹی کے منظر نامے کا جامع جائزہ

جرائم کی روک تھام، آپریشنز اور منشیات کے خلاف سخت اقدامات پر زور دیا

شوپیان،9دسمبر(نیوز ڈیسک)

آئی جی پی کشمیر وی کے بردی-آئی پی ایس نے شوپیان ضلع کے جرائم اور سکیورٹی کے منظرنامے کا جامع جائزہ لیتے ہوئے سخت نگرانی، فوری عملی ردعمل اور قانون کے مؤثر نفاذ کے لیے واضح ہدایات جاری کیں۔ وی کے بردی نے ضلع شوپیان کا دورہ کیا تا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیں اور مجموعی سکیورٹی صورتحال کا معائنہ کریں۔ دورے کے دوران انہوں نے ضلع کے جرائم کے رجحانات، قانون و انتظام کی تیاری، اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) کی کارکردگی اور پولیس اہلکاروں کے تربیتی پروگراموں کا معائنہ کیا۔ آئی جی پی کشمیر نے DPO شوپیان کے کانفرنس ہال میں ایک اجلاس کی صدارت کی، جس میں DIG SKR انت ناگ جاوید/10

وزیر اعلیٰ کا خصوصی مدد برائے سرمایہ کاری اسکیموں کے تحت منصوبوں کا جائزہ

شہری زندگی کے معیار میں نمایاں بہتری اور ثقافتی ورثہ کے تحفظ کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی

جموں/09دسمبر/انفو

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج مکانات وشہری ترقی محکمہ کے اُن منصوبوں کا جائزہ لیا جو ریاستوں کو خصوصی مدد برائے سرمایہ کاری (ایس اے ایس سی آئی) سکیم کے تحت عملائے جا رہے ہیں۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، پرنسپل سیکرٹری فائنانس سنتوش ڈی ویدیا، کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ مندیپ کور، ضلع ترقیاتی کمشنر اننت فخر الدین حامد، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن وسی اِی او جموں سمارٹ سٹی لمیٹیڈ دیونش یادو، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن وسی اِی او سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹیڈ فضل الحسیب، وائس چیئرمین لیکس اینڈ کنزرویشن ڈیولپمنٹ اتھارٹی، ڈائریکٹر جنرل بجٹ محمد سلطان ملک اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے تجویزات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ پروجیکٹوں میں شہری زندگی کے معیار میں نمایاں بہتری، ثقافتی ورثہ کے تحفظ کو مضبوط بنانے اور شہری مراکز میں سیاحت کو فروغ دینے کی صلاحیت ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام کام عوامی ضرورت کے/9

2سال قبل ساتھی پولیس اہلکار کو حراست میں تشدد کا نشانہ بنانے پر

کپواڑہ میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سمیت 8پولیس اہلکاروں کی ضمانتی درخواست مسترد

سری نگر:۹،دسمبر:جے کے این ایس:

پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ نے جموں و کشمیر پولیس کے ایک ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ سمیت 8 اہلکاروں کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کر دیا، جن پر 2سال قبل ایک ساتھی پولیس اہلکار کو حراست میں شدید تشدد کا نشانہ بنانے کا الزام ہے۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ منجیت سنگھ منہاس نے سبھی 8پولیس اہلکاروں کی مشترکہ ضمانت کی درخواست کو مسترد کر دیا، جنہیں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے فروری 2023 میں کانسٹیبل خورشید احمد چوہان پر دوران حراست مبینہ طور پر وحشیانہ اور غیر انسانی تشدد کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ڈپٹی سپرانٹنڈنٹ سمیت 8 اہلکاروں کی گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جب سپریم کورٹ نے گزشتہ ماہ ایک تفصیلی حکم میں سی بی آئی کو/2

این آئی اے کی اننت ناگ میں کئی مقامات پر چھاپہ مار کاروائیاں

دہلی دھماکہ ملزمان کی مدد سے متعلق نیٹ ورک کیساتھ روابط کی جانچ جاری

سری نگر، 09دسمبر(یو این آئی)

قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی دھماکہ کیس کے سلسلے میں منگل کو جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ کارروائی کے دوران این آئی اے نے دہلی سے گرفتار دو مرکزی ملزمان ڈاکٹر عدیل راتھر اور جاسر بلال وانی کو بھی ساتھ لائی تا کہ وہ تفتیشی مراحل میں بتائی گئی جگہوں کی براہِ راست نشاندہی کر سکیں۔ این آئی اے کی ٹیم نے صبح سویرے ہی مقامی پولیس کے ساتھ مل کر مٹن کے گھنے جنگلات کا محاصرہ کیا اور وہاں باریک بینی سے تلاشی مہم/7

کرائم برانچ کشمیر کا خوراک گھپلہ پر 3عہدیداروں کیخلاف چارج شیٹ

ملزموں پر سرکاری چاول کی فراہمی میں فراڈ اور مجرمانہ سازش کے الزامات

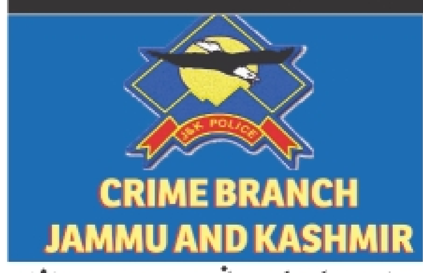

سری نگر، 9دسمبر(یو این آئی)

کرائم برانچ کشمیر کی اقتصادی جرائم شاخ نے بڑے پیمانے پر چاول گھپلہ کے ایک معاملے میں محکمہ خوراک، شہری سپلائیز اور صارفین کے امور کے تین عہدیداروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے جن پر سرکاری خوراک کی سپلائی کے بڑے پیمانے پر غلط استعمال کا الزام لگایا گیا ہے۔ اقتصادی جرائم شاخ کے ایک ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ نے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سوپور کی عدالت میں محکمہ خوراک اور سیول سپلائز کے تین عہدیداروں کے خلاف رنبیر پینل کوڈ (آرپی سی) کے 409، 420اور 120-بی کے تحت زیر/6

چیف سیکرٹری کی قیادت میٹنگ میں میڈیکل کالجوں میں نشستوں کی توسیع پر جائزہ اجلاس

سپر سپیشلٹی بہتر صحت خدمات کے ضمن میں آئندہ سیشن میں مزید توسیع کیلئے میڈیکل کالجوں کی روڈمیپ پر غوروخوض کیا

جموں/09دسمبر/انفو

چیف سیکرٹری اَتل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں صحت وطبی تعلیم محکمہ کے تحت گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، ڈینٹل کالجوں، آیورویدک اور یونانی کالجوں میں انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سیٹوں میں توسیع کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری صحت و طبی تعلیم محکمہ، ڈائریکٹر سکمز، سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، ڈائریکٹر کوآرڈی نیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ چیف سیکرٹری نے گزشتہ تعلیمی سال کے دوران بڑھائی گئی ایم ڈی/ایم ایس، ڈی ایم/ایم سی ایچ، ڈی این بی اور ایم ڈی ایس سیٹوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور آئندہ سیشن میں مزید توسیع کے لئے میڈیکل کالجوں کی روڈ میپ پر بھی غوروخوض کیا۔ اُنہوں نے یونین ٹیریٹری میں سپر سپیشلٹی صحت خدمات کو مضبوط بنانے کی/5

کشمیر میں 20دسمبر تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں

سری نگر، 9دسمبر(یو این آئی)

وادی کشمیر میں ٹھٹھرتی سردیوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے 20دسمبر تک موسم میں وسیع پیمانے پر کسی تبدیلی کو خارج از امکان قرار دیا ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 9دسمبر کو موسم جزوی سے مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10سے 12دسمبر تک بھی وادی میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود مگر خشک رہنے/3

دیر شام ایک 2منزلہ مکان میں آگ لگنے سے ایک شخص ہلاک

کپوارہ:۱۰،دسمبر:جے کے این ایس:

شمالی کشمیر کے کپواڑہ کے ملک محلہ میں پیر کو دیر شام ایک 2منزلہ مکان میں آگ لگنے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ دیر شام ملک محلہ میں ایک گھر میں آگ لگ گئی۔ اس المناک واقعہ میں پنکو سنگھ ولد گردیپ سنگھ نامی ایک مقامی شخص کی جان چلی گئی۔ لاش کو آگ کی/8

وادی کے تمام شہروں اور قصبوں میں فٹ پاتھوں پر ریڑیاں لگانے والوں کا قبضہ غیر قانونی

روزگار حاصل کرکے پیٹ کی آگ بجھانا ہر ایک بالغ شہری کا حق تاہم قانونی طور طریقے اختیار کرنا لازمی/عوامی حلقے

سرینگر/09نومبر/اے پی آئی//

عوامی حلقوں نے فٹ پاتھوں پر قبضہ اور لوگوں کی نقل وحرکت اور پیدل چلنے کے دوران مشکلات پیش آنے پر حیرانگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہروں اور قصبوں کے فٹ پاتھوں پر قبضہ اب غیر قانونی نہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کے بڑے شہروں اور قصبوں میں ایک وباء پھیل گئی ہے کہ ہر بے روزگار فٹ پاتھ پر قبضہ کر پیٹ کی آگ کو بجھانے کیلئے ریڑی لگا کر کاروبار شروع کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ سال 2022 کے اعداد وشمار کے مطابق وادی کشمیر کے بڑے شہروں اور قصبوں میں فٹ پاتھوں پر 15 سے 25 ہزار لوگوں نے اپنا قبضہ جمایا ہے جس کے نتیجے میں شہروں اور قصبوں کے فٹ پاتھوں پر پیدل چلنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن بن گیا ہے۔ عوامی حلقے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کرتے ہیں کہ فٹ پاتھ قصبوں اور شہروں میں پیدل چلنے کیلئے بنائے جاتے ہیں تاہم بڑے شہروں اور قصبوں میں فٹ پاتھوں پر چلنا اب شجر ممنوعہ بن گیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق روزگار اور پیٹ کی آگ بجھانا ہر ایک بالغ شہری کا حق ہے تاہم اس کیلئے اُسے قانونی طور طریقے اختیار کرنے/13

جموں وکشمیر کے کاریگروں کو صدرِ جمہوریہ نے قومی اعزازات نوازا

ہنر میں نمایاں خدمات پر منظور احمد خان اور خواجہ نذیر علی قومی ایوارڈ حاصل کیا

سری نگر/نئی دہلی//09دسمبر/انفو

محکمہ صنعت وحرفت نے جموں وکشمیر کے دو نمایاں کاریگروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے جنہیں آج نئی دہلی میں وزارتِ ٹیکسٹائلز کی جانب سے منعقدہ ایک شاندار تقریب میں صدرِ جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے باوقار قومی اعزازات سے نوازا۔ محکمہ نے دو دیگر کاریگروں کو بھی مُبارک باد پیش کی جنہیں آج کی تقریب میں اَپنے اَپنے ہنر میں نمایاں خدمات پر سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس سے نوازا گیا۔ ہینڈی کرافٹس وہینڈلوم محکمہ/4

فلائٹس منسوخی کے دوران نئی دہلی-اُدھم پور خصوصی وندے بھارت ٹرین تین دن کے لیے چلائی جائے گی

جموں، 9 دسمبر (نیوز ڈیسک)
ناردرن ریلویز کے جموں ڈویژن نے منگل کے روز اعلان کیا کہ فلائٹس کی متواتر منسوخی کے باعث پھنسے ہوئے مسافروں کی سہولت کے لیے 12 دسمبر سے تین دن کے لیے نئی دہلی اور شہید کیپٹن تشر مہاجن (اُدھم پور) کے درمیان خصوصی وندے بھارت ٹرین چلائی جائے گی۔ گزشتہ چند روز کے دوران جموں اور سری نگر ہوائی اڈوں پر انتشار دیکھنے میں آیا، جب زیادہ تر انڈی گو فلائٹس منسوخ ہو گئیں اور پھنسے ہوئے مسافروں کی طرف سے احتجاج کیا گیا۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اُچت سنگھل نے بتایا کہ "جموں ڈویژن ہنگامی حالات میں مسافروں کی سہولت اور حفاظت کے لیے خصوصی ٹرینیں چلاتا ہے۔ فلائٹس کی مسلسل منسوخی کی وجہ سے مسافروں کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر، ڈویژن/14

عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں سیاحت اور جَل جیون مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

وزیر اعلیٰ نے سیاحت کی تشہیر کے لیے اسٹریٹیجک مارکیٹنگ اور جَل جیون مشن میں ہر گھر نل کنکشن کی مکمل کوریج پر زور دیا

جموں 9 دسمبر/ انفو
وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سیاحت کے محکمہ کی جانب سے سیاحت کے فروغ اور تشہیر کی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک اہم اجلاس کی صدارت کی جس کا بنیادی مقصد جموں و کشمیر کی عالمی سطح پر زیادہ سے زیادہ نمائش اور سیاحوں کی دلچسپی کو بڑھا کر جموں و کشمیر کی سیاحت کے پروفائل کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ سیاحت کو ہدایت دی کہ وہ بہتر منصوبہ بندی، موثر نفاذ اور بہتر رابطہ کاری کو یقینی بنانے کیلئے سالانہ ایونٹس کا ایک پیشگی کلینڈر تیار کرے۔ انہوں نے قومی اور بین الاقوامی ٹریول مارٹس میں اعلیٰ معیار کے معنی خیز ڈیزائن اور موثر پیش کش پر زور دیا اور ہدایت دی کہ تمام سٹالز اور پروموشنل مواد جموں و کشمیر کی سیاحت کی حقیقی طاقت اور صلاحیت کی عکاسی ضرور کریں۔ مرکوز پروموشنل حکمت عملی کی ہدایت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاحت کی تشہیر اور اشتہارات کو جے پور، ادھت پور اور گوا جیسے شہروں کے ان ہوائی اڈوں پر مرکوز کیا جائے جہاں سیاحوں کی آمدورفت زیادہ ہوتی ہے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ ملک کے وہ دس بڑے ہوائی اڈے شناخت کئے جائیں جہاں سیاحوں کی سب سے زیادہ آمدورفت ہو اور ان مقامات پر متمرکز اشتہاری اور مارکیٹنگ مہمات چلائی جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کشمیر میں میراتھن کیلئے جلد از جلد تاریخوں کو حتمی شکل دینے کی ہدایت دی اور مقامی اور قومی سطح کے رنرز و شوقین افراد کی شرکت کو فروغ دینے کیلئے وسیع پیمانے پر انعامی تقسیم کا نظام رکھنے پر زور دیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ/15

وزیر اعظم کی زیر قیادت کمیٹی کا نئے سی آئی سی کے انتخاب کیلئے اجلاس

سی آئی سی اور آٹھ خالی انفارمیشن کمشنر کے عہدوں کیلئے ناموں کی سفارش متوقع

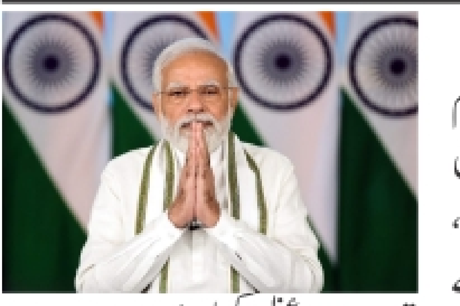

نئی دہلی، 9 دسمبر (نیوز ڈیسک)
تین رکنی کمیٹی جس کی سربراہی وزیر اعظم نریندر مودی کر رہے ہیں اور جس میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی بھی شامل ہیں، امکان ہے کہ بدھ کے روز اجلاس کرے تاکہ مرکزی انفارمیشن کمیشن (CIC) کے لیے اگلے چیف انفارمیشن کمشنر اور آٹھ خالی انفارمیشن کمشنر کے عہدوں کے لیے نام منتخب کیے جائیں۔ حکومت نے سپریم کورٹ کو 1 دسمبر کو بتایا تھا کہ وزیر اعظم مودی کی سربراہی میں بنائی گئی کمیٹی 10 دسمبر کو اجلاس کر کے ان عہدوں کے لیے سفارشات پیش کرنے کا امکان رکھتی ہے۔ آر ٹی آئی ایکٹ کی شق 12(3) کے تحت، وزیر اعظم کمیٹی کے چیئرمین ہیں، جس میں اپوزیشن لیڈر اور وزیر اعظم کے نامزد ایک مرکزی وزیر بھی شامل ہیں، جو چیف انفارمیشن کمشنر اور انفارمیشن کمشنرز کی تقرری کے لیے نام منتخب اور سفارش کرتے ہیں۔ سی آئی سی کے پاس چیف انفارمیشن کمشنر اور 10 انفارمیشن کمشنرز ہوتے ہیں جو RTI درخواست دہندگان کی شکایات اور اپیلوں کا فیصلہ کرتے/16

حکومت بہتر حکمرانی فراہم کرنے کیلئے پُرعزم ہے/ وزیر سکینہ ایتو

سری نگر میں مختلف قانون سازوں اور عوامی وفود سے ملاقات

سری نگر/ 09 دسمبر/ انفو
وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک عوامی رابطہ میٹنگ منعقد کی جس کے دوران مختلف قانون سازوں، عوامی وفود، ملازمین کی انجمنوں اور افراد نے وزیر موصوفہ کے سامنے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل اُٹھائے۔ دورانِ میٹنگ جموں و کشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے ایک وفد نے وزیر سے ملاقات کی اور ٹیچنگ کمیونٹی کے مختلف مسائل اُٹھائے۔ وفد نے آر ای ٹیز کے لئے ٹرانسفر پالیسی بنانے کے لئے کمیٹی کی تشکیل پر وزیر موصوفہ کا شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح رہبرِ کھیل اساتذہ کے ایک وفد نے وزیر سکینہ ایتو سے ملاقات کی اور سات برس کی تسلی بخش خدمات مکمل کرنے والے رہبرِ کھیل اساتذہ کو ریگولر کرنے کا مطالبہ کیا۔ جموں و کشمیر ایڈمنسٹریٹیو سروس کے افسران کے ایک وفد نے بھی وزیر سے ملاقات کی۔

عامر رشید علی کی NIA کی تحویل میں 7 دن کی توسیع کی

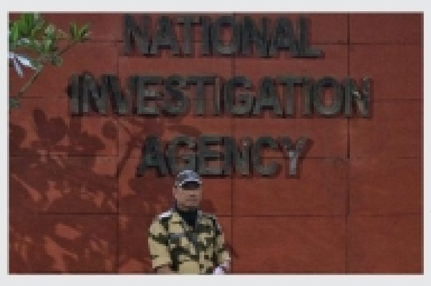

سری نگر 09 دسمبر (کے این ایس)
دہلی کی ایک عدالت نے منگل کو لال قلعہ دھماکہ کیس کے ملزم عامر رشید علی کی این آئی اے کی تحویل میں سات دن کی توسیع کر دی۔ 2 دسمبر کو عامر کو سات دن کی این آئی اے حراست میں بھیج دیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر کے ایک رہائشی پر لال قلعہ دھماکے میں سہولت کاری کا الزام ہے، عامر کو 16 نومبر کو گرفتار کیا گیا تھا۔ منگل کو انہیں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج انجو بجاج چاندنا کے سامنے پیش کیا گیا۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے سے جڑے سات لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ معاملہ ایک "وائٹ کالر" دہشت گردی کے ماڈیول سے منسلک ہے جسے جموں و کشمیر پولیس نے بے نقاب کیا تھا۔ 10 نومبر کو دہلی میں لال قلعہ کے قریب ایک دھماکے میں 15 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

سیاحت کے اثاثوں کی آؤٹ سورسنگ کیلئے اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل نو

18 رکنی کمیٹی کی قیادت انتظامی سیکرٹری محکمہ سیاحت کریں گے/ جموں و کشمیر حکومت

سری نگر:۹، دسمبر: جے کے این ایس:
جموں و کشمیر حکومت نے سیاحت کے اثاثوں کو آؤٹ سورس کرنے یعنی کسی دوسری بیرونی کمپنی یا فریق کو ٹھیکے پر دینے کے طریقہ کار کو حتمی شکل دینے کیلئے ذمہ دار اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل نو کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق 8 دسمبر 2025 کو ایم راجو آئی اے ایس کمشنر سکریٹری کے ذریعہ حکومت کے جاری کردہ ایک آرڈر (JK(GAD-1745) آف 2025 کے تحت، حکومتی آرڈر نمبر JK-1297)(GAD) آف 2021 مورخہ 9 دسمبر 2021 میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے گورنمنٹ آرڈر نمبر (JK(GAD-1327 آف 2022 کیساتھ پڑھا گیا: (JK(GAD-36 2023 کا 2023) مورخہ 11 جنوری 2023 اور گورنمنٹ آرڈر نمبر (JK(GAD-645 آف مورخہ 01.06. ایک جون 2023، محکمہ سیاحت کے/17

جموں و کشمیر میں جنگلات اور ماحولیات کے بجٹ پر اعلیٰ سطحی میٹنگ

وزیر جاوید احمد رانا کی قبائلی روزگار کیلئے بجٹ تجاویز بروقت اور نتائج پر مبنی تیار کرنے کی ہدایت

جموں/ 09 دسمبر/ انفو
وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ یو ٹی کیپکس اور ریویکس (آر ای وی ای ایکس) بجٹ کے تحت مالی سال 2025-26 کے ریوائزڈ ایسٹیمیٹس (آر ای) اور 2026-27 کے بجٹ ایسٹیمیٹس (بی ای) کا جائزہ لے کر انہیں حتمی شکل دی جا سکے۔ میٹنگ میں حکومتی ترقیاتی ایجنڈے کے ساتھ مختلف سیکٹورل کی ترجیحات کو ہم آہنگ کرنے پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ میٹنگ میں دیرپا ترقی کو فروغ دینے، تحفظ کے اقدامات کو مضبوط بنانے اور محکمہ جنگلات کے مختلف ونگوں میں خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کے لئے بجٹ کے مختص کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزیر موصوف نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ جنگلات محکمہ کے تمام شعبے ایسے بجٹ تجاویز پیش کریں جو حقیقی مالی ضروریات، نتائج پر مبنی منصوبہ بندی اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے سالانہ اہداف کو پورا کرنے کے لئے اخراجات، حاصل شدہ پیش رفت، موجودہ خلا اور اضافی وسائل کی جامع دستاویزات کی ضرورت پر زور دیا۔

ستیش شرما نے تریکوٹہ گروپ آف کالجز میں خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا

جموں 9 دسمبر/ انفو
وزیر برائے خوراک وسول سپلائیز اینڈ امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ٹرانسپورٹ، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور اے آر آئی اینڈ ٹریننگ مسٹر ستیش شرما نے آج جموں کے تریکوٹہ گروپ آف کالجز میں دسواں خون کے عطیہ کیمپ کا افتتاح کیا۔ یہ کیمپ ادارے کے بانی چیئرمین مرحوم ڈاکٹر روپ لال شرما کی یاد میں اور ان کی سالگرہ کے موقع پر منعقد کیا گیا تھا۔ ستیش شرما نے تریکوٹہ گروپ اور شری سائیں چیریٹیبل ٹرسٹ کی تعریف کی کہ وہ مسلسل سماجی ذمہ داری کے جذبے کو زندہ رکھتے ہوئے معنوی اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ رضا کارانہ خون کے عطیہ ایک عظیم نیک عمل ہے جو نہ صرف جانیں بچاتا ہے بلکہ نوجوانوں میں رحم دلی اور شہری فرض کے کلچر کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے طلبہ، فیکلٹی اور عملے کی شاندار شرکت کی بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا ''ایک سو سے زائد رضا کاروں کا خون دینے کیلئے آگے آنا ہماری نوجوان نسل کے مثبت ذہنیت اور قوم کی تعمیر کے تئیں عہد کی عکاسی کرتا ہے۔'' پروگرام میں ٹرسٹ کے مینجنگ ڈائریکٹرز رتیش شرما، رویش شرما اور سی ای اوز کے علاوہ تریکوٹہ گروپ کے تحت کالجوں کے پرنسپلز اور سینئر فیکلٹی ممبران بھی شریک ہوئے۔

انڈیگو کا بحران جاری

کئی پروازیں منسوخ کی گئیں

نئی دہلی، 9 دسمبر (یو این آئی)
نجی ایئر لائن انڈیگو کی پروازوں کی منسوخی کا سلسلہ منگل کو بھی جاری رہا۔ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر کم از کم 13 پروازیں یا تو منسوخ کر دی گئیں یا کام نہیں کر رہیں۔ ان میں آٹھ روانگی اور پانچ آنے والی شامل ہیں۔ اسی طرح احمد آباد ہوائی اڈے پر آج صبح 8 بجے تک 16 پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا گیا۔

کٹھوعہ میں عادی مجرم پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار

جموں، 9 دسمبر (یو این آئی)
جموں و کشمیر پولیس نے کٹھوعہ ضلع میں مذہبی منافرت پھیلانے کی پاداش میں ملزم پردیپ امبیڈکریا کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر کے ادھمپور جیل منتقل کیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق امبیڈکریا گزشتہ دو برسوں میں متعدد مجرمانہ معاملات میں ملوث پایا گیا۔ اس کے خلاف چار ایف آئی آرز درج تھیں جن میں مذہبی جذبات کو مجروح کرنے، عوامی ہنگامہ آرائی، نفرت انگیز بیانات، دھمکی آمیز رویے اور امن عامہ کو درہم برہم کرنے جیسے سنگین الزامات شامل تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے طرزِ عمل نے علاقے میں نہ صرف قانون و نظم کے لیے خطرات پیدا کیے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی نقصان پہنچایا۔ ترجمان نے بتایا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم عادتاً ایسی سرگرمیوں کا حصہ بنتا رہا ہے جو مذہبی منافرت کو ہوا دینے اور عوامی جذبات کو بھڑکانے کا سبب بن سکتی تھیں۔ پولیس اسٹیشن کٹھوعہ میں موجود منفی رپورٹس کے مطابق ملزم نے مختلف مواقع پر ایسے اقدامات کیے جن سے امن و امان کی صورتحال بگڑنے کے خدشات لاحق ہوئے۔ اسی بنا پر اس کے خلاف تیار کردہ ڈوزیئر ضلع مجسٹریٹ کٹھوعہ کو بھیجا گیا، جنہوں نے معاملے کا مکمل جائزہ لینے کے بعد پی ایس اے کے تحت اس کی گرفتاری کے احکامات جاری کیے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پردیپ امبیڈکریا گزشتہ کچھ عرصے سے فرار تھا۔ وہ مبینہ طور پر سوشل میڈیا پر ہندو مذہبی شخصیات کے خلاف توہین آمیز ریمارکس اپ لوڈ کرنے کے بعد روپوش ہو گیا تھا، جس کے نتیجے میں علاقے میں شدید ردِ عمل پیدا ہوا اور مذہبی ہم آہنگی متاثر ہونے کا خطرہ بڑھ گیا تھا۔

جموں و کشمیر میں بے روزگاری کے خاتمے کیلئے سرکار کی بہت بڑی کوشش

پی ڈبلیو ڈی محکمہ میں 3 ہزار 500 اسامیاں پُر کرنے کے فیصلے کو ہری جھنڈی دکھائی

سرینگر/ 09 نومبر/ اے پی آئی/
جموں و کشمیر کے نوجوانوں کیلئے خوشخبری، پی ڈبلیو ڈی میں 3 ہزار 500 اسامیوں کو پُر کرنے کے امکانات روشن۔ سروس سلیکشن بورڈ کی جانب سے جلد ہی نوٹیفکیشن جاری کی جائے گی، جنوری سے مارچ تک تحریری امتحان لینے کے امکانات۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں و کشمیر کے نوجوانوں کیلئے اُس وقت خوشخبری سامنے آئی جب پی ڈبلیو ڈی محکمہ میں 3 ہزار 500 کے قریب اسامیوں کو فاسٹ ٹریک بنیادوں پر سرکار نے پُر کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں فیصلے کو ہری جھنڈی دکھائی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق سرکار نے پبلک ورک ڈیپارٹمنٹ میں 3 ہزار 500 کے قریب اسامیوں کو فاسٹ ٹریک بنیادوں پر پُر کرنے کیلئے سروس سلیکشن بورڈ کو آگاہ کیا ہے اور ادارے کی جانب سے جلد ہی نوٹیفکیشن جاری کی جائے گی۔ جنوری سے مارچ تک تحریری امتحان اور دوسرے قواعد وضوابط پورے کر کے محکمہ میں خالی پڑی ان اسامیوں کو پُر کرنے کے اقدامات اٹھائے جا سکتے ہیں۔ ادھر جموں و کشمیر پولیس میں جن 4 ہزار کے قریب امیدواروں کو منتخب کیا گیا تھا انہوں نے سرکار سے مطالبہ کیا کہ ان کا جسمانی ٹیسٹ لینے کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں۔

وزیر جاوید احمد رانا سے ڈُرگا نگر ویلفیئر کمیٹی کی ملاقات، پانی کی فوری فراہمی کا مطالبہ

وفد نے پانی کی ناکافی دستیابی اور بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن پر زور دیا

جموں/ 09 دسمبر/ انفو
ڈُرگا نگر ویلفیئر کوآرڈی نیشن کمیٹی (ڈی این ڈبلیو سی سی) کے ایک وفد نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی۔ وفد نے ڈُرگا نگر، ڈوگرہ نگر اور ملحقہ علاقوں کو درپیش پانی کی فراہمی کے مسائل کے فوری حل کے لئے وزیر سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ وفد نے وزیر کو بتایا کہ موجودہ پانی فراہمی کا نظام ناکافی ہے جس سے شہریوں کو پانی کی بے قاعدگی اور ناکافی دستیابی کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اُنہوں نے تشویش ظاہر کی کہ بہت سے گھروں کو نجی واٹر ٹینکروں پر انحصار کرنا پڑتا ہے جن میں سے کئی من مانی قیمتیں وصول کرتے ہیں جس سے کمیونٹی پر اضافی مالی بوجھ پڑتا ہے۔ کمیٹی کے اراکین نے مزید بتایا کہ علاقے کی آبادی میں گزشتہ برسوں کے دوران نمایاں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے پانی کی فراہمی کے پہلے سے دباؤ والے نظام کی طلب میں اضافہ ہوا ہے۔

کیلر شوپیان میں دوران شب شر پسندانہ واردات

میوہ باغ میں توڑ پھوڑ، سیب کے درجنوں پودے کاٹے گئے

سری نگر:۹، دسمبر: جے کے این ایس:
نامعلوم افراد نے درمیانی رات چیک کیلر کے علاقے میں ایک باغ میں مبینہ طور پر توڑ پھوڑ کی، اور تقریباً 35 سے 45 اطالوی سیب کے پودے کاٹ ڈالے، جسکے نتیجے میں باغ مالک کو کافی نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان کے کیلر علاقے میں پیر اور منگل کی درمیانی رات نامعلوم شرپسندوں نے ایک میوہ باغ کو شدید نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ باغ چیک کیلر کے رئیس وانی نامی شہری کے میوہ باغ میں شرپسندوں نے مبینہ طور پر توڑ پھوڑ کی، اور تقریباً 35 سے 45 اطالوی سیب کے پودے کاٹ ڈالے۔ متاثرہ باغ مالک کو منگل کی صبح نقصان کا پتہ چلا۔ رئیس وانی نامی باغ مالک نے کہا کہ سیب کے پودوں کو مبینہ طور پر جان بوجھ کر کاٹا گیا۔

پامپور میں 2 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد/ پولیس

سری نگر، 9 دسمبر (یو این آئی)
منشیات کے خلاف جنگ کو جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے پامپور علاقے میں 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن پامپور کی ایک ٹیم نے کدل بل پامپور چوک میں ناکے کے دوران ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK04F-4498 کو روکا جس میں دو افراد سوار تھے۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران گاڑی سے 37.740 کلوگرام فکی برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں افراد کو گرفتار کیا گیا اور گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ ملزموں کی شناخت جہانگیر احمد ڈار ولد عبدالرشید ڈار ساکن کنڈرو خانصاحب بڈگام اور مشتاق احمد ڈار ولد عبدالرزاق ڈار ساکن پال پورہ بڈگام کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن پامپور میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 127/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔

اودھم پور میں منشیات فروش کی لاکھوں روپیوں کی جائیداد ضبط

جموں، 9 دسمبر (یو این آئی)
منشیات کے خلاف کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے اودھم پور پولیس نے ایک منشیات فروش کی لاکھوں روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کر لیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ اودھم پور پولیس نے ورون شرما عرف پچی ولد راج کمار ساکن وارڈ نمبر 6 کرن نگر ریلوے روڈ اودھم پور کی 60 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن ریہام بل میں درج این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 180/2025 میں انجام دی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ جائیداد میں ایک دو منزلہ رہائشی مکان جو خسرہ نمبر 50 کے تحت اراضی واقع وارڈ نمبر 6 کرن نگر ریلوے روڈ اودھم پور میں تعمیر کیا گیا ہے۔

15 دسمبر کو جموں و کشمیر کے ٹرانسپورٹرز کی علامتی ہڑتال

ایک دن کیلئے دونوں خطوں میں خدمات معطل کرنے کا فیصلہ

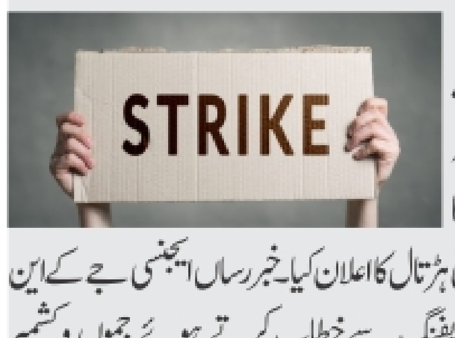

سری نگر:۹، دسمبر: جے کے این ایس:
جموں و کشمیر ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن نے منگل کو حکومت کی طرف سے ان کے دیرینہ مطالبات کے تئیں طویل عرصے سے بے حسی کا الزام لگاتے ہوئے 15 دسمبر کو ایک روزہ علامتی ہڑتال کا اعلان کیا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق سرینگر میں ایک پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے جموں و کشمیر ٹرانسپورٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری شیخ محمد یوسف نے بتایا کہ جموں و کشمیر دونوں خطوں کے ٹرانسپورٹروں نے مشترکہ طور پر احتجاجی اقدام کے طور پر ایک دن کے لئے خدمات معطل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ انڈسٹری تباہ کے دہانے پر ہے، اس کا ذمہ دار اہم خدشات جیسے کہ غیر چیک شدہ ای بس آپریشنز، فٹنس اور گرین ٹیکسوں میں تیزی سے اضافہ اور بار باری، چالان پر حکومت کی عدم فعالیت پر ہے۔ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری شیخ محمد یوسف نے مزید کہا کہ ہڑتال کے بعد، ایسوسی ایشن انتظامیہ کو سات دن کا الٹی میٹم جاری کرے گی، خبردار کرتے ہوئے کہ اگر ان کی شکایات کو دور نہ کیا گیا تو وہ مضبوط اقدام کا سہارا لے سکتے ہیں۔

پونچھ کے مینڈھر میں فوجی میراتھن، سینکڑوں نوجوانوں کی جوش وخروش کے ساتھ شرکت

فٹنس اور کھیلوں کے فروغ کے ساتھ سرحدی علاقوں میں سول فوجی ہم آہنگی کا مظاہرہ، 1500 سے زائد رنرز نے حصہ لیا

جموں، 9 دسمبر (یو این آئی)
لائن آف کنٹرول کے قریب واقع ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے میں منگل کے روز فوج کی جانب سے منعقدہ میراتھن میں سینکڑوں نوجوانوں نے بھرپور جوش وجذبے کے ساتھ شرکت کی، جس سے نہ صرف کھیلوں کے فروغ کو تقویت ملی بلکہ سرحدی علاقوں میں سول ملٹری ہم آہنگی کا واضح مظاہرہ بھی سامنے آیا۔ بھمبر گلی بریگیڈ کے کمانڈر بریگیڈیئر راہل کمار نے میراتھن کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فٹنس کو طرزِ زندگی بنانے کے ساتھ ساتھ مسلح افواج میں اپنے مستقبل پر بھی غور کریں۔

بارہمولہ میں خاتون سمیت دو منشیات فروش گرفتار، ایک کروڑ روپے کی ہیروئن برآمد

سری نگر 09 دسمبر (کے این ایس):
جموں و کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں ایک خاتون سمیت دو مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے تقریباً ایک کروڑ روپے کی ہیروئن برآمد کی گئی، اس بات کی جانکاری پولیس نے منگل کو دی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ بارہمولہ پولیس کی ایک ٹیم نے پیر کی شام گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) بارہمولہ پارکنگ ایریا کے قریب ایک ٹارگٹڈ آپریشن کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن کے دوران، ٹیم نے دو مشکوک افراد کو روکا— صوبیہ بانو (29) اور طاہر احمد خان (26)، دونوں بونیار میں ترکانجن کے رہائشی ہیں۔ ان کے سامان کی تلاشی لینے پر 964 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔

ٹرمپ مستحکم اور متحدہ شام کی حمایت کے لیے پرعزم ہیں: وائٹ ہاؤس

اب تک شام میں حاصل ہونے والے نتائج سے مطمئن ہے: امریکی انتظامیہ

واشنگٹن، 09 دسمبر (نیویارک ٹائمز) وائٹ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے "العربیہ" کو خصوصی بیانات میں کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک ایسے مستحکم اور متحدہ شام کی حمایت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے جو اپنے اندر اور اپنے پڑوسیوں کے ساتھ امن سے رہے۔ یہ ایک خوشحال مشرق وسطیٰ کے لیے صدر کے ویژن کا ایک لازمی عنصر ہے۔ عہدیدار نے کہا خطے کے استحکام کے لیے ایک مستحکم اور خود مختار شام ضروری ہے۔ شام کو دہشت گردی کا اڈہ نہیں بننا چاہیے یا اپنے پڑوسیوں اور دنیا کے لیے خطرہ نہیں بننا چاہیے۔ وائٹ ہاؤس کے اہلکار نے "العربیہ" کو مزید بتایا کہ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ شام میں سخت محنت اور عزم کی بدولت حاصل ہونے والے نتائج سے بہت مطمئن ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ شامی حکومت ایسے اہداف حاصل کرنا جاری رکھے جو ایک حقیقی اور خوشحال ملک کی تعمیر کے لیے بنیادی ہیں۔ صدر ٹرمپ کی طرف سے سخت پابندیوں کا خاتمہ اس میں نمایاں طور پر معاون رہا ہے۔ شام نے پیر 8 دسمبر کو بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کی پہلی سالگرہ منائی جسے شامی فتح اور آزادی کی سالگرہ کا نام دیتے ہیں۔ دارالحکومت دمشق اور کئی صوبوں میں جشن کا ماحول رہا۔ تقریبات میں فوجی پریڈ اور عوامی مارچ شامل تھے۔ دوسری جانب شامی صدر احمد الشرع نے پیر کو اس بات پر زور دیا کہ ان کا ملک عوام کے فرقوں کے خلاف کسی بھی خلاف ورزی کو دوبارہ نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے کام کرے گا۔ انہوں نے عبوری انصاف کے حصول کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ احمد الشرع نے بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کی پہلی سالگرہ کے موقع پر ایک تقریر میں کہا کہ ہم تمام شامیوں کو ظلم اور استبداد سے شام کی آزادی پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ سابق حکومت نے دہائیوں تک شام کو اس کی تاریخی گہرائی سے الگ کرنے کی کوشش کی اور سابق حکومت کا دور شام کی تاریخ کا ایک سیاہ باب تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ ہم ایک مضبوط شام چاہتے ہیں جو اپنے عرب اور علاقائی ماحول میں اپنا مقام بحال کرے۔ احمد الشرع نے کہا کہ الاسد نظام نے ایک ایسا وجود قائم کیا جو غیر قانونی اقدامات پر مبنی تھا اور فتنہ پھیلانے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس نظام نے شامیوں کے درمیان خوف اور دہشت کی دیواریں کھڑی کیں۔ موجودہ شامی انتظامیہ "محبت اور بھائی چارے کے پل بنا رہی ہے اور اب شام کے حوالے سے نظریہ ترس کھانے سے فخر کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔ شامی صدر نے سابق نظام کے ورثے سے تاریخی تعلق کو منقطع کرنے کا اعلان کیا۔

یمن: مارب میں امریکی فضائی حملے میں القاعدہ کے دو کمانڈر ہلاک

واشنگٹن 09 دسمبر (دی میل) یمن میں العربیہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ مشرق صوبے مارب میں امریکی فضائی حملے میں القاعدہ تنظیم کے دو کمانڈر مارے گئے۔ حملے میں وادی عبیدہ میں ایک گھر کو نشانہ بنایا گیا۔ یمنی ذرائع کے مطابق مرنے والے کمانڈروں کے نام ابو عبیدہ الحضرمی اور انیس الحاصلی ہیں۔ ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ یہ کارروائی مارب میں القاعدہ کی ایک اہم ترین خفیہ پناہ گاہ کی بھرپور نگرانی کے بعد کی گئی۔ یہ کارروائی ان سلسلہ وار حملوں کا حصہ ہے جن میں گذشتہ عرصے کے دوران مارب، شبوہ اور ابین صوبوں میں امریکی طیاروں کے واسطے القاعدہ سے منسلک عناصر کو نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔

شام کے خلاف عائد کردہ پابندیاں ختم کرنے کا عمل شروع

واشنگٹن، 09 دسمبر (دی میل) بشار الاسد کے زمانے میں شام پر لگائی گئی امریکہ کی سخت پابندیوں کو ختم کرنے کے لیے امریکہ میں قانون سازی شروع ہو گئی ہے اور اب یہ پابندیاں اگلے چند ہفتوں میں ختم ہو جانے کا امکان ہے۔ ان پابندیوں کے خاتمے کی یہ کوشش امریکی دفاعی پالیسی کے تحت لائے گئے ایک بل کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ اس دفاعی بل پر اگلے چند دنوں میں کانگریس میں ووٹنگ متوقع ہے۔ امریکی سینیٹ اور ایوان نمائندگان دونوں ان پابندیوں کے خاتمے کے لیے دفاعی بل کی منظوری دیں گے۔ پابندیوں کے خاتمے کی یہ کوشش شام کی معاشی بحالی کے لیے ایک کلید کا باعث بنے گی۔ اس بل کو کانگریس میں پیش کرتے ہوئے اتوار کے روز نیشنل ڈیفنس اتھورائیزیشن ایکٹ کا نام دیا گیا ہے۔ 3000 صفحات پر مشتمل یہ بل 2019 میں عائد کی گئی پابندیوں کا خاتمہ کرنے کا باعث بنے گا اور اس کے بعد شامی حکومت کی داعش کے خلاف سرگرمیوں، کوششوں اور تعاون کے سلسلے میں وائٹ ہاؤس سینیٹ کو باقاعدہ رپورٹس بھیجا کرے گا۔ گویا پابندیاں ختم کرنے کے بعد سینیٹ ان پابندیوں کے بدلے میں شامی سرگرمیوں کی متواتر مانیٹرنگ کرتا رہے گا۔ ان پابندیوں کے خاتمے کی صورت میں شام جہاں داعش کے خلاف کارروائیاں کرے گا وہیں اپنے ہاں نسلی اقلیتوں کے حقوق کی بجا آوری کرے گا اور کسی بھی پڑوسی ملک بشمول اسرائیل کے خلاف بلا اشتعال اور یکطرفہ جنگی کارروائی نہیں کرے گا۔

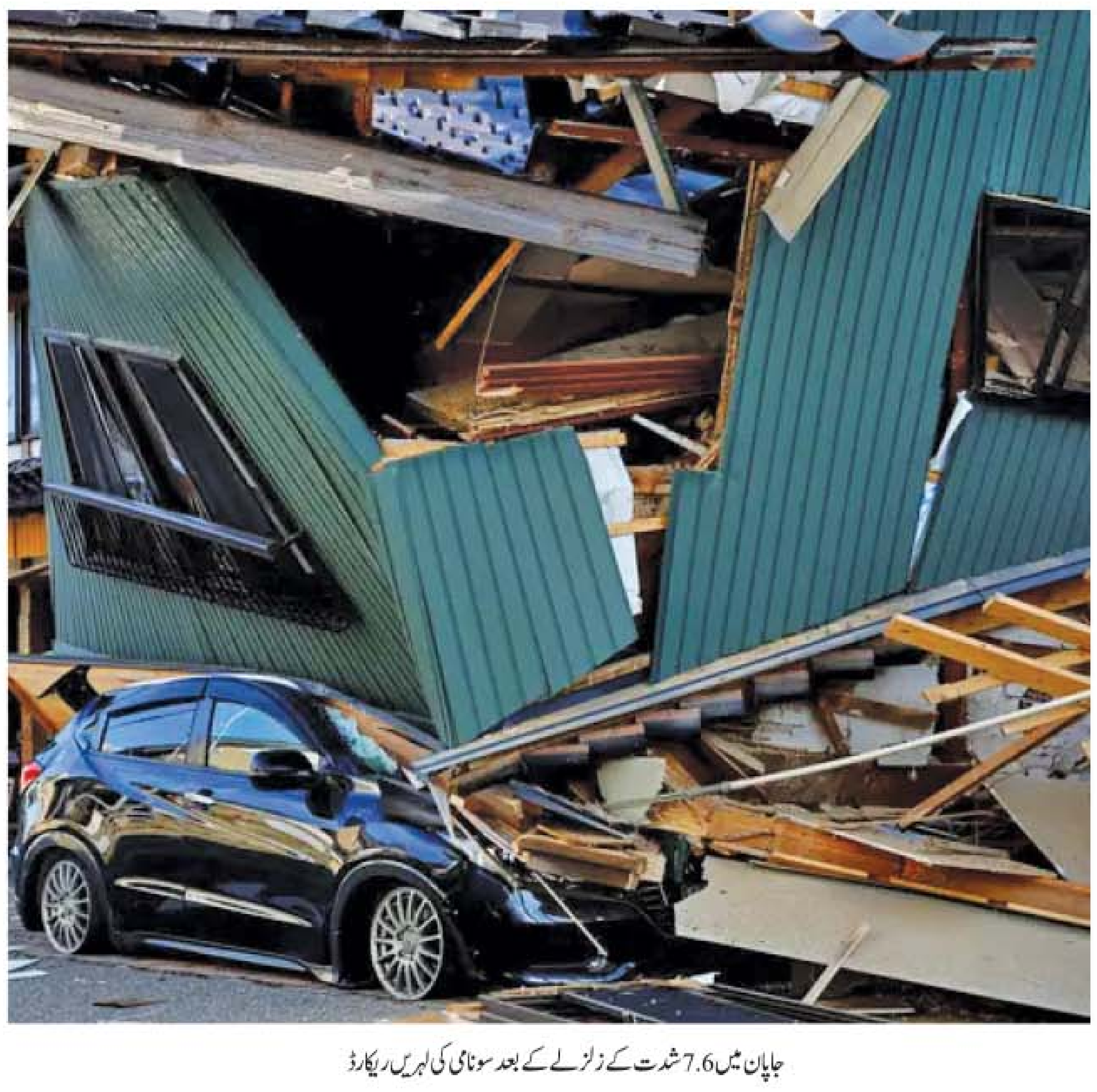

جاپان میں 7.6 شدت کے زلزلے کے بعد سونامی کی لہریں ریکارڈ

شمالی کوریا میں روسی سفیر کا اچانک انتقال

ماسکو کی وزارت خارجہ نے واقعے کی وجہ کی تفصیلات فراہم نہیں کیں

ریاض، 09 دسمبر (العربیہ اردو) روسی وزارت خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ شمالی کوریا میں روس کے سفیر الیگزینڈر ماتسیگوراجن کی عمر 70 سال تھی اور جو 10 سال سے زیادہ عرصے سے اس عہدے پر فائز تھے، کا اچانک انتقال ہو گیا ہے۔ یہ ایسے وقت میں ہوا جب حالیہ مہینوں میں ماسکو اور پیانگ یانگ کے درمیان اتحاد مضبوط ہوا ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے ایک بیان میں اتوار کو ماتسیگورا، جو کوریائی زبان بولتے تھے، کی موت پر گہرے افسوس کا اظہار کیا۔ روسی وزارت خارجہ نے موت کی وجہ کی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ روسی وزارت خارجہ نے کہا کہ 1970 کی دہائی کے آخر میں اپنے کیریئر کے آغاز سے ماتسیگورا نے شمالی کوریا اور سوویت یونین اور بعد میں روس کے درمیان اقتصادی اور سفارتی تعاون کو فروغ دینے کے لیے کام کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی دانشمندانہ اور حساس قیادت میں سفارت کاروں اور کوریائی امور کے ماہرین کی کئی نسلوں نے تربیت حاصل کی۔ ماتسیگورا نے 2014 سے پیانگ یانگ میں روسی سفیر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ روسی وزارت خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ وہ برسوں کی محنت کے پیچھے ایک محرک قوت تھے۔ اسی محنت کی وجہ سے روس اور شمالی کوریا کے درمیان تعلقات کی موجودہ بے مثال سطح حاصل ہوئی ہے۔ دونوں ممالک اب تیزی سے سفارتی، فوجی اور اقتصادی قربت کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ روس اور شمالی کوریا کے درمیان 2024 سے ایک مشترکہ دفاعی معاہدہ ہے جس پر روسی صدر ولادیمیر پوتین کے پیانگ یانگ کے سرکاری دورے کے بعد دستخط کیے گئے تھے۔ اس کی روشنی میں شمالی کوریا نے روسی جنگی کوششوں میں فعال طور پر حصہ لیا ہے۔ 2024 کے آخر اور 2025 کے موسم بہار کے درمیان یوکرینی افواج کا مقابلہ کرنے کے لیے ہزاروں فوجی فراہم کیے جو روسی سرحد کے کورسک علاقے کے ایک چھوٹے سے حصے میں تعینات تھیں۔

کیوبا نے سابق وزیرِ اقتصادیات کو جاسوسی کے الزام میں عمر قید کی سزا سنا دی

لبنان، 09 دسمبر (دی میل) کیوبا کی اعلیٰ عدالت نے پیر کے روز کہا کہ ملک کے سابق وزیرِ اقتصادیات کو جاسوسی کے الزام میں عمر قید کی سزا سنائی گئی جو جزیرہ نما ملک میں حالیہ برسوں میں ایک سابق اہلکار کے خلاف اعلیٰ ترین سطح کا مقدمہ ہے۔ سپریم پاپولر ٹریبونل نے ایک بیان میں کہا کہ سابق وزیرِ اقتصادیات الیجینڈرو گِل فرنانڈیز رشوت، دستاویزات میں جعل سازی اور ٹیکس چوری سمیت دیگر جرائم کے ایک الگ مقدمے میں قصوروار پائے گئے جس کے بعد انہیں 20 سال قید کی دوسری سزا بھی سنائی گئی۔ گِل 2018 سے 2024 تک وزیرِ اقتصادیات رہے اور عہدے سے ہٹائے جانے تک صدر میگوئل ڈیاز کینیل کے ایک قریبی ساتھی تھے۔ 2019 میں انہیں نائب وزیرِ اعظم بھی مقرر کیا گیا۔ برطرفی کے ہفتوں بعد کیوبا کے رہنما نے کہا کہ گِل نے "سنگین غلطیاں" کی ہیں اور بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی لیکن کوئی تفصیلات نہیں بتائیں۔ کیوبا کی اعلیٰ ترین عدالت نے اس بارے میں کوئی تفصیلات نہیں دیں کہ سابق وزیر نے دراصل کیا کیا تھا یا وہ کس کے لیے جاسوسی کر رہے تھے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس سابق وزیر یا ان کی نمائندگی کرنے والے کسی وکیل سے رابطہ کرنے سے قاصر تھا۔ اس وقت کے نائب صدر کارلوس لیگ اور وزیرِ خارجہ فیلیپ پیریز روک کو 2009 میں برطرف کر دیا گیا جس کے بعد سے اپنا مقام کھو دینے والے افسران میں گِل کا مقدمہ نہایت اعلیٰ سطحی ہے۔ ان افراد کے کیس میں حساس معلومات کا انکشاف شامل تھا حالانکہ انہیں سزا نہیں سنائی گئی تھی۔ گِل کیوبا میں 2021 میں بڑی مالیاتی اور اقتصادی اصلاحات کے نمائندہ تھے جن میں ملک کے کرنسی نظام کو متحد کرنے کی کوشش بھی شامل تھی۔ لیکن پہلے ہی معاشی بحران اور بعض مصنوعات کی قلت سے متاثرہ کیوبا کو افراطِ زر کی لہر کا سامنا رہا۔ اعلیٰ ترین عدالت نے کہا کہ گِل نے ذاتی فائدے کے لیے "تفویض کردہ اختیارات کا غلط استعمال کیا" اور "غیر ملکی فرمز سے رقم وصول کی اور دوسرے اہلکاروں کو رشوت دی۔"

"اخوان المسلمون" اور "امریکی اسلامی تعلقات کونسل" دہشت گرد تنظیمیں قرار

تہران، 09 دسمبر (واشنگٹن پوسٹ) فلوریڈا کی ریاست نے "اخوان المسلمون" اور "امریکی اسلامی تعلقات کونسل" کو دہشت گرد تنظیمیں قرار دیا ہے۔ فلوریڈا کے حکام نے اپنی تمام ایجنسیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ دونوں تنظیموں کی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو روکنے کے لیے تمام قانونی اقدامات کریں، جن میں کوئی بھی ادارہ جو انہیں مالی معاونت فراہم کرتا ہے، اسے حکومتی فوائد یا وسائل سے محروم کرنا بھی شامل ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چند روز قبل ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے تھے، جس کے تحت اخوان المسلمون کی کچھ شاخوں کو "غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں" قرار دینے کے اقدامات شروع کیے جائیں گے۔ ایگزیکٹو آرڈر میں کہا گیا: یہ آرڈر ایک ایسا عمل شروع کرتا ہے جس کے تحت اخوان المسلمون کی کچھ شاخوں یا ذیلی شعبوں کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیمیں قرار دیا جائے گا اور خاص طور پر لبنان، مصر اور اردن میں اخوان المسلمون کی شاخوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

ہم ایک خوش حال شام کی حمایت باور کراتے ہیں جو پڑوسیوں کے ساتھ امن سے رہے: روبیو

ریاض، 09 دسمبر (العرابیہ) امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو نے شام میں سابق نظام حکومت کے خاتمے کی پہلی سال گرہ کے موقع پر شامی عوام کو مبارک باد پیش کی ہے۔ منگل کے روز "ایکس" پر جاری پوسٹ میں روبیو نے لکھا "ایک سال پہلے شامی عوام نے اپنی تاریخ کا نیا باب کھولا تھا۔" انھوں نے مزید کہا کہ امریکی انتظامیہ بین الاقوامی شراکت داروں کی مدد سے شام کی حکومت اور عوام کی جانب سے انتقالِ اقتدار کے دوران اٹھائے گئے اہم اقدامات کی تعریف کرتی ہے۔ روبیو نے اس بات پر زور دیا کہ واشنگٹن ایک پُر امن اور خوش حال شام کی حمایت کرتا ہے جو اپنی اقلیتوں کو ساتھ لے کر چلے اور اپنے تمام پڑوسی ممالک کے ساتھ امن کے ساتھ رہے۔ دوسری جانب شامی صدر احمد الشرع نے پیر کو ایک خطاب کے دوران انصاف اور مشترکہ زندگی پر مبنی ایک نئے دور کا عزم ظاہر کیا۔ انھوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ وہ اُن تمام افراد کے احتساب کے لیے پُر عزم ہیں جنھوں نے شامی عوام کے خلاف جرائم کا ارتکاب کیا۔ الشرع نے کہا "ہم اس پرانے ورثے سے تاریخی قطع تعلق کا اعلان کرتے ہیں اور جبر و استبداد کے دور سے ہمیشہ کے لیے رخصت ہو کر انصاف، تہذیب اور باہمی زندگی پر مبنی نئے دور کی صبح نو میں داخل ہو رہے ہیں"۔ الشرع نے مزید کہا کہ وہ عبوری انصاف کے اصول کے پابند ہیں تاکہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں اور شامی عوام کے خلاف جرائم کرنے والوں کا احتساب یقینی بنایا جا سکے ... ساتھ ہی متاثرین کے حقوق اور عوام کے جاننے، پوچھ گچھ کرنے اور جواب دہی کے حق کی حفاظت بھی کی جا سکے۔ شامی صدر کا کہنا تھا کہ مفاہمت ریاست کے استحکام کی بنیاد ہے، ماضی کی خلاف ورزیوں کے نہ دہرانے کی ضمانت ہے اور شہری اور ریاست کے درمیان اعتماد سازی کا بنیادی ستون ہے۔ واضح رہے کہ پیر کی صبح سے ہی شام کے بڑے شہروں دمشق، حلب، ادلب، حماہ اور حمص کے عوامی چوکوں میں ہزاروں شہری جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ انہوں نے اپنے قومی پرچم بلند کیے اور نئی حکومت کے حق میں نعرے اور ترانے بلند کیے۔

سعودی عرب اور قطر کے تیز رفتار الیکٹرک ٹرین کے معاہدے پر دستخط

غزہ، 09 دسمبر (گارڈین) خلیجی ممالک کے درمیان جدید انفراسٹرکچر میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا اقدام سامنے آگیا۔ سعودی عرب اور قطر نے ریاض کو دوحہ سے جوڑنے والے تیز رفتار الیکٹرک ٹرین منصوبے کے آغاز کے لیے ایک رسمی معاہدے پر دستخط کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ منصوبہ خطے میں اقتصادی اور لاجسٹک انضمام کے ایک نئے مرحلے کی بنیاد رکھے گا۔ منصوبہ، جو ہائی اسپیڈ ٹرانسپورٹ کا ایک اہم ذریعہ ہے، چھ برس کے اندر مکمل ہو جائے گا اور یہ دونوں دارالحکومتوں کے درمیان فاصلوں کو کم کر دے گا۔ 300 کلومیٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی رفتار والی ٹرین کے ذریعے سفر صرف تقریباً دو گھنٹے تک محدود ہو جائے گا۔ توقع ہے کہ یہ منصوبہ 785 کلومیٹر طویل نیٹ ورک کے پیش نظر دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور سیاحتی نقل و حرکت کا نقشہ بدل دے گا۔ اس کی سالانہ گنجائش 10 ملین سے زیادہ مسافروں کی ہو گی۔ نیا نیٹ ورک صرف ریاض کو دوحہ سے نہیں جوڑے گا بلکہ تین بڑے سعودی شہروں تک شاخیں نکالے گا۔ ریاض، ہفوف اور دمام کو جوڑ کر ایک ہی وقت میں اندرونی اور بیرونی رابطے کو بڑھائے گا۔ تیز رفتار ٹرین دو اہم ترین علاقائی ہوائی اڈوں، ریاض میں کنگ سلمان ایئرپورٹ اور دوحہ میں حمد بین الاقوامی ایئرپورٹ کو بھی جوڑے گی۔ اس سے مسافروں اور سرمایہ کاروں کو عالمی کاروباری اور ہوابازی کے مراکز کے درمیان منتقل ہونے کے لیے تیز اور زیادہ لچکدار اختیارات ملیں گے۔ منصوبے کے نیٹ ورک میں پانچ اہم مسافر سٹیشن شامل ہیں جو ٹرین کے راستے پر تقسیم کیے گئے ہیں جنہیں آرام، رفتار اور سمارٹ ٹیکنالوجیز کو یکجا کرتے ہوئے ایک جدید نقل و حمل کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ تخمینہ بتاتا ہے کہ یہ منصوبہ دونوں ممالک کے درمیان سفر کی شکل کو بدل دے گا۔ یہ منصوبہ روایتی طریقوں سے تجاوز کرتے ہوئے اور افراد کی نقل و حرکت کو آسان بنا کر اور کھیلوں اور تفریحی بڑے ایونٹس اور سیاحت کو فروغ دے کر معیار زندگی کو بلند کرے گا۔ توقع ہے تیز رفتار ٹرین منصوبہ تعمیر اور آپریشن کے مراحل کے دوران سعودی عرب اور قطر میں 30,000 براہ راست اور بالواسطہ نوکریاں پیدا کرے گا جو اسے خطے میں لیبر مارکیٹ کو متحرک کرنے والے سب سے بڑے منصوبوں میں سے ایک بنائے گا۔

مغربی امداد میں کمی کے باعث اقوامِ متحدہ کے رابطہ دفتر برائے انسانی امور کو مشکلات کا سامنا

نیویارک، 09 دسمبر (گارڈین) فلسطینی چار اگست 2025 کو وسطی غزہ کی پٹی کے الزوایدہ میں پیراشوٹ کے ذریعے ملنے والی انسانی امداد جمع کرنے کے لیے بھاگ رہے ہیں۔ (اے پی) اقوامِ متحدہ کے رابطہ دفتر برائے انسانی امور (اوچا) نے 2026 کی سالانہ فنڈنگ کے لیے اپنی اپیل کم کر دی ہے۔ اس اقدام کی وجہ اس سال مالی اعانت کا ایک عشرے کی کم ترین سطح پر گر جانا ہے جو زیادہ تر مغربی حکومتیں کی طرف سے ملتی ہے۔ اوچا نے پیر کو کہا کہ اسے 33 بلین ڈالر کی امداد درکار ہے تاکہ وہ جنگوں، موسمیاتی آفات، زلزلوں، وبائی امراض اور خوراک کی کمی کا شکار تقریباً 135 ملین افراد کی امداد کر سکے۔ اس سال اسے 15 بلین ڈالر کی ہی امداد مل سکی جو ایک عشرے کی کم ترین سطح ہے۔ دفتر نے بتایا ہے کہ اگلے سال اسے فلسطینی علاقوں میں 30 لاکھ افراد کی امداد کے لیے 4.1 بلین ڈالر سے زیادہ، سوڈان کے لیے مزید 2.9 بلین ڈالر اور شامی خطے میں علاقائی منصوبے کے لیے 2.8 بلین ڈالر درکار ہیں۔ سوڈان اس وقت دنیا میں نقل مکانی اور بے گھری کے سب سے بڑے بحران سے گذر رہا ہے۔ اوچا کے سربراہ ٹام فلیشر نے کہا، "2025 میں بھوک میں اضافہ ہوا۔ خوراک کے بجٹ میں کمی آئی حالانکہ سوڈان اور غزہ کے بعض حصے قحط کا شکار ہوئے۔ نظامِ صحت جواب دے گیا۔ بیماریوں کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوا۔ لاکھوں لوگ ضروری خوراک، صحت اور تحفظ سے محروم رہ گئے۔ خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کے پروگراموں میں کٹوتی ہوئی اور سینکڑوں امدادی تنظیمیں بند کر دی گئیں۔" اقوامِ متحدہ کے امدادی رابطہ کار کو اس سال کے لیے 47 بلین ڈالر کی ضرورت ہے اور اس کا مقصد تمام دنیا کے 190 ملین لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ مالی اعانت کی کمی کے باعث یہ اور انسانی ہمدردی کے دیگر شراکت دار ادارے 2024 کے مقابلے میں اس سال 25 ملین کم لوگوں تک پہنچ سکے۔ کئی مالدار یورپی ممالک کو مشرقی کنارے پر روس کی بڑھتی ہوئی جارحیت کی بنا پر سکیورٹی خطرات کا سامنا ہے اور حالیہ برسوں میں ان کی معاشی ترقی مشکلات کا شکار رہی ہے جس سے حکومتی بجٹ اور ان صارفین پر نیا دباؤ آیا ہے جو انہیں برقرار رکھنے کے لیے ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عطیہ دہندگان نے امداد میں کٹوتی کر دی ہے۔ فلیشر نے کہا، "میں جانتا ہوں کہ بجٹ میں ابھی تنگی ہے۔ ہر جگہ خاندان دباؤ میں ہیں۔ لیکن اس کے برعکس دنیا نے گذشتہ سال دفاع یعنی بندوقوں اور ہتھیاروں پر 2.7 ٹریلین ڈالر خرچ کیے۔

خبردار... دو روزمرہ عادتیں وقت کے ساتھ دماغی خلیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں

09 دسمبر (العربیہ اردو) ایک معروف نیورولوجسٹ نے خبردار کیا ہے کہ دو روزمرہ عادتیں وقت کے ساتھ دماغی خلیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ دماغ جسم کا کنٹرول سینٹر ہے، جو یادداشت اور فیصلہ سازی سے لے کر جذبات اور حرکت تک ہر عمل کا ذمہ دار ہے۔ لیکن ٹائمز آف انڈیا کے مطابق روزمرہ کی کئی عادتیں دماغ اور اس کی عصبی روابط کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ نیورولوجسٹ رابرٹ لوف واضح کرتے ہیں کہ کچھ عام سرگرمیاں جو بظاہر بے ضرر لگتی ہیں، حقیقت میں ذہنی صحت پر سنگین اثرات مرتب کر سکتی ہیں، جن میں شامل ہیں:

تمباکو نوشی اور اس کے دماغ پر اثرات

عام طور پر تمباکو نوشی کو پھیپھڑوں اور دل کے امراض سے جوڑا جاتا ہے، مگر بہت سے لوگ اس کے دماغ پر پڑنے والے اثرات سے ناواقف ہیں۔ ڈاکٹر لوف کے مطابق تمباکو نوشی دماغ کی بڑھاپے کی رفتار تیز کرتی ہے، ادراکی صلاحیت کمزور کرتی ہے اور اعصابی تنکّسی بیماریوں جیسے الزائمر کا خطرہ بڑھاتی ہے۔ سگریٹ میں موجود نکوٹین اور دیگر مضر اجزا دماغ کو خون کی فراہمی کم کر دیتے ہیں، جس سے آکسیجن اور غذائیت کی مقدار متاثر ہوتی ہے اور اس کا نتیجہ یادداشت کی کمزوری، توجہ میں مشکل اور سوچ کی رفتار میں کمی کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ طویل مدت کی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ مسلسل تمباکو نوشی دماغ کے کچھ حصوں میں سکڑاؤ پیدا کر سکتی ہے، خاص طور پر وہ حصے جو یادداشت اور سیکھنے سے متعلق ہیں۔ تمباکو نوشی دماغ میں سوزش اور آکسیڈیٹو اسٹریس بھی بڑھاتی ہے، جو ادراکی صلاحیت میں کمی لانے والے اہم عوامل ہیں۔ اِس عادت کو کسی بھی عمر میں چھوڑ دینا ان خطرات کو نمایاں طور پر کم کرتا ہے اور دماغ کو وقت کے ساتھ اپنی کھوئی ہوئی کچھ کارکردگی بحال کرنے میں مدد دیتا ہے۔

نیند کی کمی اور ادراکی زوال

بہت سے لوگ کام سماجی مصروفیات یا ذاتی معاملات کے باعث نیند کی قربانی دے دیتے ہیں، مگر یہ نہیں جانتے کہ نیند کی کمی دماغ کو شدید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ بار بار جاگتے رہنے کی عادت دماغ کے ان طریقۂ کار پر اثر انداز ہوتی ہے جن کی مدد سے وہ خود کو مرمت اور بحال کرتا ہے۔ نیند یادداشت مضبوط کرنے، زہریلے مادّوں کو خارج کرنے اور مجموعی ادراکی کارکردگی برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ڈاکٹر لوف کے مطابق مزمن نیند کی کمی توجہ میں کمی، ردِعمل میں سستی اور فیصلہ سازی کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔ طویل عرصے تک نیند سے محرومی خرف (ڈیمنشیا) اور دیگر ادراکی عوارض کے خطرے میں اضافہ کر سکتی ہے۔ نیند کی کمی تناؤ کے ہارمونز میں اضافہ کرتی ہے، جو دماغی خلیات کو نقصان پہنچاتے ہیں اور دماغ کی لچک یعنی نئے روابط بنانے اور ماحول کے مطابق ڈھلنے کی صلاحیت — کم کر دیتے ہیں۔ ڈاکٹر کے مطابق ہر رات 7 سے 9 گھنٹے کی اچھی نیند ضروری ہے اور روزانہ ایک مقررہ نیند کا شیڈول برقرار رکھنا فائدہ مند ہے۔ دماغ کو سکون دینے والی نیند کی روٹین اور سونے سے پہلے اسکرین کے استعمال میں کمی بھی دماغی صحت کے لیے مددگار ثابت ہوتی ہے۔ ٹھنڈی، تاریک اور پرسکون جگہ میں سونا نیند کو بہتر بناتا ہے۔ اسی طرح باقاعدہ جسمانی سرگرمی، گہری سانس کی مشقیں اور دیر سے کافین کی مقدار کم کرنا بھی نیند کے معیار اور طویل مدت کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

دماغ کی حفاظت کے لیے مشورے

ڈاکٹر لوف دماغ کی صحت برقرار رکھنے کے لیے چند اہم اقدامات تجویز کرتے ہیں، جن میں شامل ہیں:

تمباکو نوشی سے پرہیز:

یہ عادت وقت کے ساتھ غیر قابلِ واپسی صحت کے مسائل کا باعث بن سکتی ہے۔

اچھی نیند:

باقاعدہ نیند کا شیڈول اپنائیں اور سونے کے لیے پرسکون اور مناسب ماحول تیار کریں۔

بھنی ہوئی مونگ پھلی کے روزانہ استعمال سے یادداشت کی صلاحیت متاثر، تحقیق

09 دسمبر (العربیہ ارد) ایک نئے مطالعے سے پتہ چلا ہے کہ روزانہ مونگ پھلی کھانے سے بزرگ افراد میں صرف چار ماہ میں یادداشت اور دماغ میں خون کے بہاؤ میں بہتری آتی ہے۔ یہ مطالعہ نیدرلینڈز کی ماسٹرخت یونیورسٹی کے محققین نے کیا اور اسے سائنسی جریدے "کلینیکل نیوٹریشن" میں شائع کیا گیا۔ مطالعے کے مطابق شرکاء نے روزانہ 60 گرام بغیر نمک والی بھنی ہوئی مونگ پھلی اپنی چھلکے سمیت 16 ہفتوں تک کھائی، جس سے ان کی لفظی یادداشت میں تقریباً 8 اعشاریہ 5 فیصد بہتری دیکھی گئی۔ محققین کے مطابق مونگ پھلی کا اثر اس میں موجود "ایل-ارجینین" نامی امینو ایسڈ کی بدولت ہے، جو دماغ میں خون کے بہاؤ کو بڑھاتا ہے۔ اس کے علاوہ مونگ پھلی میں دیگر حیاتیاتی مرکبات بھی پائے جاتے ہیں، خاص طور پر چھلکے میں جو دماغ کے خلیات کی حفاظت میں مدد دیتے ہیں۔ یہ مطالعہ دو مراحل پر مشتمل تھا اور اس میں 31 صحت مند بالغ افراد شامل تھے، جن کی عمر 65 سے 75 سال کے درمیان تھی۔ شرکاء کے دل ذیابیطس یا مونگ پھلی سے الرجی کا کوئی سابقہ طبی ریکارڈ نہیں تھا اور وہ تمباکو نوشی نہیں کرتے تھے، جیسا کہ برطانوی اخبار ڈیلی میل نے رپورٹ کیا۔ مطالعے کے دوران شرکاء نے روزانہ 16 ہفتوں تک 60 گرام بغیر نمک والی بھنی ہوئی مونگ پھلی اپنی چھلکے سمیت کھائی۔ دوسرے مرحلے میں شرکاء نے مونگ پھلی اور دیگر تمام مغزیات کی مصنوعات کھانے سے 16 ہفتوں تک پرہیز کیا، جس کے درمیان 8 ہفتوں کا وقفہ رکھا گیا۔ محققین نے دماغ میں خون کے بہاؤ کو غیر جراحی میگنیٹک ریزونینس امیجنگ (MRI) کے ذریعے ماپا اور یادداشت سوچنے کی رفتار اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کو کمپیوٹرائزڈ علمی ٹیسٹ کے ذریعے جانچا۔ اسی کے ساتھ انہوں نے شرکاء کے فشارِ خون اور غذائی نظام کو سوالناموں کے ذریعے ٹریک کیا۔ دماغ کی تصاویر سے ظاہر ہوا کہ عمومی خون کا بہاؤ تقریباً 6 اعشاریہ 3 فیصد بڑھ گیا، جبکہ خاکستری مادے (گرے میٹر) میں خون کے بہاؤ میں 3 اعشاریہ 4 فیصد اضافہ ہوا۔ محققین نے یہ بھی دیکھا کہ دماغ کے اہم حصوں میں جو یادداشت اور زبان سے متعلق ہیں، خون کے بہاؤ میں بہتری آئی۔ شرکاء نے یادداشت کے ٹیسٹ میں بھی اچھے نتائج دیے، کیونکہ انہوں نے 20 منٹ پہلے دیکھے گئے الفاظ کی فہرست سے زیادہ الفاظ یاد رکھے، اس کے مقابلے میں جب انہوں نے مونگ پھلی نہیں کھائی تھی۔ ماسٹرخت یونیورسٹی کے پیٹر یوریس نے کہا کہ دماغ میں مناسب خون کا بہاؤ خلیات کو آکسیجن اور غذائی اجزاء فراہم کرنے کے لیے ضروری ہے، تاکہ دماغ کی فعالیت بہتر ہو۔ یوریس نے مزید کہا: ہمیں حیرت ہوئی کہ یہ بہتری دماغ کے صرف مخصوص حصوں میں نہیں بلکہ تمام حصوں میں دیکھی گئی۔

برازیل نٹ کھانے کے نو فائدے کیا ہیں؟

09 دسمبر (العرابیہ اردو) ایمیزون کے برساتی جنگلات میں اونچے برتھولیٹیا ایکسلسا درختوں سے حاصل کردہ برازیل نٹ، جیسا کہ ٹائمز آف انڈیا نے شائع کیا ہے، صرف ایک لذیذ سنیک سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ غذائی اجزاء سے بھرپور ہے اور اعتدال میں استعمال کرنے پر بے شمار صحت کے فوائد فراہم کرتا ہے۔

یہ فوائد درج ذیل ہیں۔

سیلینیم سے بھرپور

برازیل نٹ سیلینیم کے سب سے امیر غذائی ذرائع میں سے ایک سمجھا جاتا ہے، سیلینیم جسم کے مختلف افعال کے لیے ایک ضروری معدنیات ہے۔ برازیل نٹ کا صرف ایک دانہ سیلینیم کی تجویز کردہ یومیہ مقدار سے زیادہ فراہم کر سکتا ہے جو تھائیرائیڈ ہارمونز کی پیداوار کے لیے ضروری ہے اور اس طرح میٹابولزم کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ سیلینیم ایک اینٹی آکسیڈنٹ کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔ خلیات کو آکسیڈیٹیو تناؤ سے بچاتا ہے اور سوزش کو کم کرتا ہے۔ اس طرح جسم کے اینٹی آکسیڈنٹ دفاع کو بڑھاتا ہے۔ برازیل نٹ مدافعتی ردعمل کو بھی بڑھاتا ہے اور جسم کو انفیکشن سے لڑنے میں مدد کرتا ہے۔

تھائیرائیڈ کی صحت

تھائیرائیڈ گلینڈ میں جسم میں سیلینیم کا سب سے زیادہ ارتکاز ہوتا ہے۔ تھائیرائیڈ ہارمونز کی ترکیب اور تھائیرائیڈ ٹشو کو آکسیڈیٹیو نقصان سے بچانے کے لیے سیلینیم کی مناسب مقدار ضروری ہے۔ برازیل نٹ کا استعمال تھائیرائیڈ کے بہترین افعال کو برقرار رکھنے میں مدد کر سکتا ہے جس سے ہائپو تھائیرائیڈزم اور آٹو میون تھائیرائیڈائٹس جیسے امراض کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

دل کی صحت

برازیل نٹ صحت مند چکنائیوں، خاص طور پر پولی ان سیچوریٹڈ فیٹی ایسڈز سے بھرپور ہوتا ہے، جو خراب کولیسٹرول کی سطح کو کم کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ اس میں میگنیشیم، تانبا، اور فائبر بھی ہوتا ہے جو بلڈ پریشر کو کم کر کے، سوزش کو کم کر کے، خون کی نالیوں کے افعال کو بہتر بنا کر اور کولیسٹرول کی سطح کو بہتر بنا کر دل اور عروقی صحت میں حصہ ڈالتے ہیں۔

واٹر پروف کاجل آنکھوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے: طبی انتباہ

09 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) ایک آسٹریلوی ماہر امراض چشم ڈاکٹر جیکولین پیلٹز نے واٹر پروف کاجل کے استعمال سے گریز کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے کیونکہ اس سے آنکھیں شدید خشک ہو سکتی ہیں۔ برطانوی اخبار "ڈیلی میل" کے مطابق یہ تکلیف دہ حالت دھندلا پن کے علاوہ آنکھوں میں جلن، ڈنک اور سرخی کا باعث بنتی ہے۔

اہم سفارشات

ٹک ٹاک پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو، جس نے 500,000 سے زیادہ آراء حاصل کی ہیں، میں ڈاکٹر پیلٹز نے کہا کہ وہ اپنے مریضوں کو مشورہ دیتی ہیں کہ وہ کبھی بھی واٹر پروف کاجل استعمال نہ کریں کیونکہ اس کے اجزاء — جو پروڈکٹ کو اپنی جگہ پر رہنے میں مدد دیتے ہیں — آنکھوں کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ کاسمیٹک پروڈکٹ کاجل پلکوں کو رنگنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں خشک کرنے کی بہت سی خصوصیات ہیں کیونکہ اسے پلکوں پر رہنے کے لیے خشک ہونا ضروری ہے لیکن یہ آنسو کی کو بھی خشک کر سکتا ہے۔

آنسو فلم

آنسو فلم آنکھ کی سطح پر سیال کی ایک پتلی تہہ ہے جو آنکھ کو نم رکھنے اور اس کے نازک بافتوں کو بیرونی مادوں سے بچانے میں مدد کرتی ہے۔ ڈاکٹر پیلٹز نے مزید کہا کہ حساس آنکھوں والے بہت سے لوگ خشک آنسو فلم کا شکار ہوتے ہیں اس لیے انہیں اسے اضافی خشک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ اسے ہٹانا مشکل ہے۔ لہذا یہ صرف مضبوط کیمیکل استعمال کرنے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ زیادہ رگڑنا بھی آپ کی آنکھیں حساس ہونے کی صورت میں پریشان کن ہو سکتا ہے۔

پانی سے بچنے والا میک اپ

ڈاکٹر پیلٹز کے ساتھ ساتھ آنکھوں کے ماہرین پہلے بھی واٹر پروف میک اپ کے خطرات سے خبردار کر چکے ہیں۔ کینیڈا کے ماہر امراض چشم ڈاکٹر جولین بروشیا نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس قسم کے میک اپ سے گریز کریں۔ ڈاکٹر بروشیا نے کہا کہ اگرچہ عام طور پر میک اپ آنکھوں کے زیادہ خشک مسائل اور یہاں تک کہ جلن کا باعث بن سکتا ہے۔ جب بات میبومین غدود کی خرابی کی ہو تو واٹر پروف میک اپ وہ سب سے برا کام ہے جو آپ کر سکتے ہیں۔ Meibomian غدود کی خرابی آنکھوں کے تیل کے غدود کی خرابی ہے، یہ آنکھوں کی ایک عام حالت ہے جس میں آنسو فلم کو برقرار رکھنے میں مدد کرنے والے غدود کو نقصان پہنچتا ہے اور اس سے آنکھیں خشک ہو جاتی ہیں۔

پانی میں گھلنے والا میک اپ

ڈاکٹر بروشیا نے آنکھوں کے صحت کے ماہرین کی تجویز کردہ مصنوعات کی اقسام کے علاوہ "صحت مند" کاسمیٹکس، جیسے پانی میں گھلنے والے اختیارات کا انتخاب کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

بہتر صحت کے لیے یہ 8 غذائیں مستقل بنیادوں پر استعمال کریں

09 دسمبر، (ٹائمز آف انڈیا) خوراک میں معمولی سی تبدیلی لا کر سوزش کو کم کیا جا سکتا ہے، خون میں شکر کی سطح کو قابو میں رکھا جا سکتا ہے، ذہنی توجہ میں اضافہ کیا جا سکتا ہے اور مجموعی صحت کو برقرار رکھا جا سکتا ہے۔ انگریزی ویب سائٹ Money Control کے مطابق درج ذیل آٹھ غذائی اشیاء اگر مستقل بنیادوں پر استعمال کی جائیں تو ان سے خاطر خواہ فوائد حاصل ہو سکتے ہیں:

1. بلیو بیری

بلیو بیری اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہوتا ہے جو آنکھوں کے پٹھوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں، یادداشت کو سہارا دیتے ہیں اور کم گلیسیمک انڈیکس کی بدولت خون میں شکر کی سطح پر قابو پانے میں مدد دیتے ہیں۔

2. چقندر

چقندر دماغ تک خون کی روانی کو بہتر بناتا ہے، بلڈ پریشر کم کرنے میں معاون ہوتا ہے اور اس میں موجود نباتاتی نائٹریٹ... آکسیجن کی فراہمی کو بہتر بناتا ہے جو بصارت اور ذہنی کارکردگی کے لیے مفید ہے۔

3. کدو کے بیج

کدو کے بیج... میگنیشیم، زنک اور نباتاتی اومیگا 3- فیٹی ایسڈز فراہم کرتے ہیں جو خون میں شکر کی سطح کو منظم رکھنے، یادداشت کو بہتر بنانے اور آنکھوں کی صحت کو سہارا دینے میں مدد دیتے ہیں۔

4. پالک

پالک میں لوٹین اور زیاکسانتھین ہوتے ہیں جو بصارت کی تیزی میں بہتری لاتے ہیں، اس کے علاوہ میگنیشیم اور فولک ایسڈ دل کی صحت، یادداشت اور بلڈ پریشر کو بہتر کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

5. ہلدی والا دودھ

یہ "سنہری دودھ" کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں موجود کرکومن سوزش کو کم کرنے، خون میں شکر کو متوازن رکھنے، اور عمر یا آکسیڈیٹیو دباؤ سے پیدا ہونے والے دماغی و بصری نقصان سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

6. دار چینی

دار چینی انسولین کی حساسیت بڑھا کر خون میں شکر کی سطح کو قابو میں رکھنے میں مدد دیتی ہے، اور دماغ و آنکھوں میں خون کی روانی کو بہتر بناتی ہے۔ اسے گرم یا ٹھنڈے دونوں طرح کے کھانوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

7. آملہ

یہ وٹامن C سے بھرپور ہوتا ہے جو آنکھوں میں کولیجن کی افزائش، یادداشت کو بہتر بنانے، اور بلڈ پریشر و شکر کو مستحکم رکھنے میں مؤثر ہے۔

8. پانی

جسم کو مناسب ہائیڈریٹ رکھنے سے آنکھوں میں نمی برقرار رہتی ہے، اعصابی صحت بہتر ہوتی ہے، بلڈ پریشر متوازن رہتا ہے، اور گلوکوز کی منتقلی بہتر ہو جاتی ہے۔ اس سے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت اور مجموعی صحت بہتر ہوتی ہے۔

بے خوابی کا شکار افراد کو سونے سے قبل محفوظ اور موثر کیمومائل چائے پینا چاہیے: ڈاکٹر

09 دسمبر، (بی بی سی اردو) بے خوابی نیند کی سب سے عام خرابیوں میں سے ایک ہے اور بہت سے لوگ اس کا شکار ہیں۔ اس تناظر میں، ڈاکٹر بے خوابی کے شکار افراد کو سونے سے آدھا گھنٹہ پہلے ایک مشروب پینے کی تاکید کرتے ہیں۔ گیٹساری ویب سائٹ کے مطابق موٹاپے اور ذیابیطس کے ماہر ڈاکٹر ولیم ایریاس نے کہا کہ کیمومائل چائے ہمارے آباؤ اجداد کو معلوم تھی اور یہ نیند کے ہارمون میلاٹونن کو بڑھا سکتی ہے۔ یہ تناؤ کے ہارمون کورٹیسول کو کم کر سکتی ہے۔ ایریاس نے ان دعووں کے لیے زبردست ثبوت کی موجودگی کا انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ سائنس اس کی تائید کرتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ دواؤں کا مشروب کوئی افسانہ ہے نہ کوئی خیال۔ کیمومائل چائے کے پاس سائنسی ثبوت موجود ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آپ کو زیادہ تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ کیمومائل چائے بہت سی سپر مارکیٹوں میں آسانی سے دستیاب ہے۔ ایک حالیہ مطالعہ نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ یہ نیند کے وقت کو کم کرتی ہے اور نیند کے معیار کو بہتر بناتی ہے، یہ دائمی بے خوابی کے معاملات میں بھی فائدہ دیتی ہے۔ اس چائے میں اپاجنین ایک مرکب جو دماغ میں GABA ریسیپٹرز سے منسلک ہوتا ہے۔ یہ وہی ریسیپٹرز ہیں جن کو نیند کی گولیوں کے ذریعے نشانہ بنایا جاتا ہے۔ مزید برآں ڈاکٹر نے نوٹ کیا کہ کیمومائل چائے بزرگوں، بچہ پیدا کرنے والی خواتین اور تناؤ یا اضطراب میں مبتلا لوگوں کے لیے موثر ثابت ہوئی ہے۔ انہوں نے اسے ایک محفوظ، اقتصادی اور موثر مشروب کے طور پر بیان کیا اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ سونے سے پہلے یہ مثالی مشروب پی لیں۔ یہ چائے سونے سے آدھا گھنٹہ پہلے لی جاتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نتائج کی توقع پہلی رات نہیں کی جانی چاہیے بلکہ دو ہفتے کے عرصے میں کوشش کی جانی چاہیے۔

آئرن کی کمی کی وجہ سے بال گرنے کا بہترین حل یہ ہے

09 دسمبر، (کنیڈا میل)) آئرن کی کمی بالوں کے گرنے کی سب سے عام اور اکثر نظر انداز ہونے والی وجوہات میں سے ایک ہے۔ ایک حالیہ تحقیق کے مطابق دنیا بھر میں تقریباً ایک ارب افراد اس مسئلے سے متاثر ہیں، جیسا کہ امریکی اکیڈمی آف ڈرمیٹولوجی کے جرنل میں شائع شدہ مطالعے میں بتایا گیا ہے۔ اس تحقیق میں 96 خواتین جن کی عمریں 3 سے 75 سال کے درمیان تھیں اور جو بالوں کے گرنے کا شکار تھیں، کا مطالعہ کیا گیا۔ ان میں سے 19 فیصد خواتین میں آئرن کی کمی پائی گئی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ غیر معمولی بالوں کے گرنے کی صورت میں خون میں آئرن کی سطح کا معائنہ کرنا سب سے پہلے کیے جانے والے اقدامات میں سے ہونا چاہیے۔ ٹیسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ آئرن ہیموگلوبن پروٹین کی پیداوار میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے، جو بالوں کے فولیکلز تک آکسیجن پہنچانے کے ذمہ دار ہے۔ جب آئرن کی سطح کم ہو جاتی ہے تو بالوں کی نشوونما سست ہو جاتی ہے اور بال کمزور اور زیادہ ٹوٹنے والے ہو جاتے ہیں۔ تشخیص اس مسئلے سے نمٹنے کا سب سے اہم قدم ہے، کیونکہ یہ بالوں کے گرنے کی وجہ معلوم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اس صورت میں صرف خون میں آئرن کی سطح دیکھنے سے بڑھ کر مکمل خون کا ٹیسٹ کیا جائے تاکہ بالوں کے گرنے کی اصل وجہ اور صحت کے دیگر عوامل کا درست اندازہ ہو سکے۔ جب آئرن کی کمی کی تصدیق ہو جائے تو سب سے پہلے جسم میں اس کی سطح کو معمول پر لانے پر توجہ دی جاتی ہے۔

ہزار خوف ہو لیکن زبان ہو دل کی رفیق
یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

روزنامہ شہنشاہ سرینگر
10 دسمبر 2025 بروز بدھوار

کھیلوں میں غیر معمولی صلاحیت

جموں و کشمیر آہستہ آہستہ مگر یقین کے ساتھ ایک ایسے خطے کے طور پر ابھر رہا ہے جہاں کی نوجوان نسل مختلف کھیلوں میں اپنی غیر معمولی صلاحیت کا لوہا منوا رہی ہے۔ فٹبال اور کرکٹ سے لے کر مارشل آرٹس، رولر اسکیٹنگ اور سرمائی کھیلوں تک، وادی اور جموں کے نوجوان نہ صرف قومی سطح پر نمایاں ہو رہے ہیں بلکہ بین الاقوامی مقابلوں میں بھی اپنی موجودگی درج کرا رہے ہیں۔ یہ تبدیلی دراصل ان کے جذبے، مستقل مزاجی اور مشکلات کے باوجود آگے بڑھنے کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہے۔ گزشتہ برسوں میں امن و استحکام میں بہتری نے اس مثبت تبدیلی میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ جب معاشرہ محفوظ ہو تو ترقی کی راہیں بھی کھلتی ہیں۔ سرکاری و نجی کھیل مقابلے، تربیتی پروگرام، اور گراس روٹ اسپورٹس اقدامات اسی وقت ممکن ہوتے ہیں جب عوامی مقامات پرسکون اور محفوظ ہوں۔ یہی ماحول نوجوانوں کو اعتماد بخشتا ہے کہ وہ میدان میں اتر کر اپنی صلاحیتیں نکھار سکیں، نظم و ضبط سیکھیں اور کامیابی کی طرف اپنا سفر شروع کریں۔

جموں و کشمیر میں کھیلوں کو فروغ دینے میں بھارتی فوج کا کردار خصوصی طور پر قابلِ ذکر ہے۔ سیکیورٹی کی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ فوج نے کھیلوں کی دنیا میں نوجوانوں کی رہنمائی کا فریضہ بھی سنبھال رکھا ہے۔ مختلف ٹورنامنٹس کا انعقاد، قدرتی ٹیلنٹ کی تلاش، اُن کی تربیت اور ریاستی و قومی سطح تک رسائی — یہ سب اقدامات اسی کوشش کا حصہ ہیں۔ یوں مقامی میدان صرف کھیل کے لیے نہیں بلکہ پیشہ ورانہ ترقی کے مراکز میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ فوج کی سرپرستی میں کرکٹ لیگ، کھو کھو چیمپیئن شپ، اتھلیٹکس اور ملٹی اسپورٹس ایونٹس کا باقاعدہ انعقاد نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف کرتا ہے اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو وہ پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے جس کی انہیں شدید ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، 41 راشٹریہ رائفلز کی جانب سے گلزو اسٹیڈیم کپوارہ میں انٹر اسکول گرلز کھو کھو ٹورنامنٹ کا انعقاد نہ صرف طالبات کے لیے پہلا بڑا موقع تھا بلکہ اس نے انہیں ضلع اور ریاستی سطح پر شناخت بھی دی۔ اسی طرح پونچھ اور مینڈھر میں ہونے والے ڈسٹرکٹ مقابلوں نے دور دراز علاقوں کے لڑکوں اور لڑکیوں کو اپنی صلاحیت دکھانے اور تربیت حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے۔ یہ پروگرام محض مقابلے نہیں بلکہ ایسے مواقع ہیں جہاں سے کئی نوجوان ریاستی ٹیموں تک رسائی حاصل کرتے ہیں، اسکالرشپ لیتے ہیں یا قومی سطح پر قدم رکھتے ہیں۔ فوج کی جانب سے تعلیمی اداروں کے ساتھ اشتراک، تربیتی کیمپ، ایڈونچر پروگرام اور سرمائی اسپورٹس کے خصوصی کورسز نوجوانوں کی صلاحیت کو چمکانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

افغانستان میں چھوڑا گیا امریکی اسلحہ

تحریر: مشتاق مرافی

امریکی حکومت کے سپیشل انسپکٹر جنرل فار افغانستان ری کنسٹرکشن (سگار) نے اپنی تازہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ امریکہ نے 20 برس تک جاری رہنے والی افغان جنگ کے دوران افغانستان کی تعمیر نو پر 144 ارب ڈالرز خرچ کیے۔ لیکن رپورٹ کے مطابق سنہ 2021 میں افغانستان سے اچانک انخلا کے دوران امریکی اور اتحادی افواج اربوں ڈالرز کا فوجی ساز و سامان وہاں چھوڑ آئے جو اب طالبان حکومت کے دفاعی ڈھانچے کا اہم حصہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے افغانستان میں سات ارب ڈالرز سے زائد مالیت کا اسلحہ چھوڑ دیا تھا جبکہ افغان جنگ کے دوران دو ہزار 450 امریکی فوج ہلاک اور 20 ہزار سے زائد زخمی ہوئے۔ سگار کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے افغانستان میں سول انفراسٹرکچر اور افغان نیشنل سکیورٹی فورسز کو مضبوط بنانے کے لیے اربوں ڈالرز خرچ کیے۔ لیکن امریکہ کے افغانستان سے عجلت میں انخلا کی وجہ سے اربوں ڈالرز کا فوجی ساز و سامان وہاں رہ گیا۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے 20 برسوں کے دوران افغان نیشنل فورسز کے انفراسٹرکچر، فوجی ساز و سامان اور ٹرانسپورٹ کی مد میں 31.2 ارب ڈالرز خرچ کیے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے افغان فورسز کو 96 ہزار گراؤنڈ کامبیٹ وہیکلز اور 51 ہزار سے زائد لائٹ ٹیکٹیکل وہیکلز فراہم کیں۔ امریکہ نے 23 ہزار 825 ہائی موبیلیٹی ملٹی پرپز وہیکلز اور 900 آرمرڈ کامبیٹ وہیکلز فراہم کیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے چار لاکھ 27 ہزار سے زائد ہتھیار اور 17 ہزار سے زائد نائٹ ویژن ہیلمٹ ڈیوائسز اور 162 طیارے فراہم کیے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ افغان طالبان کے کابل پر کنٹرول سے قبل افغان فورسز کے پاس 162 امریکی ساختہ جنگی طیارے تھے، جن میں سے 131 قابل استعمال تھے۔ رپورٹ میں امریکی محکمہ دفاع کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ امریکہ نے لگ بھگ سات ارب ڈالرز کا فوجی ساز و سامان افغانستان میں چھوڑ دیا۔ رپورٹ کے مطابق امریکی ٹیکس دہندگان نے یہ رقم فراہم کی، جس سے اب افغان طالبان استفادہ کر رہے ہیں۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں پاکستان ملک میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان کے بڑھتے ہوئے حملوں کی ایک وجہ شدت پسندوں کے پاس جدید امریکی اسلحے کو بھی قرار دیتا ہے۔ پاکستان کئی مواقع پر یہ کہہ چکا ہے کہ افغان طالبان، امریکہ کی جانب سے افغانستان میں چھوڑا گیا اسلحہ ٹی ٹی پی کو دے رہے ہیں، جو اسے پاکستان کے خلاف حملوں میں استعمال کر رہی ہے۔ رواں برس فروری میں اقوام متحدہ کی رپورٹ میں بھی یہ انکشاف کیا گیا تھا کہ پاکستان کے دباو کے باوجود افغان طالبان، ٹی ٹی پی کی مکمل حمایت کر رہے ہیں اور پاکستان میں حملوں کے لیے اُنھیں جدید اسلحہ بھی فراہم کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ افغانستان میں طالبان حکومت کے آنے کے باوجود افغانستان میں موجود ٹی ٹی پی کے جنگجوؤں کی صلاحیت پر کوئی فرق نہیں پڑا جبکہ افغان طالبان کے آنے کے بعد پاکستان میں ٹی ٹی پی کے حملوں میں اضافہ ہوا۔

رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ افغان طالبان ٹی ٹی پی کے ساتھ لاجسٹک اور آپریشنل تعاون جاری رکھے ہوئے ہے۔ جبکہ افغان طالبان نے اس عرصے کے دوران کنڑ، ننگرہار، خوست اور پکتیکا میں نئے تربیتی مراکز قائم کیے۔ افغانستان میں طالبان حکومت ان الزامات کی تردید کرتی رہی ہے۔ طالبان حکومت کا یہ موقف رہا ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال ہونے کی اجازت نہیں دیتے۔ جبکہ ان کے بقول دہشت گردی پاکستان کا اندرونی مسئلہ ہے۔ رواں برس مارچ میں صدر ٹرمپ نے افغانستان سے امریکی انخلا کو شرمناک قرار دیتے ہوئے اس دوران پیچھے رہ جانے والے امریکی اسلحے اور عسکری ساز و سامان کو واپس لانے اور خطے میں بڑھتی شدت پسندی کی روک تھام کی بھی بات کی تھی۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان نے اس پر کہا تھا کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان انسداد دہشت گردی کے معاملے پر گہرا تعاون اور مضبوط تعلق رہا ہے اور یہ ایک جاری سلسلہ ہے اور ایسا کچھ نہیں کہ کسی ایک واقعے سے یہ اثر انداز ہو۔

ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ امریکی صدر کے افغانستان سے عسکری ساز و سامان واپس لانے کے خیال کی ہم حمایت کرتے ہیں تاہم یہ افغانستان اور امریکہ کا آپسی معاملہ ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ ’ہماری تشویش یہ ہے کہ ان ہتھیاروں کو دہشت گرد پاکستان کے اندر اپنی شدت پسند کارروائیوں میں استعمال کرتے پائے گئے ہیں۔ ہم نے اس بارے میں پہلے بھی آواز اٹھائی تھی۔ اگر امریکہ ان ہتھیاروں کی واپسی کے لیے کوئی کوشش کرتا ہے تو یہ مجموعی علاقائی سلامتی کے لیے مددگار ثابت ہو گا۔‘ طالبان حکومت اور پاکستانی افواج کے درمیان حالیہ جھڑپوں کی جاری کی گئی ویڈیوز سے پتا چلتا ہے کہ طالبان فورسز نے زیادہ تر ہلکے ہتھیاروں کا استعمال کیا ہے جس میں بھاری اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے ہتھیاروں کی بہت کم نشانیاں ہیں۔ عسکری ماہرین بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ طالبان فورسز کے زیر استعمال ہتھیاروں میں اکثریت ہلکے اور نیم بھاری ہتھیاروں کی ہے۔ افغانستان میں 20 سالوں کے دوران امریکی خصوصی انسپکٹر جنرل برائے تعمیر نو اور ملک کی وزارت دفاع کی رپورٹوں کے مطابق سابق حکومت کو 1.6 ملین سے زیادہ ہلکے و بھاری ہتھیار اور مختلف فوجی ساز و سامان فراہم کیے گئے جن میں سے تقریباً 70 فیصد یا 10 لاکھ سے زیادہ ہتھیار افغانستان میں طالبان کے ہاتھوں میں چلے گئے تھے۔ اس وقت طالبان حکومت کی فوج کے ہاتھ میں جو ہلکے ہتھیار ہیں ان میں زیادہ تر کلاشنکوفیں، امریکن ایم 16، ایم فور، ایم 29 لائٹ مشین گنیں شامل ہیں۔ ان میں پیکا ایم ٹو اور ایم 240 جیسی ہیوی مشین گنیں، گرینیڈ لانچرز جبکہ آر پی جی سیون اور اے ٹی فور جیسے راکٹ لانچر اور اینٹی ٹینک میزائل بھی شامل ہیں۔ طالبان کے ایک کمانڈر کے مطابق حالیہ جھڑپوں میں ’نائٹ ویژن چشمے اور لیزر سے لیس ہتھیار رات کے وقت حملوں میں موثر رہے۔‘

افغان اُمور کے ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ کا افغانستان میں چھوڑا گیا، اسلحہ نہ صرف افغان طالبان کے پاس ہے، بلکہ یہ بلیک مارکیٹ میں بھی فروخت ہوتا رہا ہے۔ افغان اُمور کے ماہر سمیع یوسفزئی کہتے ہیں کہ جب سوویت یونین نے افغانستان سے انخلا کیا تو اُن کی جانب سے چھوڑا گیا اسلحہ بلیک مارکیٹ میں بھی فروخت ہوتا رہا۔ ’ہتھیاروں کی مارکیٹ ایک پرانی حقیقت ہے۔‘ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ اسی طرح امریکہ کی جانب سے چھوڑا گیا اسلحہ بھی مارکیٹ میں فروخت ہوتا رہا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ یہ ہتھیار افغانستان سے سمگل ہو کر پاکستان بھی پہنچے اور درہ آدم خیل میں فروخت ہوتے رہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ اسلحہ ایران اور وسطی ایشیائی ریاستوں میں بھی جاتا رہا ہے۔ سمیع یوسفزئی کہتے ہیں کہ ہلکے ہتھیار طالبان کے لیے استعمال کرنا آسان ہیں، لیکن وہ بھاری ہتھیار دیکھ بھال اور ماہرین کی مدد کے بغیر نہیں چلا سکتے۔ وہ کہتے ہیں کہ امریکہ کے لیے ان ہتھیاروں کو واپس لینا تقریباً ناممکن ہے، کیونکہ یہ پہلے ہی مختلف گروہوں کے ہاتھ لگ چکے ہیں۔ سمیع یوسفزئی کہتے ہیں کہ ’اسلحہ ڈیلرز ہوں، عام آدمی ہوں یا جہادی، ہوں کوئی بھی یہ اسلحہ خرید سکتا ہے۔‘ اُن کا کہنا تھا کہ جب سنہ 2021 میں افغان طالبان نے افغانستان میں پیش قدمی کی تو، اُن کے ساتھ ٹی ٹی پی کے جنگجو بھی لڑ رہے تھے۔ سمیع یوسفزئی کے بقول جیسے جیسے افغان طالبان، افغان فورسز کی چوکیوں پر قبضہ کر رہے تھے تو وہاں موجود اسلحہ بھی ٹی ٹی پی کے ہاتھ لگا۔ ’لہذا یہ حقیقت ہے کہ ٹی ٹی پی، امریکی اسلحہ استعمال کر رہی ہے۔‘ سمیع یوسفزئی کہتے ہیں کہ ایسے کوئی شواہد نہیں ملے کہ جس سے پتا چلتا ہو کہ افغان طالبان نے خود یہ امریکی ہتھیار، ٹی ٹی پی کو فراہم کیے ہوں۔

افغان اُمور کے تجزیہ کار طاہر خان کہتے ہیں کہ پاکستان کا موقف رہا ہے کہ ٹی ٹی پی، امریکی اسلحہ استعمال کر رہی ہے۔ بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ امریکی صدر بگرام ایئرپورٹ واپس لینے کی بات تو کر چکے ہیں، لیکن اربوں ڈالرز مالیت کا یہ اسلحہ واپس لینا اُن کے لیے ممکن نہیں ہو گا۔ طاہر خان کا کہنا تھا کہ سنہ 2021 میں جب افغانستان میں طالبان حکومت آئی تو بہت سا اسلحہ پاکستان بھی سمگل ہوا۔ اُن کا کہنا تھا کہ ٹی ٹی پی کے جنگجو جو اسلحہ لہراتے نظر آتے ہیں، وہ امریکی ساختہ ہی ہے۔ طاہر خان کہتے ہیں کہ اس معاملے پر پاکستان کے پاس کوئی آپشن نہیں ہے۔ ’یہ اسلحہ ٹی ٹی پی سے واپس لینا ممکن نہیں ہے۔‘

طاہر خان کہتے ہیں کہ امریکی صدر بگرام ایئر بیس واپس لینے کی بات کرتے ہیں، لیکن افغان طالبان اس معاملے پر سخت ردعمل دے چکے ہیں۔ اُن کے بقول افغان طالبان، امریکی اسلحے کو ’مال غنیمت سمجھتے ہیں‘ اور وہ ’کبھی بھی یہ امریکہ کو واپس نہیں کریں گے۔‘

جنوری 2024 میں، امریکی شہر بوسٹن کی ایک عدالت نے ایک ایسے کیس کی سماعت کی منظوری دی جو امریکہ کی کچھ قدیم ترین اسلحہ ساز کمپنیوں کے مستقبل پر گہرے اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ یہ مقدمہ سات اسلحہ ساز کمپنیوں اور ایک ڈسٹری بیوٹر کے خلاف ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اسلحہ بنانے والی کمپنیوں کے خلاف یہ مقدمہ کسی ہتھیار کے متاثرین یا ان کے رشتہ داروں نے نہیں بلکہ میکسیکو کی حکومت نے دائر کیا ہے۔ مقدمے میں ان کمپنیوں سے 10 ارب ڈالر کے معاوضے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میکسیکو کی حکومت کا کہنا ہے کہ یہ کمپنیاں اچھی طرح جانتی ہیں کہ ان کے تیار کردہ ہتھیار میکسیکو کے جرائم پیشہ گروہوں یا گروپوں کو فراہم کیے جاتے ہیں جو ملک کے کئی علاقوں پر کنٹرول کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ پرتشدد تنازعات میں مصروف ہیں۔

’پُرکشش اور سخت جان ‘صدر

تحریر: سلیم جاویدانی

وہ جنگ جسے صدر بشار الاسد جیتا ہوا سمجھ رہے تھے، ایک سال قبل اچانک اُس کی بازی پلٹ گئی۔ ترکی کی سرحد کے قریب واقع شام کے صوبہ ادلب سے ایک باغی گروہ اچانک نکل کر ملک کے دارالحکومت دمشق کی جانب بڑھنے لگا۔ اس باغی گروہ کی قیادت ابو محمد الجولانی کر رہے تھے، وہی الجولانی جو اپنی ملیشیا تنظیم ’ہیت تحریر الشام‘ کے سربراہ بھی ہیں۔ ’جولانی‘ دراصل ایک عرفی نام ہے جو اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ اُن (ابو محمد الجولانی) کے خاندان کا تعلق گولان کی پہاڑیوں سے ہے۔ گولان کی پہاڑیاں شام کا وہ جنوبی حصہ ہے جسے اسرائیل نے سنہ 1967 میں قبضے کے بعد اپنے ملک میں ضم کر لیا تھا۔ باغی گروہ کی قیادت کرنے والے ابو محمد الجولانی کا اصل نام احمد الشرع ہے۔ ایک سال بعد احمد الشرع شام کے عبوری صدر ہیں جبکہ بشار الاسد روس میں پرتعیش جلاوطنی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

دوسری جانب شام اب بھی کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے، گذشتہ دس دنوں کے دوران میں نے شام کے جن شہروں اور دیہات کا دورہ کیا وہاں لوگوں کو جنگ سے تباہ شدہ کھنڈرات نما گھروں اور عمارتوں میں زندگی گزارنے پر مجبور پایا۔ تاہم شام کو درپیش ان تمام تر مسائل کے باوجود، آج یہ ملک اسد خاندان کے ظلم اور جبر کے بوجھ کے بغیر کہیں زیادہ ہلکا محسوس کر رہا ہے۔، تصویر کا کیپشنجنگ کے زخم ابھی باقی ہیں اور شام کے شہروں اور دیہات میں لوگ اپنے کھنڈرات نما گھروں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں

احمد الشرع کو بیرونی دنیا کو قائل کرنا اپنے ملک کے لوگوں کو قائل کرنے کے مقابلے میں آسان لگا۔ انھوں نے سعودی عرب اور مغرب کو کامیابی سے یہ باور کروایا کہ وہ شام کے لیے مستحکم مستقبل کا بہترین موقع ہیں۔ رواں برس مئی میں، سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان نے احمد الشرع اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ایک مختصر ملاقات کا انتظام کیا۔ اس ملاقات کے بعد ٹرمپ نے انھیں (احمد) ’نوجوان اور پرکشش‘ شخصیت قرار دیا۔ تاہم احمد الشرع کے اپنے ملک میں، شامی اُن کی کمزوریوں اور شام کو درپیش مسائل کو غیر ملکیوں سے بہتر جانتے ہیں۔ احمد الشرع کا اپنے ملک کے شمال مشرقی حصوں پر کنٹرول نہیں ہے، یہ وہ علاقے ہیں جہاں کرد قابض ہیں۔ ملک کے اُن جنوبی حصوں میں بھی ان کی نہیں چلتی جہاں اقلیتی گروہ ’دروز‘ اکثریت میں ہیں اور جو اپنے اسرائیلی اتحادیوں کی حمایت سے ایک علیحدہ ریاست چاہتے ہیں۔

جبکہ شام کے ساحلی علاقوں میں جہاں علوی آباد ہیں، وہی فرقہ جس سے بشار الاسد کا تعلق بھی تھا، وہ اپنے خلاف جاری کارروائیوں سے خوفزدہ ہیں۔ ایک سال پہلے دمشق کے نئے حکمران بننے والے شام کے زیادہ تر مسلح باغی سنی اسلام کے ماننے والے ہیں۔ جبکہ ان باغیوں کے رہنما الشرع کا عراق میں القاعدہ کی طرف سے لڑنے کا طویل تجربہ تھا۔ عراق میں الشرع کو ایک موقع پر امریکیوں نے قید کیا تھا، تاہم بعد ازاں وہ القاعدہ چھوڑ کر اُس گروپ کے سینیئر کمانڈر بن گئے جو بعد میں دولتِ اسلامیہ بنا۔ مگر الشرع نے جب شام میں اپنی طاقت کو مرکوز کرنا شروع کیا تو انھوں نے دولتِ اسلامیہ اور القاعدہ دونوں سے علیحدگی اختیار کر لی اور اُن کے خلاف لڑائی بھی کی۔

بہت سے شامی شہریوں نے محسوس کیا کہ ملک کو چلانے کے لیے الشرع نے جو منصوبہ تیار کیا ہے وہ شام کی حکومت کے لیے زیادہ موزوں ہے، جہاں ایک سے زیادہ مذہبی فرقے موجود ہیں۔ سنی اکثریت میں ہیں۔ کردوں اور دروز کے علاوہ، مسیحی بھی ہیں، جن میں سے بہت سوں کے لیے الشرع کے جہادی ماضی کو بھولنا مشکل ہے۔ گذشتہ سال دسمبر کے پہلے ہفتے میں، یہ یقین کرنا مشکل تھا کہ احمد الشرع کی قیادت میں باغی گروہ اتنی تیزی سے پیش قدمی کر رہا ہے۔ انھیں حلب، جو شام کا شمالی صوبہ ہے، پر قبضہ کرنے میں محض تین دن لگے۔ اس کا موازنہ اگر سنہ 2012 سے سنہ 2016 کے صعوبت زدہ سالوں سے کریں، جب شامی حکومت کی فوج اور باغی ملیشیاؤں نے اسی صوبے پر کنٹرول کے لیے لڑائی کی اور اس کا اختتام بشار الاسد کی فتح پر ہوا، جنھیں اُس وقت روس کے صدر ولادیمیر پوتن کی فضائیہ اور توپ خانے کی مدد حاصل تھی۔ جب میں نے اُس وقت مشرقی حلب میں سابق باغیوں کے مضبوط ٹھکانوں کا دورہ کیا تھا تو دیکھا تھا کہ روسی بمباری سے بڑے علاقے تباہ ہو چکے تھے۔ کچھ گلیاں ملبے کی وجہ سے بند تھیں، عمارتیں ملبے کا ڈھیر تھیں۔ لیکن 2024 کے آخر تک، ملک بھر میں حکومتی فوج تحلیل ہو چکی تھی۔ اپنی آخری سانسیں لیتی ہوئی بشار الاسد کی حکومت کے وفادار اب ایک کرپٹ اور ظالم حکومت کے لیے لڑنے اور مرنے کے لیے تیار نہیں تھے۔ اسد کے اپنے خاندان کے ساتھ روس فرار ہونے کے چند دن بعد میں نے صدارتی محل میں احمد الشرع کا انٹرویو کیا تھا۔ یہ صدارتی محل دمشق کے اوپر ایک چٹان پر واقع ہے، جسے اس طرح ڈیزائن کیا گیا تھا کہ شہریوں کو یاد دہانی رہے کہ اسد رجیم کی سب پر نظر ہے۔ دمشق کے صدارتی محل میں پہنچنے پر الجولانی اپنا عرفی نام اور جنگی لباس پہننا چھوڑ دیا تھا۔ الشرع محل کے ایک سرد ہال میں ایک سمارٹ جیکٹ، استری شدہ پتلون اور چمکدار سیاہ جوتے پہنے بیٹھے تھے۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ اُن کا ملک جنگ سے تھک چکا ہے اور اب شام اپنے پڑوسیوں یا مغرب کے لیے خطرہ نہیں ہے۔ انھوں نے اصرار کیا کہ وہ تمام شامیوں کے لیے حکومت کریں گے۔ یہ ایک پیغام تھا جو بہت سے شامی اور غیر ملکی حکومتیں سننا چاہتی تھیں۔ تاہم اسرائیل نے اسے مسترد کر دیا۔ اور جہادی سخت گیر افراد نے بھی الشرع کو ایسا غدار قرار دیا جنھوں نے مبینہ طور پر اپنا مذہب اور اپنی تاریخ بیچ دی تھی۔

احمد الشرع کے انٹرویو اور جنگ کی رپورٹنگ کے لیے میں جلدی میں برطانیہ سے شام پہنچا تھا۔ مجھے توقع نہیں تھی کہ بشار الاسد کی حکومت اتنی تیزی سے گر جائے گی، اسی جلد بازی میں میں اپنا اچھا لباس لندن ہی چھوڑ آیا تھا۔

انٹرویو کے بعد الشرع کے ایک معاون نے شکایت کی کہ مجھے ایک قومی رہنما کا انٹرویو کرنے کے لیے سوٹ پہننا چاہیے تھا۔ اس کی شکایت صرف میرے لباس کے انتخاب کے بارے میں نہیں تھی۔ یہ ایک طویل مہم کا تسلسل تھا جو کئی سال پہلے شروع ہوئی تھی جب الشرع ادلب میں اپنی طاقت بڑھا رہے تھے۔ یہ مہم انھیں ایک ایسے شخص کے طور پر پیش کرنے کے لیے ترتیب دی گئی تھی جو اپنے جہادی ماضی کو چھوڑ کر پورے شام کا ایک قابل رہنما بن گیا ہے، ایک ایسا رہنما جسے باقی دنیا کو سنجیدگی سے لینا چاہیے اور اُس کے ساتھ احترام سے پیش آنا چاہیے۔ الشرع نے اُس وقت اقتدار سنبھالا جب اس حوالے سے شدید غیر یقینی تھی کہ وہ کیا کر سکتے ہیں اور اُن کے دشمن اُن کے ساتھ کیا کر سکتے ہیں۔ اِن میں یہ خدشات بھی شامل تھے کہ دولتِ اسلامیہ کے انتہا پسند جہادی، جو آج بھی شام میں واقع اپنے خفیہ ٹھکانوں میں موجود ہیں، انھیں قتل کرنے یا دمشق میں بڑے پیمانے پر ہلاکت خیز حملوں کے ذریعے افراتفری پھیلا سکتے ہیں۔ جہادی سوشل میڈیا پر مغرب میں الشرع کے لیے موجود پسندیدگی پر غصے میں ہیں۔ جب انھوں نے امریکی قیادت میں دولتِ اسلامیہ کے خلاف اتحاد میں شامل ہونے پر رضامندی ظاہر کی تھی، تو آن لائن نمایاں آوازوں نے انھیں مرتد قرار دیا تھا، یعنی ایک ایسا مسلمان جو اپنے ہی مذہب سے منکر ہو چکا تھا۔ اور انتہا پسند مرتد ہونے کو قتل کرنے کا لائسنس سمجھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ شام میں دولتِ اسلامیہ یا داعش کمزور ہے۔ اس سال اس کی جانب سے زیادہ تر حملے شمال مشرق میں کرد قیادت والی فورسز پر کیے گئے ہیں۔ یہ صورتحال پچھلے چند ہفتوں میں بدل گئی ہے، خاص طور پر اسد حکومت کے خاتمے کی سالگرہ کے قریب۔ ’سیریا ویکلی‘ میں شائع ہونے والے ایک نیوز لیٹر کے مطابق گذشتہ دنوں جب سکیورٹی فورسز نے داعش کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے تو جہادیوں نے حکومت کے زیر کنٹرول شہروں میں تین فوجیوں اور سابق صدر اسد سے منسلک دو اہلکاروں کو قتل کر دیا ہے۔ بی بی سی نے داعش کے سوشل میڈیا چینلز کو دیکھا ہے جن پر شام میں بسنے والے سنّیوں کو مسلسل بتایا جا رہا ہے کہ الشرع نے اُن سے غداری کی ہے۔

نوٹ: مضامین اور مراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے قلم کار کا ذاتی خیال ہے۔ ادارہ کا ان کی رائے سے اتفاق ہونا ضروری نہیں ہے

’خانہِ کعبہ کسی ہیرے کی مانند چمکتا نظر آرہا ہے‘

(بشکریہ ویکلی ویزٹر)اخلا سے زمین پر نظر آنے والی بڑی قدرتی چیزوں میں عظیم مناظر شامل ہیں جن میں انسان کی تخلیق کردہ کچھ شاندار عمارتیں، جیسے اہرام مصر اور چین کی عظیم دیوار بھی نظر آتی ہیں۔ان کے مقابلے میں سعودی عرب کے شہر مکہ میں واقع اسلام کی مقدس ترین عمارت خانہِ کعبہ بہت بلند و بالا تو نہیں لیکن کہا جاتا ہے کہ اسے بھی خلا سے دیکھا جاسکتا ہے۔اسی سال خلا کے 220 دن کے دورے سے واپس آنے والے ناسا کے سائنسدان اور فوٹوگرافر ڈونلڈپیٹٹ نے سوشل میڈیاپلیٹ فارم ایکس پر ایک تصویر شیئر کی ہے جو دنیا بھر میں وائرل ہے۔

یہ تصویر مکہ شہر کی ہے جس میں خانہِ کعبہ کسی ہیرے کی طرح چمک رہاہے۔انھوں نے تصویر شیئر کرتے ہوئے لکھا: خلا سے سعودی عرب کے شہر مکہ کا منظر ’مرکز میں روشن مقام اسلام کا مقدس ترین مقام کعبہ ہے جو خلا سے بھی نظر آتا ہے۔‘خانہِ کعبہ کو جہاں مسلمانوں کا قبلہ ہونے کا شرف حاصل ہے وہیں یہ دنیا میں سب سے زیادہ زیارت کیے جانے والے مقامات میں سے ایک ہے۔اس تصویر کو سینکڑوں لوگوں نے شیئر کیاہے جبکہ کئی صارفین اس سے نکلنے والی چمک پر زیادہ حیرت کا اظہار کررہے ہیں۔ کئی صارفین مصنوعی ذہانت اے آئی سے بھی اس چمک کے بارے میں پوچھ رہے ہیں جس کے جواب میں اے آئی کا کہنا ہے کہ یہ چمک بہت زیادہ فلڈ لائٹس کی وجہ سے ہے اور رات کے اندھیرے میں اسی وجہ سے یہ نمایاں ہے۔تصویر میں مکہ کے شہری منظر نامے کی تصویر کشی کی گئی ہے جو کہ ناہموار وادیوں کے درمیان آباد ہے اور اس کے مرکز میں واقع عظیم الشان عمارت مسجد الحرام ہے۔

کعبہ سیاہ کسوہ میں مکعب شکل کی عمارت ہے جس پر مسلسل فلڈ لائٹس کی روشنی پڑتی رہتی ہے اور اس کی سطح سورج کی روشنی اور مصنوعی روشنی دونوں کو مدار کی طرف منعکس کرتی رہتی ہے۔ یہ اردگرد کی پہاڑیوں اور زیارت کے خیموں کے درمیان ایک حیرت انگیز روشنی پیدا کرتی ہے۔انڈیاٹوڈے کی ایک رپورٹ کے مطابق خلائی سٹیشن آئی ایس ایس پر مکہ جیسے شہر میں رات کے وقت روشن جھرمٹ کی طرح نمودار ہوتے ہیں، ان کی چمک ہزاروں ایل ای ڈیز اور سوڈیم لیمپوں کی روشنی سے پیدا ہوتی ہے جو فضا میں بکھر جاتے ہیں اور سٹیشن کے حساس کیمروں میں نظر آتے ہیں۔مکہ شہر میں موجود کعبہ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے قبلہ ہے جس طرف رخ کرکے وہ پانچ وقت کی نماز ادا کرتے ہیں۔ وہاں ہر سال حج کے لیے لاکھوں لوگ دنیا کے کونے کونے سے سفر کرتے ہیں جبکہ عمرے کی ادائیگی کے لیے ہر روز لاکھوں کی بھیڑ ہوتی ہے۔ایک فلکیاتی فوٹوگرافر کے طور پر پیٹٹ نے ہزاروں منفرد ستاروں اور ان کے ٹریلز کی تصاویر لی ہیں، جنھیں وہ باقاعدگی سے آن لائن شیئر کرتے ہیں۔اس سے قبل ان کی ’لائٹننگ بگز‘ کے عنوان سے شیئر کردہ تصویر انٹرنیٹ پر کافی وائرل ہوئی تھی۔11 ستمبر سنہ 2024 کو پیٹٹ دو روسی خلانوردوں الیکسی اووچینن اور ایوان ویگنر کے ساتھ خلائی جہاز سویوز ایم ایس۔26 پر سوار ہوکر روانہ ہوئے تھے۔یہ تینوں خلانورد پہلے ایکسپڈیشن 71 اور بعد ازاں ایکسپڈیشن 72 کے عملے میں شامل ہوگئے اور بین الاقوامی خلائی سٹیشن (آئی ایس ایس) پر 220 دن کا طویل مشن مکمل کیا۔اس دوران عملے نے زمین کے گرد 3520 چکر لگائے اور تقریباً 9303 ملین میل کا فاصلہ طے کیا۔

پیٹٹ نے ناسا کی جانب سے مختلف سائنسی تحقیقات انجام دیں ہیں جن میں پانی کی صفائی کی ٹیکنالوجی، کم کشش ثقل میں پودوں کی افزائش اور خلا میں آگ کے رویّے سے متعلق مطالعات شامل تھے۔یہ مشن رواں سال 20 اپریل کو سویوز ایم ایس۔26 کے قازق سطح مرتفع پر بحفاظت اُترنے کے ساتھ مکمل ہوا۔ یہ دن پیٹٹ کی 70ویں سالگرہ بھی تھا، اور یوں وہ خلا سے واپس آنے والے ناسا کے سب سے معمر حاضر سروس خلانورد بن گئے۔اس تصویر کے بارے میں بعض جگہ یہ لکھا جارہاہے کہ زمین کے گرد گذشتہ سال ستمبر میں چکر لگاتے ہوئے یہ تصویر لی گئی تھی جسے پیٹٹ نے خلا سے آنے کے بعد شیئر کیاہے۔پیٹٹ کی اس تصویر کے منظر عام پر آنے کے بعد لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ ’یہ روشنی کچھ اور ہی ہے۔‘پیٹرنل پاتھ نامی ایک صارف نے لکھا: ’یہ واقعی دلکش منظر ہے۔ واقعی کچھ اور ہی بات ہے۔‘ارجنٹینا کہ ایوان کیورگا نے تصویر پر اپنا ردِ عمل دیتے ہوئے کہا ’یہ ایسا منظر ہے جیسے کائنات خود اس مقام کی روشنی سے منور ہو رہی ہو۔ خانہِ کعبہ ایک ایسی تاباں روشنی میں چمک رہاہے جو وقت اور مکان کی حدود سے ماورا ہے اور ہمیں یاد دلاتی ہے کہ کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کا مقابلہ نہ ٹیکنالوجی کرسکتی ہے اور نہ انسان۔‘ادیب کامل نہ لکھا ’مدار سے خانہ کعبہ کی چمک کا منظر کچھ اور ہی محسوس ہوتا ہے گویا یہ زمین کی طرف سے روح کے لیے ایک ابدی روشنی ہو۔‘ایک صارف نے لکھا کہ ’جب ہمیں کوتاہ نظری گھیر لے تو خلا میں چلے جانا بہتر ہے۔‘بہت سی رپورٹس کے مطابق یہ تصویر زمین سے 400 کلومیٹر کے فاصلے سے لی گئی ہے۔ خانہِ کعبہ سے نظر آنے والی روشنی واقعی بہت زیادہ تابناک ہے۔والڈروف نامی ایک صارف اس منظر کے بارے میں لکھتے ہیں: خوبصورت۔ تمام مذاہب کا احترام کیا جانا چاہیے، ان کے مقدس مقامات کا بھی اسی طرح احترام لازمی ہے۔‘یہ جنوری 930 کی بات ہے جب مکہ میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے اس زمانے کی پوری مسلم دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ خلافت عباسیہ اندرونی اختلافات سے متاثر تھی جب مکہ میں داخل ہونے والے ایک گروہ نے کعبہ سے حجر اسود اکھاڑ لیا جسے مسلمان مقدس سمجھتے ہیں۔ تاہم یہ گروہ حجر اسود کو اپنے ساتھ لے گیا اور اگلے 22 برس تک واپس نہیں آسکا۔یہ گروہ مکہ کیوں آیا اور حجر اسود کو کہاں لے گیا؟ ان سوالوں کے جواب جاننے سے قبل یہ سمجھنا ضروری ہے کہ حجر اسود کیا ہے اور اس کی اتنی اہمیت کیوں ہے؟ حجر اسود کے لغوی معنیٰ ’سیاہ پتھر‘ کے ہیں۔ سرخی اور سیاہی مائل زرد رنگ کے اس بیضوی پتھر کا قطر تقریباً 30 سینٹی میٹر ہے اور یہ کعبہ کے جنوب مشرقی کونے پر دیوار کے ساتھ زمین سے کوئی پانچ فٹ کی بلندی پر نصب ہے۔ علی شبیر تاریخ حجر اسود میں لکھتے ہیں کہ اسے سنگ اسود، رکن اسود (سیاہ گوشہ)، حجر اور رکن بھی کہتے ہیں جو طواف کے آغاز اور اختتام کی علامت ہے۔امریکا میں غامدی سینٹر آف اسلامک لرننگ ڈیلس سے منسلک محقق نعیم احمد بلوچ کے مطابق حجر اسود کا استلام (حجر اسود کو چومنا یا چھونا) ایک علامت ہے۔ ’ہم علامتاً اللہ سے بیعت کرتے ہیں اور اس کی اطاعت کا اعلان کرتے ہیں۔‘اس پتھر سے جڑی تاریخ دراصل مذہب اسلام سے بھی زیادہ قدیم ہے اور یہ بحث رہی ہے کہ آیا یہ شہاب ثاقب، آتش فشانی پتھر ہے یا قدرتی شیشے کا ٹکڑا۔اسی تناظر میں ماریا گولیا اپنی کتاب ’میٹیورائٹ: نیچر اینڈ کلچر‘ میں لکھتی ہیں کہ حجر اسود کا جدید سائنسی تکنیک کے ساتھ کبھی تجزیہ نہیں کیا گیا اور اس کی اصلیت قیاس آرائیوں کا موضوع بنی ہوئی ہے۔

جرمنی میں ’موت کا جال‘

(بشکریہ ویکلی ویزٹر) ہمیں بتایا گیا ہے کہ ’پورے پیکج کی قیمت 15 ہزار یورو ہے۔‘اس میں ہمیں انگلش چینل نامی خطرناک سمندری راستے کو عبور کرنے کے لیے ایک ڈنگی کشتی، موٹر اور 60 لائف جیکٹس دی جائیں گی۔بی بی سی کے ایک انڈر کور صحافی کو دو چھوٹی کشتیوں کے سمگلروں نے مغربی جرمنی کے شہر ایسن میں اس ’خاص قیمت‘ کی پیشکش کی۔ اس شہر میں بہت سے تارکین وطن رہتے ہیں یا وہاں سے دوسرے ممالک جانے کے لیے گزرتے ہیں۔بی بی سی کی پانچ ماہ کی تحقیقات نے انگلش چینل میں انسانی سمگلنگ کے مہلک کاروبار میں جرمنی سے متعلق معلومات کو بے نقاب کیا ہے۔

جب سے برطانیہ کی نئی حکومت نے ’سمگلرز کے ان گروہوں کو ختم‘ کرنے کا عزم کیا تب سے جرمنی انگلش چینل میں انسانی سمگلنگ میں استعمال ہونے والی کشتیوں اور انجنوں کو ذخیرہ کرنے کا ایک مرکزی مقام بن گیا ہے اور اس کی تصدیق بی بی سی نے برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی سے کی ہے۔ خفیہ فلم بندی کے دوران، سمگلروں نے یہ انکشاف کیا کہ وہ جرمن پولیس کو چکمہ دیتے ہوئے متعدد خفیہ گوداموں میں کشتیاں ذخیرہ کرتے ہیں۔یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق یہ سال تارکین وطن کے چینل کراسنگ کے لیے پہلے ہی سب سے مہلک رہاہے، جبکہ اب تک 28,000 سے زیادہ افراد چھوٹی، خطرناک کشتیوں میں سفر کرچکے ہیں۔بی بی سی کے انڈر کوور رپورٹر جرمنی کے شہر ایسن کے مرکزی سٹیشن کے باہر انتظار کررہے ہیں۔ انھوں نے ایک خفیہ کیمرا لگایا ہوا ہے اور خود کو مشرق وسطیٰ کے ایک تارکین وطن کے طور پر ظاہر کیا ہے، جو اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ انگلش چینل عبور کرکے برطانیہ جانے کے لیے بے چین ہے۔ان کی حفاظت کے لیے ہم ان کا نام ظاہر نہیں کررہے اور اس تحریر میں ہم ان کا فرضی نام حمزہ لکھیں گے۔بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں وہ ایک آدمی کے قریب جاتے ہیں۔ یہ وہ شخص ہے جس سے حمزہ کئی مہینوں سے تارکین وطن کمیونٹی کے کسی ذریعے سے نمبر حاصل کرنے کے بعد واٹس ایپ کالز پر رابطے میں تھے۔ لیکن آج ان کی پہلی ملاقات تھی۔

اس شخص کا نام یا کم از کم جو نام اس نے ہمیں بتایا، ابو ساحر ہے۔ جب سے حمزہ نے ان سے رابطہ کیا اس وقت سے انھوں نے اس بات پر گفتگو کی ہے کس طرح ساحر انگلینڈ کے جنوبی ساحل تک جانے کے لیے ڈنگی فراہم کرنے میں مدد کرسکتے ہیں۔

حمزہ نے انھیں بتایا ہے کہ فرانس کے کیلیس کے علاقے میں سمگلرز کے گروہوں کے برے تجربات نے انھیں، ان کے خاندان اور دوستوں کو اکیلے سمندری راستہ عبور کرنے کا انتظام کرنے کی کوشش کرنے پر مجبور کیا ہے۔ یہ ایک غیر معمولی اقدام ہے۔ساحر نے اس ملاقات سے پہلے ہی ایک ڈنگی کشتی کی ایک ویڈیو بھیجی ہے جو ان کے مطابق ’نئی‘ ہے اور ایسن کے علاقے میں ایک گودام میں رکھی ہوئی ہے۔انھوں نے مزید ایسی فوٹیج فراہم کیں جس میں اسی طرح کی نظر آنے والی دیگر کشتیوں کے ساتھ ساتھ آؤٹ بورڈ انجنوں کو بھی چلاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ حمزہ نے کہاہے کہ وہ اس پیشکش میں موجود اشیا کے معیار کو خود چیک کرنا چاہتے ہیں اور اسی لیے انھوں نے ذاتی طور پر ملاقات کرنے پر اصرار کیا ہے۔بی بی سی کی ایک ٹیم قریب ہی ہے اور حمزہ کی نقل و حرکت کی نگرانی کررہی ہے تاکہ اگر کچھ غلط ہو یا انھیں جلدی سے نکالنے کی ضرورت پڑ جائے تو وہ حرکت میں آجائیں۔

اسی دوران دو آدمی ایسن کے مرکز سے گزر رہے تھے تو ساحر نے کہا کہ کشتی کو دیکھنے کے لیے گودام تک جانا بہت ’خطرناک‘ ہے، حالانکہ ان کا کہنا تھا کہ یہ 15 منٹ سے بھی کم دوری پر ہے۔جب حمزہ نے پوچھا کہ کشتیاں جرمنی کے اس حصے میں کیوں رکھی گئی ہیں تو ساحر نے ’حفاظت‘ اور ’لاجسٹکس‘ کے بارے میں بات کی۔ایسن کیلس کے علاقے سے صرف چار سے پانچ گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ وہاں سے کشتیاں تیزی سے گزارنے کے لیے کافی قریب ہے، لیکن شمالی فرانس کے زیادہ نگرانی کیے جانے والے ساحلوں کے زیادہ قریب نہیں۔ اگرچہ یہاں پولیس کے چھاپے پڑتے ہیں اور یورپی وارنٹ کے تحت کارروائی بھی ہوتی ہے لیکن تکنیکی طور پر جرمنی میں انسانی سمگلنگ میں سہولت کاری غیر قانونی نہیں ہے، بشرط یہ کہ اگر یہ یورپی یونین سے باہر کسی تیسرے ملک میں کی جارہی ہو جیسے بریگزیٹ کے بعد برطانیہ۔برلن میں وزارت داخلہ کا استدلال ہے کہ چونکہ جرمنی اور برطانیہ جغرافیائی ہمسایہ نہیں ہیں، اس لیے ’براہ راست سمگلنگ‘ نہیں ہوتی ہے لیکن برطانیہ کے ہوم آفس کے ایک ذریعے نے بی بی سی کو بتایا کہ انھیں جرمنی کے قانونی فریم ورک کے بارے میں ’مایوسی‘ ہیں۔ساحر حمزہ کو ایک کیفے میں لے گیا جہاں انھوں نے کافی اور سگریٹ کا آرڈر دیا۔ انھوں نے کیفے میں اپنی کرسیاں سرکائی کیونکہ ان کے قریب ہی عربی زبان بولنے والے تھے اور ساحر نہیں چاہتے تھے کہ کوئی ان کی بات سنے۔ تقریباً 35 منٹ بعد ساحر اچانک اپنی کرسی سے اٹھے اور حمزہ سے کہنے لگے کہ ’آواز نیچی کرو وہ آرہاہے۔‘بیس بال کیپ میں ملبوس ایک اور شخص ان کے قریب آیا۔ ساحر نے اسے ’الخال‘ کہا جس کا مطلب ’انکل‘ ہوتا ہے۔ عربی میں کسی کو احترام سے مخاطب کرنے کے لیے بھی ’الخال‘ پکارا جاتا ہے۔الخال کے ساتھ ایک اور آدمی تھا جو زیادہ تر خاموش رہا، بظاہر وہ اس کا باڈی گارڈ تھا۔ الخال نے ان سے مصافحہ کرنے سے پہلے کیفے کی ویٹرس سے جرمن زبان میں کچھ کہا اور پھر ان کی جانب متوجہ ہوا اور عربی میں باتیں شروع کردیں۔

حمزہ کو کہا جاتا ہے کہ وہ اپنا فون حوالے کردے، جو ایک الگ ٹیبل پر رکھا ہواہے۔باڈی گارڈ حمزہ کے پاس بیٹھا ہے اور اگلے 22 منٹ کا زیادہ تر حصہ اس نے انھیں غور سے دیکھنے میں گزارا۔ سخت جرمن قانون کی وجہ سے ملاقات کے دوران بی بی سی نے صرف ویڈیو ریکارڈنگ کی اور آڈیو نہیں کیونکہ آڈیو ریکارڈنگ ممنوع ہے۔لہذا اس گفتگو کے متعلق ہماری رپورٹنگ جزوی طور پر ہمارے انڈر کور صحافی کی یادداشت پر مبنی ہے جو جرمنی میں تحقیقاتی رپورٹنگ میں ایک مسلمہ طریقہ ہے۔اس کی حمزہ اور سمگلروں کے درمیان پیغامات، کال ریکارڈ اور وائس نوٹ کے ذریعے تصدیق ہوتی ہے۔ خال حمزہ کو کہتے ہیں کہ ’اپنی آواز بلند کیے بغیر ’یہ بتاؤ کہ وہ کون ہے اور کیا چاہتا ہے۔ حمزہ نے بظاہر پورے اعتماد کے ساتھ اپنی کوور سٹوری کو دہرایا۔ وہ یہ بھی بتاتے ہیں کہ جس کشتی کی خریداری کے متعلق وہ اب بات کررہے ہیں وہ شاید جرمن لا کے تحت غیر قانونی نہ ہو۔

لیکن خال اس بات کو مسترد کردیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ’یہ آپ کو کس نے بتایا؟ یہ غیر قانونی ہی ہے۔‘اگرچہ جرمنی میں کشتیوں کی سمگلنگ کے بارے میں قانونی خامیاں موجود ہیں تاہم ایسا لگتا ہے کہ یہ لوگ جانتے ہیں کہ وہ ایک وسیع مجرمانہ نیٹ ورک میں شامل ہیں۔کافی پینے کے دوران خال بعض اوقات حمزہ کے سینے پر دھکا دیتا ہے اور اس دوران انھوں نے یہ انکشاف بھی کیا کہ ایسن کے علاقے میں ان کے تقریباً 10 گودام ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ پولیس کے چھاپے کی صورت میں وہ اپنے سامان مختلف جگہ رکھتے ہیں۔ اور ’کچھ دن پہلے ’ایسا چھاپہ مارا بھی گیا تھا۔اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ بعض اوقات جب انھیں اطلاع ملتی ہے کہ پولیس آرہی ہے تو وہ انھیں ’چارہ‘ دیتے ہیں کہ ان کی سپلائی ضبط کرلی گئی ہے لیکن اتنی نہیں کہ ان کا کام دھندہ رُک جائے۔ سمگلر ’تین، چار گھنٹے‘ کے اندر کیلیس تک سامان پہنچانے کی اپنی صلاحیت کے بارے میں بتاتے ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عقبی راستوں کے بجائے موٹروے استعمال کرنے کی جسارت رکھتے ہیں۔

ایسن کے مقام کا مطلب ہے کہ صبح یا دوپہر کے اندر کشتیاں ڈیلیور کی جاسکتی ہیں اور اگر موسم اچھا ہو اور موافق ہو تو وہاں سے سرحد عبور کرنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے اور اسی وجہ سے ان کی کشتیوں کا مطالبہ ہوتا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر منظم جرائم کے خلاف گلوبل انیشی ایٹو کی تحقیق کے مطابق کشتیاں عام طور پر وین یا کاروں کے ذریعے جرمنی، بیلجیئم یا نیدرلینڈز سے فرانسیسی ساحل تک پہنچائی جاتی ہیں، جہاں جرمنی ’خاص طور پر ایک اہم ٹرانزٹ پوائنٹ‘ ہے۔

پناہ گزین سمگلر

بشکریہ: جی این ایس پی

نائجیریا میں ایسٹر لاگوس کی گلیوں میں سو رہی تھیں جب ایک خاتون ان کے پاس آئی اور انھیں یورپ میں نوکری اور گھر کی پیشکش کی۔انھوں نے ایک نئی زندگی کا خواب دیکھا، خاص کر برطانیہ میں۔ انھیں یتیم بچوں کے ایک پُر تشدد گھر سے نکال دیا گیا تھا اور ان کے پاس نائجیریا میں مزید زندگی گزارنے کے لیے کچھ نہیں رہا تھا۔ مگر جب انھوں نے 2016 میں لاگوس چھوڑا اور لیبیا کے صحرا کو عبور کیا تو انھیں اس بارے میں ذرا بھی معلوم نہیں تھا کہ یہ سفر کتنا دردناک ہوگا۔ ان سے جبری طور پر سیکس ورک کرایا گیا۔ کئی برسوں تک انھوں نے ایک کے بعد ایک ملک میں پناہ کی درخواست بھی کی۔ غیر قانونی پناہ گزینوں کے درخواست گزاروں کی اکثریت مردوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ جیسے یورپی ایجنسی فار اسائلم کے مطابق 70 فیصد مرد اسائلم اور پناہ کی درخواست کرتے ہیں مگر یورپ آنے والی ایسٹر جیسی خواتین کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔

اٹلی میں انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی (آئی آر سی) کی ارینی کونٹوگیانس کہتی ہیں کہ ’ہم دیکھ رہے ہیں کہ بحیرہ روم اور بلقان کے راستوں پر تنہا سفر کرنے والی خواتین کی تعداد بڑھ رہی ہے۔‘اس کی 2024 کی رپورٹ کے مطابق اٹلی میں بلقان راستے سے پہنچنے والی تنہا بالغ خواتین کی تعداد میں 250 فیصد اضافہ ہوا جبکہ خاندانوں کی تعداد میں 52 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔یورپ پہنچنے کے راستے اکثر پناہ گزینوں کے لیے جان لیوا ثابت ہوتے ہیں۔ انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن (آئی او ایم) کے مطابق صرف گذشتہ سال یورپ میں 3,419 پناہ گزین ہلاک یا لاپتہ ہوئے اور یہ اب تک کا سب سے خطرناک سال تھا۔ لیکن خواتین کے لیے خطرہ صرف موت نہیں بلکہ جنسی تشدد اور استحصال بھی ہے۔نائجیریا سے تعلق رکھنے والی ایسٹر اس اذیت سے گزریں جب ایک عورت نے بہتر زندگی کا وعدہ کرکے انھیں دھوکہ دیا۔بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں ایسٹر بتاتی ہیں کہ ’اس نے مجھے ایک کمرے میں بند کردیا اور ایک مرد کو لے آئی۔ اس نے زبردستی میرے ساتھ جنسی تعلق قائم کیا۔ میں اس وقت ورجن (کنواری) تھی۔‘وہ یہی کرتے ہیں۔۔۔ نائجیریا کے مختلف دیہات سے نوجوان لڑکیوں کو اٹھا کر لیبیا لے جاتے ہیں جہاں انھیں جنسی غلام بنا دیا جاتا ہے۔‘آئی او ایم کی یوگوچی ڈینیئلز کہتی ہیں کہ ’خواتین کے لیے یہ سفر مختلف اور زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ گروپ میں سفر کرنے والی خواتین بھی مستقل تحفظ سے محروم رہتی ہیں۔ وہ سمگلروں، انسانی سمگلنگ میں ملوث افراد یا دیگر پناہ گزینوں کے ہاتھوں استحصال کا شکار ہوسکتی ہیں۔‘بہت سی خواتین خطرات جانتے ہوئے بھی یہ سفر کرتی ہیں۔ وہ راستے میں ریپ کے خدشے کے پیش نظر کنڈوم یا مانع حمل ادویات اپنے ساتھ رکھتی ہیں۔

’سٹیلا پولار‘ نامی اینٹی ٹریفکنگ نیٹ ورک کی ہرمن گیبڈو کہتی ہیں کہ ’ہر پناہ گزین کو سمگلر کو پیسے دینے پڑتے ہیں لیکن خواتین سے اکثر جنسی تعلق بطور ادائیگی مانگا جاتا ہے۔‘

گیبڈو اٹلی کے شمال مشرقی شہر ٹریسٹ میں خواتین مہاجرین کی مدد کرتی ہیں۔ یہ یورپی یونین میں داخلے کا اہم مقام ہے۔ یہاں سے پناہ گزین جرمنی، فرانس اور برطانیہ کا رُخ کرتے ہیں۔

،تصویر کا کیپشنغیر قانونی پناہ گزیوں میں اکثریت مردوں پر مشتمل ہوتی ہے لیبیا میں چار ماہ تک استحصال کا شکار رہنے کے بعد ایسٹر نے فرار حاصل کیا اور ڈنگی کے ذریعے بحیرہ روم عبور کیا۔ وہاں اطالوی کوسٹ گارڈ نے انھیں بچا کر لامپیڈوسا جزیرے پر پہنچایا۔انھوں نے تین بار پناہ کی درخواست دی اور تب جاکر انھیں پناہ گزین کا درجہ ملا۔یورپ میں پناہ کے قوانین سخت ہوتے جارہے ہیں۔ محفوظ سمجھے جانے والے ممالک سے آنے والوں کی درخواستیں اکثر مسترد کردی جاتی ہیں۔اس وقت اٹلی نائجیریا کو غیر محفوظ سمجھتا تھا لیکن دو سال قبل اس نے یہ درجہ بدل دیا کیونکہ یورپی حکومتیں 16-2015 کے بڑے پناہ گزینوں کے بحران کے بعد قوانین مزید سخت کررہی ہیں۔وقت کے ساتھ پناہ کے دعوؤں پر مزید سختیوں کے مطالبات کیے جارہے ہیں۔اٹلی میں میلونی کی دائیں بازو کی حکومت کے رکن نکولا پروکاسینی کہتے ہیں کہ ’بڑے پیمانے پر پناہ گزینوں کو برقرار رکھنا ناممکن ہے۔ ہم صرف ان خواتین کو محفوظ زندگی دے سکتے ہیں جو واقعی خطرے میں ہیں، سب کو نہیں۔‘پالیسی ایکسچینج کے سینیئر فیلو راکب احسان کا کہنا ہے کہ ’ہمیں سخت رویہ اپنانا ہوگا۔ ترجیح ان خواتین اور لڑکیوں کو دینی چاہیے جو جنگ زدہ علاقوں میں فوری خطرے میں ہیں جہاں ریپ کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جارہاہے۔‘ان کے مطابق یہ ترجیح مستقل بنیادوں پر نہیں دی جارہی۔ وہ خطرناک راستوں پر سفر کرنے والی خواتین کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں۔بہت سی خواتین جو محفوظ سمجھے جانے والے ممالک سے آتی ہیں وہ دعویٰ کرتی ہیں کہ صنفی بنیاد پر تشدد نے ان کی زندگی کو ناقابلِ برداشت بنادیا۔ جیسا کہ کوسووو سے تعلق رکھنے والی 28 سالہ خاتون نینا کہتی ہیں کہ ’لوگ سمجھتے ہیں کوسووو میں سب ٹھیک ہے لیکن حقیقت یہ نہیں۔ خواتین کے لیے حالات خوفناک ہیں۔‘نینا اور ان کی بہن کو ان کے بوائے فرینڈز نے جنسی تشدد کا نشانہ بنایا اور انھیں سیکس ورک پر مجبور کیا۔یورپ کی او ایس سی ای نامی تنظیم کی 2019 کی رپورٹ کے مطابق کوسووو میں 54 فیصد خواتین نے 15 سال کی عمر کے بعد کسی قریبی ساتھی سے نفسیاتی، جسمانی یا جنسی تشدد کا سامنا کیا۔

باقیات

بقیہ 1

۔مسٹر شاہ نے کہا کہ جس گیت کو مہاتما گاندھی نے ملک کی روح سے جڑا ہوا قرار دیا تھا اسی کا ٹکڑا کرنے کا کام کانگریس پارٹی نے کیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ 1992 میں جب ایک بار پھر لوک سبھا میں وندے ماترم گایا جانے لگا تو انڈیا اتحاد کے کئی اراکین نے اسے پڑھنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب وندے ماترم گائے جانے کا وقت ہوتا ہے تو کانگریس کے کئی رکن ایوان سے باہر چلے جاتے ہیں جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے تمام ارکان احترام کے ساتھ کھڑے ہو کر اس گیت کو گاتے ہیں۔اس پر اپوزیشن کے اراکین نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ وہ ثبوت پیش کریں کہ کون وندے ماترم کے دوران کھڑا نہیں ہوتا۔وندے ماترم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اُس زمانے میں یہ نعرہ ملک کی آزادی میں اہم رول ادا کرتا تھا اور اب امرت کال میں یہ ملک کو ترقی یافتہ اور عظیم بنانے کا کام کرے گا۔وزیر داخلہ نے پیر کو لوک سبھا میں ہوئی بحث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ وندے ماترم پر بحث کو مغربی بنگال کے انتخابات سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔ یہ درست ہے کہ اس کی تخلیق بنگال میں ہوئی تھی اور اس کے مصنف بنکیم چندر چٹر جی بھی بنگال میں پیدا ہوئے تھے، لیکن یہ گیت صرف بنگال تک محدود نہیں رہا، بلکہ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک پھیل گیا ہے۔جو وجہ آزادی کے وقت جب انقلابیوں کی خفیہ ملاقاتیں ہوتی تھیں تو ان میں بھی اسے گایا جاتا تھا۔آج بھی جب کوئی جوان سرحد پر اپنی عظیم قربانی دیتا ہے تو اس کے لبوں پر وندے ماترم ہوتا ہے ۔پارلیمنٹ میں قومی ترانے پر بحث کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ اس بحث سے آنے والی نسلیں اس کی اہمیت کو سمجھیں گی۔انہوں نے اپوزیشن کے الزامات کو مسترد کیا کہ حکومت مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے وندے ماترم پر بحث کرا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مسائل پر بحث سے کوئی نہیں ڈرتا۔ہم پارلیمنٹ کی کارروائی کا بائیکاٹ نہیں کرتے۔پارلیمنٹ چلنے دیں تو تمام موضوعات پر بحث ہو سکتی ہے۔انہوں نے اپوزیشن پر وندے ماترم پر بحث کو ٹالنے کا الزام لگایا۔انہوں نے ہندوستان کے قومی جذبے کو ثقافتی قومی جذبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کا واحد ملک ہے جس کی سرحد کسی قانون یا معاہدے نے نہیں بلکہ ثقافت نے متعین کی ہے ۔ وندے ماترم نے اسی ثقافتی قومی جذبے کے تصور کو دوبارہ زندہ کرنے کا کام کیا ہے۔یو این آئی۔

بقیہ 2

مبینہ حراستی تشدد کی تحقیقات کرنے اور متاثرہ کے خاندان کو 50 لاکھ روپے کا معاوضہ دینے کا حکم دیا۔استغاثہ کے مطابق، اس کیس میں 20 سے 26 فروری 2023 تک جوائنٹ انٹروگیشن سینٹر (جے آئی سی) کپواڑہ میں کانسٹیبل خورشید احمد چوہان کی غیر قانونی حراست اور منظم تشدد سے منسلک واقعات کا ایک سلسلہ شامل ہے۔ کانسٹیبل خورشید احمد چوہان، جو اس وقت ڈسٹرکٹ پولیس ہیڈ کوارٹر بارہمولہ میں تعینات تھا، مبینہ طور پر سینئر افسروں بشمول ڈی وائی ایس پی اور تفتیشی افسران کے ذریعے حراست میں لیا گیا تھا۔ضمانت سے انکار کرتے ہوئے، پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کپواڑہ نے مشاہدہ کیا کہ ملزم اس مرحلے پر ریلیف کی ضمانت دینے والی کسی بھی بنیاد کا مظاہرہ کرنے میں ناکام رہا۔جج نے کہا کہ ضمانت کی درخواست غیر پائیدار ہے کیونکہ چارج شیٹ قانونی وقت کے اندر پیش کی گئی تھی۔عدالت نے نوٹ کیا کہ پہلے ضمانت مسترد ہونے کے بعد کوئی نئی صورت حال سامنے نہیں آئی ہے۔عدالت نے مزید کہا کہ اس عبوری مرحلے پر نہیں بلکہ الزامات پر غور کے دوران منظوری سے متعلق امور کا جائزہ لیا جائے گا۔اس کے مطابق، ضمانت کی درخواستوں کو میرٹ کے بغیر قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔درخواستیں ڈی وائی ایس پی اعجاز احمد نائیک اور پولیس اہلکاروں ریاض احمد میر، تنویر احمد ملہ، الطاف حسین بٹ، محمد یونس خان، شاکر حسین خواجہ، شاہنواز احمد دیدا اور جہانگیر احمد بیگ نے دائر کیں۔مقدمے کی چارج شیٹ پہلے ہی ٹرائل کورٹ میں بھیجی جا چکی ہے، جہاں الزامات طے کرنے پر بحث شروع ہونا باقی ہے۔عدالت نے کہا کہ جب تک الزامات پر غور نہیں کیا جاتا، ملزم عدالتی تحویل میں رہے گا۔

بقیہ 3

کا امکان ہے۔ان کا کہنا ہے کہ بعد میں ایک کمزور مغربی ہوا کے داخل ہونے سے 13دسمبر سے 15 دسمبر تک مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ شام یا صبح کے وقت شمالی اور وسطی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 16سے 19 دسمبر تک موسم ایک بار موسم جزوی ابر آلود جبکہ 20دسمبر کو مجموعی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بعد میں 21 اور 22 دسمبر کو مطلع ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری متوقع ہے ۔محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ اس دوران کشمیر کے علاقوں میں درمیانی سے ہلکے درجے کی دھند چھائی رہ سکتی ہے جبکہ صوبہ جموں میں بھی کہیں کہیں اس طرح کی صورتحال متوقع ہے۔یو این آئی

بقیہ 4

کشمیر کے ایک ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں کہا کہ یہ اعزاز منظور احمد خان جو رعنا واری کے معروف قالین باف ہیں اور خواجہ نذیر علی جو علمگیری بازار سری نگر کے ممتاز سوزنی کار ہیں، کی غیر معمولی مہارت، زندگی بھر کی محنت اور ان کے قیمتی تعاون کا بہترین اعتراف ہے جنہیں قومی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اِسی طرح مشکورہ حمید (سوزنی بڈگام) اور میر اِرشاد حسین (پیپر ماشی سری نگر) کو سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس سے نوازا گیا جنہوں نے جموں وکشمیر کی امیر دستکاری روایات کے تحفظ اور ترویج میں اہم کردار اَدا کیا۔اُنہوں نے مزید کہا،''محکمہ اِنتہائی فخر اور خوشی محسوس کرتا ہے کہ دو ماسٹر کاریگروں کو قومی سطح کی اعلیٰ ترین شناخت سے نوازا گیا اور دو دیگر کو سرٹیفکیٹ آف ایکسی لینس ملا۔''ترجمان نے کہا کہ ان کی اعلیٰ درجے کی دستکاری نے نہ صرف ہماری صدیوں پرانی روایات کو زندہ رکھا ہے بلکہ عالمی پذیرائی بھی حاصل کی ہے۔اُنہوں نے کہا،''وہ جموں و کشمیر کے ہزاروں کاریگروں کے لئے رول ماڈل بن چکے ہیں اور حال ہی میں منعقدہ 'اَپنے کاریگر کو جانیں' مہم کے دوران خصوصی طور پر نمایاں کئے گئے تھے۔''اُنہوں نے مزید کہا کہ پوری ہنر مند کمیونٹی اس تاریخی لمحے کو بڑے فخر کے ساتھ منارہی ہے۔

بقیہ 5

ضرورت پر زور دیتے ہوئے دو سپر سپیشلٹی ہسپتالوں اور سکمز میڈیکل کالج کو ہدایت دی کہ وہ آئندہ تعلیمی سال سے ڈی ایم اور ایم سی ایچ نشستیں مختص کریں۔اس ڈولو میں مختلف میڈیکل کالجوں کے لیے منظوری کی گئی اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کا بھی جائزہ لیا اور باقی ادارہ پر زور دیا کہ وہ نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے ذریعہ درخواست پورٹل کھلتے ہی اضافی 50 ایم بی بی ایس نشستوں کے لئے درخواست دیں۔انہوں نے میٹنگ کو بتایا کہ پورٹل کھلتے ہی فوراً بعد کالج وائز جائزہ لیا جائے گا تاکہ پیش رفت کی نگرانی اور درخواستوں کی تکمیل یقینی بنائی جاسکے۔انہوں نے سرکاری ڈینٹل کالجوں، جموں اور سری نگر کے پرنسپلوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ نئے ایم ڈی ایس کورسوں کو متعارف کرانے اور نشستوں میں اضافے کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں۔ انہوں نے آیورویدک اور یونانی کالجوں کو بھی ہدایت دی کہ وہ اپنے اِداروں میں میں نشستوں کو بڑھانے کے لئے سرگرم عمل رہیں۔ سیکرٹری صحت وطبی تعلیم محکمہ ڈاکٹر سیّد عابد رشید شاہ نے میٹنگ کو بتایا کہ ہر میڈیکل ادارے نے یو جی اور پی جی نشستوں کو بڑھانے کے لئے ایک نوڈل آفیسر نامزد کیا ہے تاکہ این ایم سی کے اصولوں کی سختی سے تعمیل اور قانونی تقاضوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے بتایا کہ گزشتہ تعلیمی سال کے دوران جموں وکشمیر کے میڈیکل کالجوں میں 128 ایم ڈی، ایم ایس نشستیں، 46 ڈِی این بی نشستیں اور 2 ڈی ایم، ایم سی ایچ نشستیں بڑھائی گئیں جبکہ 2026-27 سیشن کے لئے ادارے 284 ایم ڈِی، ایم ایس، 35 ڈِی این بی اور 36 ڈِی ایم، ایم سی ایچ سیٹیں شامل کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ سیکرٹری نے ایم بی بی ایس داخلوں کے حوالے سے بتایا کہ اننت ناگ، بارہمولہ، راجوری اور ڈوڈہ کے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے لئے 50،50 اضافی نشستیں منظور کی گئیں جبکہ گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر اور گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کے لئے 20، 20 نشستیں بڑھائی گئیں۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ جی ایم سی اودھمپور، راجوری، ہندواڑہ اور سکمز بمنہ آئندہ سیشن میں 50 اضافی ایم بی بی ایس نشستوں کے لئے درخواست دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ڈائریکٹر سکمز ڈاکٹر محمد اشرف گنائی نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ ادارہ این ایم سی کی آئندہ درخواست وِنڈو کے دوران نشستوں میں نمایاں اضافہ کے لئے مکمل طور پر تیار ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ سکمز آئندہ تعلیمی سال میں تقریباً 130 پوسٹ گریجویٹ اور 50 انڈر گریجویٹ نشستوں کے لئے درخواست دے گا اور اُنہیں یقین ہے کہ تمام ریگولیٹری تقاضے پورے کئے جائیں گے۔ میڈیکل اِداروں کے پرنسپلوں نے بھی یو جی اور پی جی سیٹوں کو بڑھانے کے لئے اَپنی اَپنی منصوبہ بندی پیش کی اور یقین دہانی کی کہ این ایم سی پورٹل کھلتے ہی درخواستیں بروقت جمع کی جائیں گی۔

بقیہ 6

ایف آئی آر نمبر 7/2020 چارج شیٹ دائر کی ہے ۔ بیان میں ملزموں کی شناخت سراج الدین بٹ (اس وقت کا ٹی ایس او پی ای جی بارہمولہ) ولد محمد صدیق بٹ ساکن وری پورہ صفا پورہ گاندربل، محمد حسین بٹ (اس وقت کا ٹی ایس او/سٹور کیپر ہائیگام اناج خانہ) ولد عبدالرحیم بٹ ساکن کچھلو قاضی پورہ ہندوارہ اور محمد شفیع راتھر عرف شفیع کنڈا (اس وقت کا ٹی ایس او ہائیگام اناج خانہ) ولد محمد سلطان راتھر ساکن وانی گام پٹن کے طور پر کی گئی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ معاملہ ایف سی ایس اینڈ سی اے کے ڈائریکٹوریٹ سے موصول ہونے والے ایک مواصلت سے شروع ہوا، جس میں ہائیگام اور بارہمولہ (سینٹر ڈی) کے اناج خانوں سے چاول کے مشتبہ غلط استعمال کی نشاندہی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان ان پٹس پر عمل کرتے ہوئے ، ایک تحقیقات شروع کی گئی، اور ایس ایس پی کرائم برانچ کشمیر نے ایک مشترکہ سرپرائز چیک (جے ایس سی) کا حکم دیا تاکہ اطلاع کی ترسیل اور رسیدوں کی صداقت کی تصدیق کی جا سکے۔ ان کا کہنا ہے کہ جے ایس سی نے واضح تضادات کا پردہ فاش کیا۔ بیان میں کہا گیا کہ چاول کے سات ٹرکوں کو پی ای جی (نجی کاروباریوں کی گارنٹی اسکیم) بارہمولہ سے ایف سی آئی کے عہدیداروں اور ٹی ایس او پی ای جی بارہمولہ کی نگرانی میں بھیجے گئے دکھایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چالانوں نے ان کھیپوں کو ہائیگام اناج خانوں کی وصولی کے طور پر غلط طور پر درج کیا اور بعد ازاں واگورہ، نوپورہ، کاکھی گان جٹھیار، کلانترا، اور ڈنڈ موہ میں فروخت کے مراکز میں تقسیم کیا گیا۔ تاہم، ان تمام سیل سینٹرز نے واضح طور پر اس طرح کے کسی بھی اسٹاک کو حاصل کرنے سے انکار کیا، اور ان کے سرکاری ریکارڈ نے اس انکار کی تصدیق کی۔ ترجمان نے بتایا کہ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ چالان دھوکہ دہی سے اسسٹنٹ سٹور کیپر پلہالن پٹن محمد شفیع راتھر نے سراج الدین بٹ سے منگوائے تھے اور بعد ازاں ٹی ایس او ہائیگام محمد حسین بٹ کے ذریعے ان کا انتظام کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات نے یہ ثابت کیا کہ ملزم افسران نے ایک دوسرے کے ساتھ اور ایف سی آئی بارہمولہ کے بعض عہدیداروں کے ساتھ مل کر مجرمانہ سازش کے تحت، بڑی مقدار میں چاول کا غلط استعمال کیا ہے جس سے خزانہ عامرہ کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وسیع زبانی اور دستاویزی شواہد کی بنیاد پر، ملزموں کے جرائم ثابت ہوئے ہیں۔ نتیجتاً، سیکشن 173 سی آر پی سی کے تحت چارج شیٹ کو مجاز عدالت کے سامنے عدالتی فیصلہ کے لیے جمع کر دیا گیا ہے۔ یو این آئی

بقیہ 7

چلائی جس دوران متعدد جگہوں کی کھدائی اور تکنیکی معائنہ کیا گیا۔ این آئی اے کی قیادت میں کی گئی یہ کارروائیاں بتاتی ہیں کہ تفتیشی ٹیمیں زمینی سطح پر شواہد اور نیٹ ورک کے روابط کی کھوج کے لیے عینی شاہدین اور ملزمان کی مدد سے نشاندہی شدہ مقامات کا جائزہ لے رہی ہیں۔ ایک عہدے دار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ملزمان کی جانب سے دی گئی معلومات نے تلاشی کی سمت متعین کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کارروائی کے دوران مقامی پولیس اور نیم فوجی دستوں نے حفاظتی انتظامات یقینی بنائے اور سرچ ٹیموں کو مکمل تحفظ فراہم کیا۔ مکینوں سے بھی گزارش کی گئی کہ کسی بھی مشکوک شے یا سرگرمی کے بارے میں فوراً متعلقہ حکام کو آگاہ کریں تاکہ تفتیشی عمل میں تعاون ممکن ہو سکے۔ این آئی اے کی جانب سے تاحال کوئی باضابطہ پریس بریفنگ جاری نہیں کی گئی، البتہ تفتیشی ذرائع کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ شواہد اور ملزمان کے بیانات کی تکنیکی جانچ کے بعد ممکنہ متعلقہ افراد یا مقامات کے خلاف مزید کارروائیاں عمل میں لائی جاسکتی ہیں۔ اس پورے آپریشن کو حساس اور اہم مرحلہ قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ ملزمان کی جانب سے کی گئی نشاندہی نے کیس کی سمت متعین کرنے میں نئے زاویے کھول دیے ہیں۔ یو این آئی

بقیہ 8

جگہ سے برآمد کیا گیا اور قانونی اور طبی کارروائیوں کی تکمیل کے لیے ضلع اسپتال کپواڑہ منتقل کیا گیا، اور بعد ازاں مقامی شہری کی نعش آخری رسومات کی ادائیگی کیلئے لواحقین کے سپرد کی گئی۔ فائر ٹینڈرز نے پولیس اور مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر آگ پر قابو پالیا۔ انہوں نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ کا پتہ لگایا جا رہا تھا۔

بقیہ 9

مطابق، ماحول دوست اور طویل مدتی شہری منصوبہ بندی کے اہداف سے ہم آہنگ ہونے چاہئیں۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے مراحل میں مقامی قانون سازوں اور شراکت داروں کو شامل کیا جائے تاکہ کام بلا تعطل جاری رہ سکے۔ اُنہوں نے کہا کہ پیش رفت کی باقاعدہ رپورٹس اُن کے دفتر کو بھیجی جائیں اور کسی بھی رُکاوٹ کو مقررہ وقت میں دور کیا جائے۔ اس سے قبل سمارٹ سٹی لمیٹیڈز کے متعلقہ سی ای اوز نے مرکزی حکومت کی فنڈنگ سے ایس اے ایس سی آئی سکیم کے تحت اُٹھائے جانے والے منصوبوں پر تفصیلی جانکاری دی۔ سی اِی او جموں سمارٹ سٹی لمیٹیڈ نے بتایا کہ متعدد منصوبے ورثے کے تحفظ، ٹریفک جام، نکاسی آب، غیر منظم وینڈنگ، غیر منصوبہ بند یوٹیلیٹیز اور پسماندہ ہیرٹیج کوریڈورز جیسے مسائل کو حل کرنے کے لئے اُٹھائے جا رہے ہیں۔ دیرپائی یقینی بنانے کے لئے مختلف مربوط شہری اقدامات کی تجویز دی گئی ہے۔ اُنہوں نے مزید بتایا کہ مرکزی کاروباری ضلع (سی بی ڈی) اور تاریخی مرکز کی بحالی منصوبے کا اہم جزو ہے۔ تجویز کردہ اقدامات میں پریڈ گراؤنڈ، مبارک منڈی، جیول چوک، گاندھی نگر، ویئر ہاؤس اور ٹانگا سٹینڈ۔ گمٹ بازار جیسے زیادہ بھیڑ والے مقامات پر کثیر سطحی کار پارکنگ کی سہولیات کی تعمیر شامل ہے۔ دیگر منصوبوں میں یوٹیلیٹی اَپ گریڈیشن و بیوٹیفکیشن کے کام، باوے ماتا، ہرکی پوری اور مہامایا کو جوڑنے والے مندر کی ترقی، سبزی منڈی میں ماڈل ویجی ٹیبل منڈی، اندرا چوک میں شاپنگ کمپلیکس اور پریڈ چوک پر کلاک ٹاور (گھنٹہ گھر) کی تعمیر بھی شامل ہیں۔ سی ای او سری نگر سمارٹ سٹی لمیٹیڈ نے نیبر ہڈ ڈیولپمنٹ اور نگین جھیل کے واٹر فرنٹ کی بحالی پر اپنی پرزنٹیشن دی۔ اُنہوں نے بتایا کہ 4.5 کلومیٹر طویل نگین جھیل فرنٹ کو عوامی رسائی کے ساتھ ترقی دی جائے گی، گھاٹوں کی اَپ گریڈیشن، چیری پارک کی بہتری اور پورے علاقے کی جامع ترقی سے سہولیات میں اضافہ اور سیاحتی امکانات بہتر ہوں گے۔ اُنہوں نے سری نگر کے کلائی اندر (قدیم شہر) کی بحالی کے منصوبوں پر بھی جانکاری دی جن میں عوامی مقامات کی بہتری، تاریخی عمارتوں کا تحفظ، سبز مقامات کی تخلیق اور کاٹھی دروازہ، سنگین دروازہ اور بچھی دروازہ جیسے اہم گیٹ ویز کی بحالی شامل ہے۔ اِس کے علاوہ نکاسی آب اور پیدل چلنے والوں کے لئے بہتر راستوں کی بھی تعمیر ہوگی۔ دیوی آنگن کے عوامی مقامات کو بھی بڑھایا جائے گا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اننت ناگ میں کے پی روڈ کے قریب گرین فیلڈ ڈیولپمنٹ کی تجویز ہے جس میں دریائی کنارے ایکو پارک، سٹی پارک، سائیکل ٹریکس، پاتھ ویز، گیزبوس، کیوسکس اور آری پت نالہ کے قریب ایک سمارٹ لائبریری کی تعمیر شامل ہے۔

بقیہ 10

اقبال متو-آئی پی ایس، SSP شوپیان مشتاق احمد چودھری-JKPS، اضافی SP شوپیان، DySP ہیڈ کوارٹر شوپیان، SDPO شوپیان، DySP DAR زیناپورہ، DySP OPS، DySP کیلر، PC امام صاحب، سینئر PO DPO اور ضلع کے تمام SHO شامل تھے۔ اجلاس میں SSP شوپیان نے ضلع میں پولیسنگ آپریشنز کی مکمل پیشکش کی۔ آئی جی پی کشمیر نے امن و امان قائم رکھنے کے لیے بروقت عملی ردعمل کی ضرورت پر زور دیا۔ جرائم کے جائزے میں حالیہ رجحانات پر بات کی گئی اور اینٹی نیشنل سرگرمیوں پر قابو پانے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ نگرانی میں شدت لائی جائے اور تشدد کو ہوا دینے کے لیے سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے منشیات کے خلاف کارروائی پر بھی خصوصی زور دیا، افسروں کو ہدایت دی کہ وہ منشیات فروشوں کے خلاف زیرو ٹالرنس اپروچ اپنائیں اور نوجوانوں کو منشیات کے خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے نفاذ کے نظام کو مضبوط کریں۔

بقیہ 11

نے جب انہیں پانی میں بے حس پڑا دیکھا تو فوراً اسپتال منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ متوفی پنجاب کے فیروز پور ضلع کا رہنے والا تھا اور سرحدی پٹی میں اپنی ڈیوٹی انجام دے رہا تھا۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش میں اس بات کے اشارے ملے ہیں کہ وہ موٹر سائیکل پر سفر کر رہا تھا اور ممکنہ طور پر پھسل کر نہر میں جاگرا، تاہم اصل صورتحال جاننے کے لیے پولیس نے انکوئسٹ کارروائی شروع کر دی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ موت کی وجوہات کا حتمی تعین پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی ممکن ہوگا۔ دوسرے واقعے میں، سی آر پی ایف کا ایک کانسٹیبل پیر کی دیر رات نگروٹہ میں ایک کیمپ کے اندر اچانک گر پڑا اور موقع پر ہی بے ہوش ہو گیا۔ فوری طور پر اسے گورنمنٹ میڈیکل کالج، جموں پہنچایا گیا، لیکن ڈاکٹروں نے بتایا کہ وہ جانبر نہیں ہو سکا۔ ابتدائی طبی رائے کے مطابق اہلکار کی موت دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی، تاہم تمام قانونی کارروائیاں مکمل کی جا رہی ہیں۔ دونوں واقعات کو سیکیورٹی فورسز نے افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ضروری تحقیقات جاری ہیں تاکہ موت کے حالات کو پوری طرح سمجھا جا سکے۔ اس دوران دونوں اہلکاروں کے ساتھیوں اور افسران نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ 12

ہے ۔ اجتماعی عمل سے وہ چیلنجز بھی سرت کئے جاسکتے ہیں جو ناقابل تسخیر نظر آتے ہیں اور ہم نے رواں سال اگست میں آنے والے بحران کے دوران اسی جذبے کا مشاہدہ کیا۔ جموں وکشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے ۔ ہم ان کی خدمت کیلئے پرعزم ہیں اور ان کے تمام خوابوں کو پورا کریں گے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ایچ آر ڈی ایس انڈیا کی مدد سے متاثرہ خاندانوں کیلئے نئے گھروں کی تعمیر کا یہ منصوبہ عوام سے کئے گئے ہمارے وعدوں اور جموں وکشمیر کی جامع ترقی کے عزم کو دوہراتا ہے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو یہ بھی ہدایت دی کہ اگر کوئی حقیقی مستحق رہ گیا ہو تو اسے ضرور شامل کیا جائے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے میں 1500 جدید طرز کی تین بیڈ روم والی پری فیبریکیٹڈ ''سمارٹ ہاؤسز'' کی تعمیر کی جائے گی۔ جدید زندگی اور کارکردگی کیلئے ڈیزائن کئے گئے یہ ٹیکنالوجیکل طور پر جدید گھر مستقبل کے موسمیاتی چیلنجوں کے خلاف بہتر مزاحمت فراہم کرتے ہیں اور ان میں باڑ کی دیواریں اور گائے کے باڑے جیسی سہولیات بھی شامل ہیں۔ بنیاد کے کام کے آغاز سے چھ ماہ کے اندر ان گھروں کی تعمیر مکمل کرنے کا شیڈول ہے۔ ایچ آر ڈی ایس انڈیا تمام خاندانوں کیلئے اگلے 15 سال تک مفت لائف انشورنس کوریج اور تمام افراد کیلئے ہر سال مفت صحت چیک اپ فراہم کرے گا۔ این جی او اگلے پانچ سال تک گھروں کی دیکھ بھال کے اخراجات بھی برداشت کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 2019 کے بعد کٹھوعہ، سانبہ اور جموں وکشمیر کے مختلف شعبوں میں تیزی سے ہونے والی تبدیلی پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ کٹھوعہ اور سانبہ میں ہر شہری کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے مخلصانہ کوششیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے شہریوں اور تمام اسٹیک ہولڈرز سے اپیل کی کہ وہ ترقی کی موجودہ رفتار کو برقرار رکھنے اور ترقی کے ثمرات کو آخری شخص تک پہنچانے میں اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ کٹھوعہ کے دورے کے دوران لفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کیلئے انڈور سپورٹس سٹیڈیم کا افتتاح کیا اور اسے نوجوانوں کیلئے وقف کیا۔ اس موقع پر صدر ایچ آر ڈی ایس انڈیا سوامی آتمانمبی، چیئرمین ڈی ڈی سی کٹھوعہ کرنل مہان سنگھ (ریٹائرڈ)، چیئرمین ڈی ڈی سی سانبہ مسٹر کیشو دت شرما، ارکان اسمبلی، چیف سیکرٹری، ڈی جی پی، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈی آئی جی جموں۔ سانبہ۔ کٹھوعہ رینج، ڈپٹی کمشنر سانبہ، ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ، ایچ آر ڈی ایس انڈیا کے ارکان، پولیس وسول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، معزز شہری اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے شرکت کی۔

بقیہ 13

ہونگے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بلدیاتی اداروں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ فٹ پاتھوں پر ریڑیاں لگانے والوں کو جگہ فراہم کریں جہاں وہ اپنا کاروبار سجھائیں اور فٹ پاتھ لوگوں کے چلنے پھرنے کیلئے کھلے رکھیں جو وادی کشمیر کے شہروں اور قصبوں میں دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق ہر سال سرکار اور اُس کے کل پرزے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ کسی کو بھی قانون کی خلاف ورزی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس کے باوجود غیر قانونی سرگرمیاں انجام دی جارہی ہیں جو انتہائی تکلیف دہ ہے۔ گرمائی دارالخلافہ سرینگر کے گجان آبادی والے علاقوں کے فٹ پاتھ اب چھاپڑی فروشوں سے بھرے پڑے ہیں۔ جس کی وجہ سے لوگوں کو سڑکوں کے بیچوں بیچ چلنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے، حادثات رونما ہو رہے ہیں اور قانون کی کھلے عام دھجیاں اڑ رہی ہیں۔ عوامی حلقوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے کہ انتظامیہ اس معاملے میں مسلسل غیر سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہی ہے ۔صورہ میڈیکل انسٹی چیوٹ ، ایس ایم ایچ ایس اسپتال لل دید اسپتال ، بچہ اسپتال بمنہ سکمز بمنہ اور دیگر شفاخانوں کے باہر جو فٹ پاتھ قائم کئے گئے ہیں وہاں چھاپڑی فروش کسی کو اپنی گاڑی کھڑا کرنے کی اجازت نہیں دیتے ہیں اور دعویٰ کرتے ہیں کہ فٹ پاتھ ان کیلئے ہیں۔ عوامی حلقوں نے سرکار سے مطالبہ کیا کہ فٹ پاتھ لوگوں کیلئے کھول دیئے جائیے تاکہ بازاروں میں چلنے کے دوران انہیں مشکلوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 14

نے نئی دہلی اور اُدھم پور کے درمیان خصوصی وندے بھارت ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔''اس خصوصی ٹرین کے ذریعے، 02439 نئی دہلی-اُدھم پور وندے بھارت اور 02440 اُدھم پور-نئی دہلی وندے بھارت، دونوں سمتوں میں 12 سے 14 دسمبر کے درمیان تین سفر کیے جائیں گے تاکہ مسافروں کو محفوظ اور سستی سفری سہولت فراہم کی جا سکے۔ ٹرین نمبر 02439 صبح 6 بجے نئی دہلی سے روانہ ہوگی اور دوپہر 2 بجے اُدھم پور پہنچے گی، جس میں امبالہ کینٹ، لودیانہ، پٹھان کوٹ کینٹ اور جموں تاوی سمیت دیگر اسٹیشنوں پر رکاوٹ ہوگی۔ ٹرین نمبر 02440 اُدھم پور سے شام 3 بجے روانہ ہوگی اور رات 11 بجے نئی دہلی پہنچے گی۔ سنگھل نے بتایا کہ خصوصی وندے بھارت ٹرین میں 20 کوچز ہوں گے اور مسافروں کو مشورہ دیا کہ سفر سے پہلے بھارتی ریلویز کی آفیشل ویب سائٹ یا این ٹی ای ایس (National Train Enquiry System) ایپ کے ذریعے درست معلومات ضرور چیک کریں۔

بقیہ 15

اس میں حصہ لیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ دہلی اور ممبئی میراتھن کی طرز پر کشمیر میراتھن کیلئے ایک ٹائٹل سپانسر کی تلاش کی جائے۔ انہوں نے مزید تجویز پیش کی کہ موسم بہار میں ''ٹیولپ رن'' اور خزاں کے موسم میں ''کرسانتھیمم رن'' جیسے تھیم والے مختصر فاصلے کے رن متعارف کرائے جائیں۔ انہوں نے ٹریول مارٹ سٹالز پر ورچوئل ریئلیٹی (وی آر) ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا اور کہا کہ منزلوں کے عمیق ڈیجیٹل واک تھرو سے ممکنہ سیاحوں میں زیادہ دلچسپی پیدا ہوگی اور ان کے ذہنوں میں مضبوط یاداشت قائم ہوگی۔ اس سے قبل محکمہ سیاحت نے 2025 کے دوران کئے گئے تشہیری و فروغ کے اقدامات پر پرزنٹیشن دی جس میں جموں وکشمیر کو دنیا بھر میں ایک لیڈنگ آل سیزن سیاحتی مقام کے طور پر پیش کرنے کی کثیر الجہتی حکمت عملی کو اجاگر کیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت، مینیجنگ ڈائریکٹر جے اینڈ کے ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر و جموں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ ادھر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج سول سیکرٹریٹ میں جل جیون مشن (جے جے ایم) منصوبوں کی حیثیت پر ایک اعلیٰ سطحی جائیزہ اجلاس کی صدارت کی جس کا بنیادی مقصد نفاذ کو تیز کرنا اور ہر فرد کو صاف پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس میں وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، مشن ڈائریکٹر جے جے ایم، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹر جنرل کوڈز اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی نے کشمیر اور جموں ڈویژنوں میں جے جے ایم کے نفاذ پر تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ پریزنٹیشن میں اسکیم کے اجزاء کے مطابق تکمیل کے حالات، سول ورکس کی پیش رفت اور گذشتہ دو برسوں میں میکینیکل و الیکٹریکل ورکس کی رفتار شامل تھی۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ مواد اور ورک مین شپ کے معیار پر کسی بھی سطح پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور تمام کاموں کو سی پی ایچ ای ای او معیارات اور منظور شدہ تکنیکی وضاحتوں کے مطابق سختی سے کیا جائے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ پائپ نیٹ ورک کی تمام میپنگ اور انفراسٹرکچر ڈیٹا کو ریئل ٹائم میں پی ایم گتی شکتی پورٹل پر اپ ڈیٹ کیا جائے تاکہ منصوبہ بندی، شفافیت اور بین الوزارتی رابطہ کاری کو بہتر بنایا جاسکے۔

بقیہ 16

ہیں۔ موجودہ ویب سائٹ کے مطابق، CIC کے پاس 838,30 زیر التوا کیسز ہیں اور صرف دو انفارمیشن کمشنرز آنندی راما لنگم اور ونود کمار تیوری موجود ہیں جبکہ آٹھ عہدے خالی ہیں۔ چیف انفارمیشن کمشنر ہیرالال سماریا کے 13 ستمبر کو عہدہ چھوڑنے کے بعد کمیشن ساتویں بار سربراہ کے بغیر رہا ہے۔ سماریا 6 نومبر 2023 کو چیف انفارمیشن کمشنر بنے تھے اور 65 سال کی عمر مکمل ہونے پر عہدہ چھوڑ دیا۔ آر ٹی آئی کے جواب میں، پرسنل اینڈ ٹریننگ ڈیپارٹمنٹ نے بتایا کہ چیف انفارمیشن کمشنر کے عہدے کے لیے 21 مئی کو جاری اشتہار کے جواب میں 83 درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ انفارمیشن کمشنرز کے آٹھ خالی عہدوں کے لیے 14 اگست 2024 کو جاری اشتہار کے جواب میں 161 درخواستیں آئیں۔ چیف انفارمیشن کمشنر کی تقرری کے عمل کے تحت دلچسپی رکھنے والے افراد کی تفصیلات اخباروں اور DoPT ویب سائٹ کے ذریعے طلب کی جاتی ہیں، جسے DoPT مرتب کر کے وزیر اعظم کی سربراہی میں بنائی گئی سرچ کمیٹی کو بھیج دیا جاتا ہے۔ بعد ازاں منتخب اور شارٹ لسٹ کیے گئے ناموں کو وزیر اعظم کی سربراہی میں بنائی گئی کمیٹی کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، جس میں لوک سبھا کے اپوزیشن لیڈر اور ایک کابینہ وزیر بھی شامل ہوتے ہیں۔ سفارش کردہ افراد کو صدر مملکت مقرر کرتے ہیں۔

بقیہ 17

شناخت شدہ اثاثوں کی آؤٹ سورسنگ کے طریقہ کار کا فیصلہ کرنے والی کمیٹی، یہاں ایک مرحلہ وار طور پر کام کرے گی۔ 18 رکنی تشکیل نو کمیٹی کے سربراہ انتظامی سیکرٹری محکمہ سیاحت مقرر کئے گئے ہیں، جو نو تشکیل شدہ کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ جاری حکومتی آرڈر میں مزید حکم دیا گیا ہے کہ کمیٹی کیلئے پہلے ہی طے شدہ حوالہ کے شرائط غیر تبدیل شدہ رہیں گے۔

GOVT. OF JAMMU & KASHMIR (U.T)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION VAILOO

NOTICE INVITING TENDERS

NIT No.95/7900-7909 of R&B/Vailoo/2025-2026/e-tendering DATED:09/12/2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory J&K e-tenders (In Single cover system) are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works.

S. No	Name of Work	Approved Amount (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.in form of Treasury challen / Receipt (in Rs	Earnest Money (2% of Adv.Cost) (in Rs)	Time of comp-letion	Project Intending Depart-ment	Class of Contr-actor	Major Head of account
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1	Restoration of Peertakiya Bamdoora Road BWO Drain at various Spots	4.760	200	9520	20 Days	PWD	D E E Class	MnR
2	Repair/Renovation of SDM office chamber at SDM office, Kokernag	5.517	300	11034	30 Days	Revenue	CEE/ D E E Class	District Capex

Position of AA: Accorded Position of TS: Accorded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

1.	Date of Issue of Tender Notice	09.12.2025
2.	Period of Downloading of bidder documents.	From 09.12.2025 04.00 pm
3.	Bid submission Start Date	From 09.12.2025 04.00 pm
4.	Bid Submission End Date	To 15.12. 2025 04.00 pm
5	Date & time of opening of Bids (Online)	16.12.2025 at 10.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Division Vailoo

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH- 0059 PWD in favor of Executive Engineer PWD (R&B) Division Vailoo(Tender inviting Authority) (NIT No. and Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt (If the Nit comprises of only one item, Name of work/Item No is not mandatory) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer PWD (R&B) Division Vailoo (Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and the validity at the time of opening of bids shall be for a period of 45 days beyond bid validity of 120 days)

2. The Ist Lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of allotted cost as performance Security in the shape of CDR/FDR within 07 days before fixation of contract and shall be released after successful completion of defective liability period of the work.

Sd/- Executive Engineer PWD(R&B)Division Vailoo

DIPK:-8861/25 DIP Dated: 09/12/2025

H/O: Bhat Complex Near Gurduwara, Court Road Srinagar. B/O: Dar Building Red Cross Road, Srinagar. 0194-3574981 Cell: 9419549155 ,7889723561

روزنامہ شہنشاہ سرینگر

10 December 2025

آرسنل انگلش پریمیئر لیگ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن پر برقرار

لندن 09 دسمبر (ایچ ٹی) آرسنل کی فٹ بال ٹیم نے اپنی شاندار کارکردگی کی بدولت انگلش پریمیئر لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر دفاعی چیمپئن لیورپول سے ٹاپ پوزیشن چھیننے کے بعد تاحال برقرار ہے جبکہ مانچسٹر سٹی کی ٹیم دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم کی تنزلی کا سلسلہ جاری ہے اور وہ دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ اب تک کھیلے گئے میچز کے بعد آرسنل کی ٹیم کے سب سے زیادہ 33 پوائنٹس ہیں اور وہ ای پی ایل کے پوائنٹس ٹیبل پر ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم 31 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور آسٹن ولا کی ٹیم 30 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم تنزلی کے بعد دسویں نمبر پر چلی گئی ہے۔ انگلش پریمیئر لیگ کے 34 ویں سیزن کے انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلوں کا سلسلہ انگلینڈ میں جاری ہے۔ یہ مجموعی طور پر ٹاپ فلائٹ انگلش فٹ بال کا 127 واں ایڈیشن ہے۔ لیگ میں شامل تمام 20 ٹیموں نے اپنے 15،15 میچز کھیل لئے ہیں۔ آرسنل کی ٹیم 15 میچز کھیل چکی ہے اور 10 میچز میں فتح حاصل کی ہے اور وہ سب سے زیادہ 33 پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے۔ مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے بھی 15 میچز کھیلے ہیں جن میں اس کو 10 میچز میں فتح نصیب ہوئی اور وہ 31 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ آسٹن ولا کی ٹیم 30 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے۔ کرسٹل پیلس کی ٹیم نے بھی 15 میچز کھیلے ہیں اور 7 میں کامیابی حاصل کی ہے تاہم 26 پوائنٹس کے ساتھ وہ چوتھے نمبر پر ہے۔ اسی طرح چیلسی اور مانچسٹر یونائیٹڈ کی ٹیموں کے 25،25 مساوی پوائنٹس ہونے کے ساتھ یہ ٹیمیں بالترتیب پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ ایورٹن کے 24 پوائنٹس ہیں اور وہ ٹیبل پر ساتویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح برائٹن اینڈ ہوو البیون، سنڈرلینڈ اور دفاعی چیمپئن لیورپول کے 23،23 پوائنٹس مساوی ہیں اور وہ ٹیبل پر بالترتیب آٹھویں، نویں اور دسویں نمبر پر ہیں۔ وولور ہیمپٹن کی ٹیم بھی 15 میچز کھیل چکی ہے۔

ایکواڈور اور نیدر لینڈز کا ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے وارم اپ میچ کے انعقاد پر اتفاق

گوایاکیول، 9 دسمبر (ہ،س) ایکواڈورین فٹ بال فیڈریشن کے مطابق ایکواڈور اور نیدر لینڈز آئندہ سال کے فیفا ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں مارچ میں ایک دوستانہ میچ کھیلیں گے۔ فیڈریشن نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ یہ میچ 30 مارچ کو کھیلا جائے گا، تاہم مقام کا اعلان ابھی باقی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق ایف ای ایف اے سی فیفا انٹرنیشنل ونڈو میں ایک افریقی ٹیم کے ساتھ مزید ایک دوستانہ میچ کے لیے بات چیت کر رہی ہے۔ ایکواڈور نے جنوبی امریکہ کی 10 ٹیموں پر مشتمل ورلڈ کپ کوالیفائنگ میں دوسرا مقام حاصل کر کے براہِ راست ورلڈ کپ میں جگہ بنائی۔ وہ ارجنٹینا کے بعد جبکہ برازیل، یوروگوئے اور کولمبیا سے آگے رہے۔ سیباسٹیان بیکاسیسی کی قیادت میں ایکواڈور کو گروپ E میں جرمنی، آئیوری کوسٹ اور کیوراساؤ کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ دوسری جانب نیدر لینڈز گروپ F میں جاپان، تیونس اور ایک یورپی کوالیفائر ٹیم کے خلاف مقابلہ کرے گا۔

مارک ووڈ ایشنز سیریز کے باقی میچز سے باہر، میتھیو فشر ان کی جگہ ٹیم میں شامل

لندن 9 دسمبر (ہ،س) انگلینڈ کے فاسٹ بولر مارک ووڈ کو پرتھ میں پہلے ٹیسٹ کے دوران ہونے والی بائیں گھٹنے کی تکلیف نے ایشنز سیریز کے باقی میچز سے باہر کر دیا ہے۔ مارک ووڈ کی جگہ میتھیو فشر کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ای ایس پی این کے مطابق میتھیو فشر جنہوں نے اپنا واحد ٹیسٹ 2022 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا تھا، وہ پہلے ہی انگلینڈ لائنز کے حصے کے طور پر آسٹریلیا میں موجود ہیں اور رواں ہفتے سینئر ٹیم کے ساتھ شامل ہوں گے۔ تیسرے ٹیسٹ کا آغاز 17 دسمبر کو ایڈیلیڈ میں ہوگا۔ 36 سالہ مارک ووڈ جو جنوری میں 36 برس کے ہو جائیں گے، آخری دو ٹیسٹ میچز میں دستیاب رہنے کی امید رکھے ہوئے تھے، لیکن انہوں نے اعتراف کیا کہ عمر کا اثر محسوس ہو رہا ہے۔ انگلینڈ کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کے بیان کے مطابق، مارک ووڈ رواں ہفتے واپس وطن روانہ ہوں گے اور ای سی بی میڈیکل ٹیم کے ساتھ مل کر اپنی بحالی اور ریہیب پر کام کریں گے۔ مارک ووڈ نے فروری میں چیمپئنز ٹرافی کے دوران لگنے والی چوٹ کے بعد بائیں گھٹنے کا آپریشن کروایا تھا۔ پرتھ میں سیریز کا پہلا میچ ان کے لیے پندرہ ماہ بعد پہلا ٹیسٹ تھا، جس میں انہوں نے 11 اوورز بغیر وکٹ کے پھینکے۔ دوسری ٹیسٹ میں وہ نہیں کھیل سکے، جسے آسٹریلیا نے 8 وکٹ سے جیت کر ایشنز سیریز میں 2–0 کی برتری حاصل کر لی تھی۔

ورون چکرورتی باؤلنگ کر رہے ہیں بطور اکسر پٹیل اور ابھیشیک شرما، کٹک، 8 دسمبر، PTI©2025

جنوبی کوریا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر سون ہیونگ من کو بلیک میل کرنے والی خاتون کو قید کی سزا

سیئول، 9 دسمبر (ایچ ٹی) جنوبی کوریا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر سون ہیونگ من کو اپنے بچے کا باپ ہونے کا الزام عائد کر کے بلیک میل کرنے والی خاتون کو 4 سال قید کی سزا سنادی گئی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق جنوبی کوریا میں ایک 20 سالہ لڑکی نے دعویٰ کیا تھا کہ اس کے ہونے والے بچے کا باپ سون ہیونگ ہے۔ لڑکی کے 40 سالہ دوست نے بھی گواہی دی تھی کہ کھلاڑی اور متاثرہ لڑکی درمیان دوستی تھی جو بعد میں محبت میں تبدیل ہوگئی تھی۔ خاتون اور اس کے دوست نے کھلاڑی کو دھمکایا تھا کہ اگر رقم ادا نہ کی تو وہ بچے کی بات میڈیا کو بتادیں گے۔ جس پر کھلاڑی سون ہیونگ دباؤ میں آگئے اور انھوں نے دونوں کو 3 کروڑ کورین وون (تقریباً 2 لاکھ امریکی ڈالر) ادا بھی کر دیئے تھے۔

پیٹ کمنز کی واپسی، ہیزل ووڈ پورے سیزن سے باہر

ایڈیلیڈ، 9 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا کو ایک بڑا دھچکا لگا ہے کیونکہ اہم فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ انجری کے باعث باقی ٹیسٹ سمر اور ایشیز سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ہیزل ووڈ گزشتہ ماہ شیفیلڈ شیلڈ میچ کے دوران ہیمسٹرنگ انجری کا شکار ہوئے تھے اور اسی وجہ سے ایشیز کے پہلے دو ٹیسٹ نہیں کھیل سکے۔ اب آسٹریلوی کوچ اینڈریو میک ڈونلڈ نے تصدیق کی ہے کہ فاسٹ بولر کی انجری کے باعث اس سیزن میں واپسی ممکن نہیں رہی۔ ہیڈ کوچ نے کہا کہ بدقسمتی سے جوش ایشیز کا حصہ نہیں ہوں گے انہیں چند ایسے مسائل ہوئے جن کی توقع نہیں تھی۔ اب ان کی تیاری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ پر مرکوز ہوگی، جو ہمارے لیے نہایت اہم ایونٹ ہے۔ دوسری جانب کرکٹ آسٹریلیا نے تصدیق کی ہے کہ پیٹ کمنز 17 دسمبر سے ایڈلیٹ میں شروع ہونے والے تیسرے ایشیز ٹیسٹ میں شرکت کریں گے۔ خیال رہے کہ پیٹ کمنز کی واپسی سے آسٹریلوی بولنگ لائن کو اہم سہارا ملے گا لیکن جوش ہیزل ووڈ کا باہر ہونا ٹیم کے لیے بڑا دھچکا ہے۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز کے ابتدائی دونوں میچز میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، آسٹریلیا نے پہلے اور دوسرے ٹیسٹ میچ میں 8 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیریز کا تیسرا میچ 17 دسمبر سے ایڈیلیٹ میں کھیلا جائے گا۔ ایشیز سیریز کا پرتھ اور برسبن ٹیسٹ اپنے نام کرنے کے بعد آسٹریلیائی ٹیم کی نظریں اب 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ ٹیسٹ کی جانب گامزن ہوگئیں ہیں اور سیریز میں 0-3 کی کامیابی حاصل کرنے کے لیے پرجوش ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق آسٹریلیا کے کپتان پیٹ کمنز کی ٹیم میں واپسی یقینی قرار دی جارہی ہے جبکہ اوپنر عثمان خواجہ اور فاسٹ بولر جوش ہیزل ووڈ کی فٹنس پر بھی گہری نظر رکھی جارہی ہے۔ ان کھلاڑیوں کے علاوہ تجربہ کار اسپنر ناتھن لائن کی شمولیت کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں جنھیں برسبین کی ڈے نائٹ ٹیسٹ کے لیے ڈراپ کیا گیا تھا۔ آسٹریلیائی بیٹر مارنس لبوشین کے مطابق سلیکٹرز ایڈیلیٹ کی کنڈیشنز کے مطابق بہترین کمبی نیشن تشکیل دینے کے خواہشمند ہیں، سلیکٹرز ہر میچ کو صورتحال کے مطابق دیکھتے ہیں اور فیصلہ کرتے ہیں کہ ٹیم کو جیت کے لیے کیا درکار ہے لہٰذا ایڈیلیٹ کی کنڈیشنز کے مطابق ہی ٹیم تشکیل دی جائے گی۔ مارنس لبوشین نے کہا کہ میں کنڈیشنز کو پڑھ کر کھیلنے کی کوشش کرتا ہوں اور ہر میچ میں ٹیم کی ضرورت کے مطابق کھیلنے پر فوکس کرتا ہوں، بیٹنگ کے آغاز میں بولرز پر دباؤ ڈالنا میرے لیے فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز کے ابتدائی دونوں میچز میں انگلینڈ کو شکست کا سامنا کرنا پڑا، آسٹریلیا نے پہلے اور دوسرے ٹیسٹ میچ میں 8 وکٹوں سے کامیابی حاصل کی اور سیریز کا تیسرا میچ 17 دسمبر سے ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا۔

جان لیوس لندن اسپرٹ ویمنز کے ہیڈ کوچ مقرر

لندن، 9 دسمبر (ایچ ٹی) انگلینڈ ویمنز کرکٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ جان لیوس کو دی ہنڈرڈ کی فرنچائز لندن اسپرٹ ویمنز کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا گیا ہے، جہاں وہ ہیتھر نائٹ کے ساتھ ایک بار پھر کام کریں گے۔ اسپورٹس ویب سائٹ کے مطابق ہیتھر نائٹ گزشتہ ہفتے ہی ٹیم کی جنرل منیجر بنی تھیں، اور اب وہ اسکواڈ کی تشکیل، اسٹاف تقرریوں اور آئندہ مارچ میں کھلاڑیوں کی نیلامی کے دوران جان لیوس کے ساتھ مل کر فیصلے کریں گی۔ جان لیوس اور ہیتھر نائٹ نے آخری بار رواں سال کے آغاز میں ایشیز کے دوران ایک ساتھ کام کیا تھا، جہاں انگلینڈ ویمنز کی ناکام کارکردگی کے بعد جان لیوس کو عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا جبکہ ہیتھر نائٹ کی کپتانی بھی ختم ہوگئی تھی تاہم ہیتھر نائٹ بطور کھلاڑی اب بھی انگلینڈ ویمنز ٹیم کا اہم حصہ ہیں اور حالیہ 50 اوورز ورلڈ کپ میں اپنی ٹیم کی نمایاں اسکورر رہیں۔ جان لیوس نے اپنی نئی ذمہ داری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ایک شاندار موقع ہے کہ میں اس فرنچائز کے مستقبل کو تشکیل دینے میں کردار ادا کر سکوں گا۔ میرا ہدف ایسی مضبوط اور باصلاحیت ٹیم بنانا ہے جسے لارڈز آنے والے لندن اسپرٹ کے شائقین بھرپور سپورٹ کریں، اور ہم اس موسم گرما میں دوسرا خطاب جیتنے کی کوشش کریں گے۔ جان لیوس نے انگلینڈ ویمنز کے ساتھ اپنے دور میں کئی نمایاں کامیابیاں حاصل کیں، جن میں 2023 ٹی20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک رسائی، ہندوستان کے خلاف ٹی20 سیریز میں فتح اور پاکستان و نیوزی لینڈ کے خلاف ناقابلِ شکست گرمیوں کا سیزن شامل ہے۔

انٹرنیشنل فیڈریشن آف امریکن فٹبال کا ہیڈ کوارٹر لوزان منتقل کرنے کا اعلان

جنیوا، 9 دسمبر (ہ،س) انٹرنیشنل فیڈریشن آف امریکن فٹبال نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنا عالمی ہیڈ کوارٹر سوئٹزرلینڈ کے شہر لوزان منتقل کرے گی۔ یہ فیصلہ اولمپک دارالحکومت میں منعقدہ آئی ایف اے ایف کانگریس کے 27 ویں اجلاس میں کیا گیا۔ جاری ہونے والے آئی ایف اے ایف کے بیان میں کہا گیا کہ ہیڈ کوارٹر کی منتقلی امریکن فٹبال کے لیے ایک "اہم سنگِ میل" ہے جو اس کھیل کے اولمپک موومنٹ سے طویل المدتی وابستگی کو مضبوط کرتی ہے۔ آئی ایف اے ایف جو امریکن فٹبال کی بین الاقوامی گورننگ باڈی ہے، 1998 میں پیرس میں قائم کی گئی تھی۔ یہ فلیگ فٹبال کی بھی عالمی گورننگ باڈی ہے، جو لاس اینجلس 2028 میں پہلی بار اولمپک کھیلوں کا حصہ بنے گا۔ آئی ایف اے ایف کے صدر پیئر ٹروشے نے کہا: "یہ فیصلہ واضح پیغام ہے کہ آئی ایف اے ایف اور عالمی امریکن فٹبال برادری مستقبل کو اولمپک موومنٹ کے مرکز میں دیکھتی ہے۔

نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان دوسرا ٹیسٹ

ویلنگٹن، 9 دسمبر (ایچ ٹی) نیوزی لینڈ اور ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ کل (بدھ سے) بیسن ریزرو، ویلنگٹن میں شروع ہوگا۔ سپورٹس ویب سائٹ کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان کرائسٹ چرچ میں کھیلا گیا سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا تھا۔ اس سے قبل دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلی گئی پانچ ٹی ٹونٹی بین الاقوامی میچوں کی سیریز میزبان کیوی ٹیم نے 3–1 سے جیت لی تھی جبکہ تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز بھی میزبان نیوزی لینڈ کی ٹیم نے مہمان ویسٹ انڈیز ٹیم سے 3–0 سے جیت لی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا دوسرا ٹیسٹ میچ 10 سے 14 دسمبر تک ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔ تین میچوں کی سیریز کا تیسرا اور آخری ٹیسٹ میچ 18 سے 22 دسمبر تک بے اوول، ماؤنٹ مونگانوئی میں کھیلا جائے گا۔ ٹیسٹ سیریز میں ویسٹ انڈیز ٹیم کی قیادت روسٹن چیس کریں گے جبکہ میزبان کیوی ٹیم ٹام لیتھم کی زیر قیادت میدان میں اترے گی۔

Printer, Publisher, Owner & Editor: Nazir Ahmad Shah Printed at: Khidmat Offset Press, The Bund Abi Guzar Srinagar Place of Publication: Court Road Srinagar Kashmir, R.N,I No: 68600/92 Postal No: JK-82 Post Box No.: 883, Email: dailyshahanshah@gmail.com Website: www.dailyshahanshah.net New Delhi Bureau in Charge: MS Tuni Pradhan, Contact: 8800367569, Legal Advisor: Ahtisham-ul-Hassan Shah, IT Advisor: Dr. Rizwan Alam, Graphics: SuhailBhat